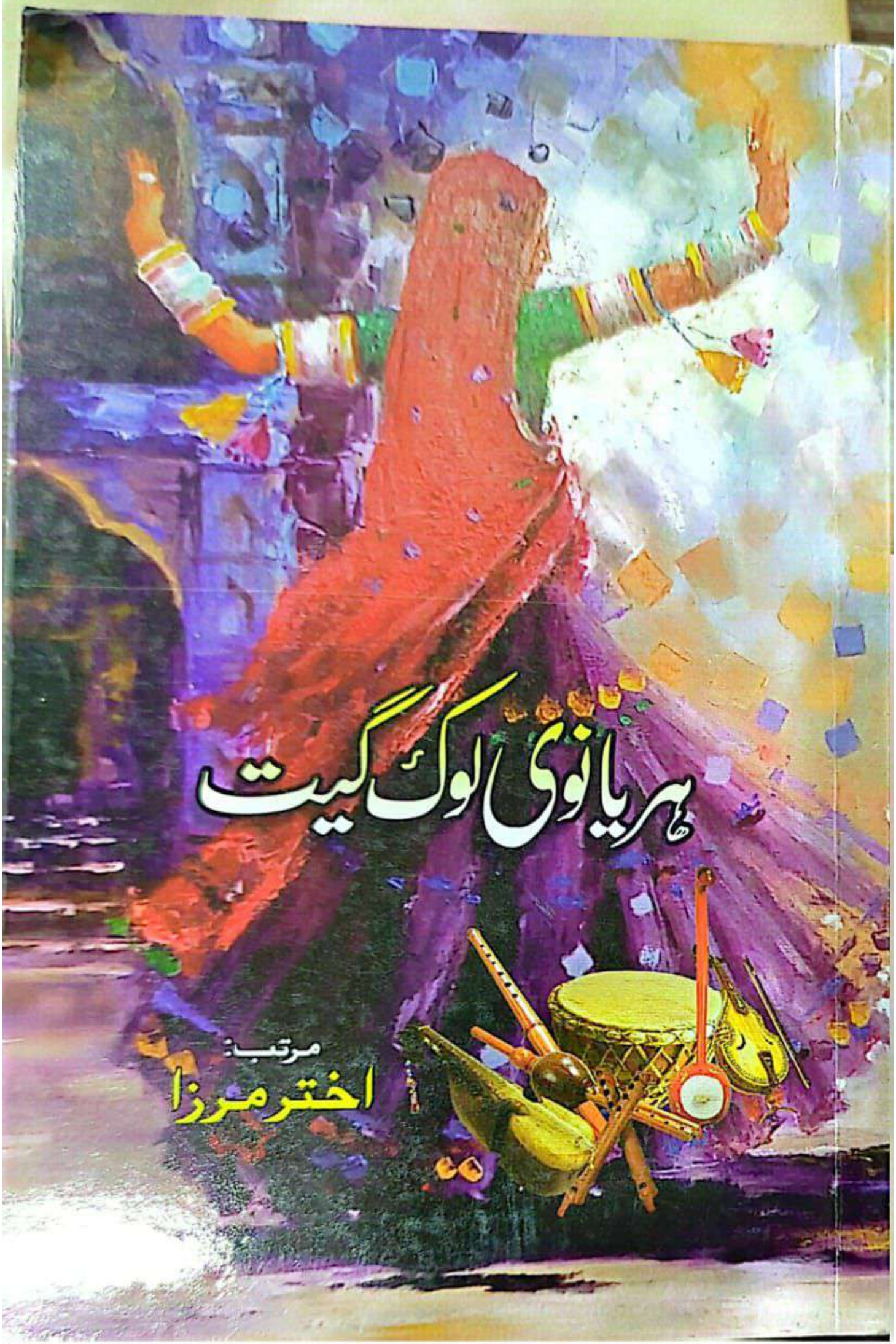

Scanned with CamScanner

ہریانوی لوک گیت

مرتّب : اختر مرزا

(ہریانوی ثقافت کے شادی .بیاہ، چِھلا، جکڑی اَرپریم گیت)

نوھرہ پبلی کیشنز۔
تصویر محل۔ بہادر پور چوک۔ بوسن روڈ۔ ملتان

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب: ہریانوی لوک گیت

مرتبّ: اختر مرزا

اشاعت اول: نومبر 2023

تعداد اشاعت: 300

سرورق: محمد ایوب

قیمت: 500 روپے

ناشر: نوھرہ پبلی کیشنز۔ تصویر محل۔ بہادر پور چوک بوسن روڈ۔ ملتان

(اس کتاب کی اشاعت کے لئے مالی معاونت پر اداراہ ، مڈاڑھ راجپوت تنظیم پاکستان کا شکر گذار ہے)

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز:

نوھرہ پبلی کیشنز۔

مرکزی سیکریٹیریٹ: تصویر محل ۔ بہادر پور چوک ۔ بوسن روڈ۔ ملتان

انتساب

پاکستان کی ان ساری لوگائیاں کے نام جنھاں نیں
75 سال بعد بھی ینھ گیت یاد راکھے ارمھارے تیئں پھنچائے

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	دل کی بات ۔ اختر مرزا	12
2	ہریانوی ثقافت کی جھلک۔ ڈاکٹر عامر ظہیر بھٹی	18
3	چلبلے گیت	29
4	میرا نو ڈانڈی کا بیجنٹا	32
5	میرا چوندڑ منگا دے او ، اونٹدی کے بیرا	33
6	جیجا توں کالا میں گوری گھنٹی	35
7	ٹوکنٹی پیتل کی میں تو پانٹی بھرنٹ نیں لیائی	36
8	میری پتلی کمر ، ناڑا چھوپے دار لیایو	37
9	لاگی لاگی سے گھونگھٹ کی کاٹ، چال چلوں ساسریے مینھ	39
10	نیمبوئے توڑنٹ گئی تھی باگ مینھ	42
11	جیٹھ میرا دس پڈھ رہیا سے اے۔ اے میرا دیور بی۔اے پاس	43
12	الٹیئے گلی مینھ اے نٹدی مَنرا پھرے	44
13	میرے سِر پے بنٹا ٹوکنٹی	47
14	بارہ بارہ دامنٹ میں تو باپ کے تے لیائی	48

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
15	ساس تیرا چوندڑ بھا رہیا ری	50
16	میں پیا گیلاں جاں گی، باجڑ دے میرا ناڑا	51
17	جیٹھا گیا دلی ، دیور گیا بمبئی	52
18	گرمی راجہ، گرمی راجہ، گرمی مینھ جان گنو ادیوں گی	53
19	میں سُسرا ڑنئیں جاؤں گی، ڈولا رکھ دیو کہارو	54
20	میں ریشم کا تار ، ری نٹدیا	55
21	بیٹا بیٹا مت کہہ ساسو، ایب تو بلما میرا سے	57
22	میرا نو توٹے کا ہار، ساس تنے دیا نٹد کے گھال	58
23	کوٹھے اوپر کوٹھڑی میں اس پے ریل چلا دیوں گی	59
24	لے جیاں گا لے جیاں گا، اس دامن آئی نیں لے جیاں گا	60
25	میری ری ساس کے پانچ پُتر تھے۔ دو دیور دو جیٹھ سُنیو	61
26	میری پسلی مینھ درد ہویا ری میری ماں	63
27	پاٹی لیاندی کی نظر گئی تھی، جھولی دے کے بلایا	65
28	میں ار میرا بالم باگ مینھ گئے تھے	67
29	نیمبوئے توڑن گئی تھی باگ مینھ	69
30	جکڑی کے گیت	70
31	میرا نوکری گیا او بھرتار، ایکلی نیں چھوڑ گیا	74
32	گھنٹے کا گھاگرا لیائی اے، مِٹاں کا لیائی کمیج	76

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
33	جیند ضلعے کی بیٹی تھی اے میں روہتک ضلعے مینھ بیاھی	78
34	چندے جیسی چاندنڑ رے تیرا دیہی برگا روپ	80
35	لیلا سا گھوڑا رے بیرا پیڑ کے، آئیے باھڑ کے رے دیس	82
36	میری بھوری بھوری پنڈی ری ساسو کالی جوراب	84
37	ماہ پوہ کی سردی پڑے تھی اے، میں دوسر لے کے آئی	86
38	کے کاسڑ سے کھڑکاوے اوپیا، نوٹ دھرے الماری مینھ	88
39	دھوئی کاٹن کا سوٹ میرا، بلیان دکھائی دے	89
40	لیا لیا اے بہو میتھی کا بھروٹا	90
41	نائی کی تیرے لامبے لامبے کیس	92
42	لامبی ناڑ لٹکما چوٹی، صافہ باندے میرا راجہ اے	93
43	روٹی پوئی دَھری تڑکے کی، دیکھوں باٹ تیرے لڑکے کی	94
44	سُسرا ڑ پٹے مینھ چال پڑیا رے چھورا سائیکل چڑھ کے	95
45	میرے نوکر گئے بھرتار، میرا جی لاگتا کونیاں	96
46	سِر کے اوپر سجیا بورلہ، دامن لیا پیھر	97
47	ساس میری ماڑی ہوگی بہواں کے آٹے سے	98
48	ماتا ساچم ساچ بھتا، پاٹی نیں کس نیں بھیجی سے	99
49	نیم کی ڈالی پے میری دوگھڑ اڑ جا	100
50	چھ میھنے منے آئی نیں ہوگے	102

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
51	میرے بابُو نیں جلم کرے میں لیفٹی ڈنٹ کے بیاہ دی	104
52	جلدا ری بلدا کھیت مینھ تے آیا	107
53	ہے نوری اے تیرا کد مکلاوا	108
54	لکڑی لے کے میں کھاتی پے گیا تھا	110
55	کاچی کچری ہے ماں میری کچ کچی ری	112
56	منّے آوے ہچکی	114
57	تھالی اوپر بیلا باجڑ دے میری نٹدی	116
58	آدھی سی رات میری نیند اُچٹ گی	117
59	میں تو مری ہوتی آج مری ہوتی	119
60	میرا دامن دھریا ری تکھیالے مینھ	120
61	ساسو لڑے مت ، لڑے مت، نیاری کر دے	122
62	پھاگن کے گیت	124
63	بُڈھی ری لوگائی مستائی پھاگن مینھ	127
64	کُرڑی کوڑا ماں گیرتی، کُرڑی لاگی آگ	128
65	پھاگن کے دن چار ری سجنی، پھاگن کے دن چار	129
66	میری نئی نئی جوانی بگاڑی رسیا، میں تو دعوی کرونگی عدالت	130
67	سامن کے گیت	131
68	جُھک جا اے بادلی، اے توں برس کیوں ناں جا	134

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
68	اونچی کیکر، ہے ری ماں پالٹا ری	135
70	ہری اے جَری کی ہے ماں چُوندڑی جی	136
71	ساسو تو بیرا رے، چولھے کی آگ	137
72	کچے نیمب کی نیمبولی، سامٹ کد کد آوے رے	138
73	میٹھی تو کر دے میری ماں کو تھلی	139
74	لاٹو میرا باجنٹا بازار توڑی جائیو ری	140
75	سات جنّی کا ہے ماں میری جھولٹا ری	141
76	جھولن جاں گی ہے ماں میری باگ مینھ ری	142
77	ننھی ننھی بوناں، ہے سامٹ کا میرا جھولٹا	143
78	آیا آیا ری ساسڑ سامٹ، ڈور بٹا دے پیلی باٹ کی	144
79	گھوٹو ری نٹ مہندی کے پات	145
80	ہری اے جنجیری مَنراناں پیھروں	146
81	سامٹ آیا ہے، سکھی ری سامٹ کے دن چار	147
82	دامٹ کی جھول اُوٹھی، ھاتھاں مینھ پیھر کے گوٹھی	148
83	پنگھٹ کے گیت	150
84	میری نازک نرم کلائی رے، پانی نیں کیسے جاؤں	152
85	پانی بھرن چلی بانکی رسیلی	153
86	میری باون گج کی بوند، ساس ڈِبے کے بیچ دھری	154

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
87	سہاگ کے گیت	156
88	سہاگ مانگن دادی پے گئی	158
89	بابا دیس جاندا پردیس جائیو، مھاری جوڑی کا بر	159
90	بنّی کے گیت	160
91	لاڈو پوچھے دادی سے، او دادی	161
92	لاڈو کھیلے لونگ کے بڑلے تلے	162
93	جھمکا گرا رے، بنّی کا بیچ بازار مینھ	163
94	لاڈو مت دور کھیلن جا	164
95	بنّے کے گیت	165
96	بنّا تو پوچھے اے بنّی لاڈلی	166
97	بنّا دھولے سے مدرسے مینھ سیسہ لگ رہیا	168
98	بنّا او تھارے دادا جی کی ہیلی بھتائی	169
99	بانے بٹھان کے گیت	170
100	کیہو ری اس کھاتی کے لڑکے نیں	172
101	ھلبل ھلبل ندی بہے سے	173
102	ہے منّے لیاؤ ناں ھلدی کی گانٹھ رے	174
103	تاتا پانی اے سمندراں کا	175
104	بھات کے گیت	176

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
105	بیرا مت ناں باٹ دکھائیے	179
106	بھیلی اور چاول لے کے بھات نیوتے آئی رے	181
107	گٹڑی مٹھڑی باندھ کے رے بیرا تیرے آئی	182
108	گلیارا سکیر آئی ری، کے بھاتی آویں گے	184
109	گھوڑی چڑھی کا گیت	185
110	تیرا دادا برجے، بنڑے سانجھ چڑھیو	187
111	دس ماس رے بیٹا بوجھ مری تھی	188
112	چھوری کی ودائی کا گیت	189
113	مھارے گھر مینھ آرہیا ری بٹینو، ساتھن کا لین ھار	190
114	میں تو گُڈیاں بھولی او بابل تیرے آنگن مینھ	191
115	سٹھنے	192
116	چکلے مینھ راچھ گھلا دیو ری چکلے مینھ	195
117	سُن سُن موسا سُنٹی کے ناں	196
118	میں تنے سِمدھی برج رہی تھی،	198
119	نیمب کے نیمبولی لاگی دادا ہو	199
120	رلدو کی بہو کا گھاگرا، دھوبی دھوئے رے چھنال	200
121	یو بنڑا پوچھے مائے، بابو کا نام بھتائے	201
122	سمدھی کی مائے رائیے رے چھورا دیوا لے کے جا	202

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
123	ایسی بنڑے کی ناس جٹون بی۔اے کر رھی پاس	203
124	سیر چٹیاں کا چون	204
125	نائی کا لعل، سمدھی کی مونچھ سمار دے	205
126	اور براتی گھراں نیں چالے	206
127	سمدھی تھوڑی کھائیے او مسور آئی دال	207
128	سمدھی جی تھاری چالٹ کی چترائی	208
129	جاپے اور جچّہ کے گیت	210
130	کیہو سُسرا جی سے، میرا دل کھٹے بیراں نیں	212
131	جچّہ کی چٹوری جیب، جلیبی منگوا دیو ناں	213
132	کڑے تے آئی دائی، ار کڑے تے آیا نائی	214
133	کُرڑی کوڑا ہے جی گیرتی	215
134	کوئے مانگی کڑاھی ناں دیوے، میرا دل ھلوے نیں	217
135	جچّہ تو مھاری یاٹی بھولی جی	218
136	منّے بھاویں کرالے کے بیر۔ رپئیے سیر	219
137	پک جا پک جا او، فریبی بیر، جچہ کا من بیراں مینھ	220
138	لوری	222
140	تیرا دادا گھڑاوے اٹل پالٹا	223

دل کی بات

لوک گیت کسے بھی زبان مینھ کیوں نہ ہوں ۔ وینھ اپنڑے علاقے کے رسم ورواج، ثقافت ، حالات و واقعات، خوشی، غمی، موسماں کے حالات اَر روزمرّہ گھریلو واقعات ار جھگڑیاں کی عکاسی کردے دِکھیں ہیں۔ کسے علاقے اَر زبان مینھ پائے جاٹ آئے لوک گیت ء ھم نیں بھتاویں ہیں کہ یا زبان کتنی قدیم ار امیر ہے کہ اس کے گیتاں مینھ ھم نیں اس زبان کے بولٹ آلیاں کی زندگی گذارٹ کے طرقے، رسم ورواج، خیالات، احساسات، جذبات، واقعات ار چھوٹے چھوٹے خانگی جھگڑے بھی نظر آویں ہیں ،

ہریاٹوی برصغیر کی قدیم زبان سے۔ ڈاکٹر مسعود حسین ، ڈاکٹر محی الدین قادری، شوکت سبزواری اور محمود خان شیرانی جسے لسانیات کے محققین کے مطابق مھاری قومی زبان اردو بھی اسے ہریاٹوی تے ء پروان چڈھی۔ ہندواں کے چاروں ویداں مینھ ہریاٹوی زبان کے لفظاں کی موجودگی بھی اس کے پُراٹا ہونٹ نیں ظاہر کرے ہے۔ مہا بھارت جنگ کا میدان جنگ بھی ہریانہ کا علاقہ کروکشیتر رہہا ۔ اریو علاقہ ہمیشہ آباد اور ہریالی تے بھرپور رہیا ہے۔ تو زبان کا آگے بدھٹ کا عمل ہر دور مینھ چالدا رہیا۔

میں اس بات پے اکثر حیران ہویا کروں ہوں کہ وینھ کونٹ لوگ ہوں گے جناں نیں خانگی زندگی کے ہر پہلو تے اتنا نیڑے تے ار باریک بینی تے مشاہدہ کر کے

ایسے گیت لکھے کیونکہ ھم آج بھی ان گیتاں نیں آج کے حالات تے میل کھاندا دیکھاں ہاں۔ گیت گھٹے کر کے لوگائیاں کی زبان تے ادا کروائے گئے ہیں۔ اسے واسطے تو گیتاں مینھ عورتاں کے اپنے جذبات و احساسات کی عکاسی گھٹی نظر آوے ہے۔ چاہے وا ایک کنواری چھوری کے شادی کے بارے مینھ ہوں۔ اچھے رشتے کے بارے مینھ ہوں یا فیر جب وینھ اپنے نئے گھر جا کے نئی زندگی کا آغاز کرے ہیں تو اوڑے اس نیں کن حالات کا سامٹا کرٹا پڑے ہے۔

آج ہم Feminism کی بات کراں ہاں تو منے تو ہریاٹہ کے قدیم زمانے کی عورت جماں ء گھٹی طاقتور ار مضبوط دکھے ہے کہ وا اپنے گھر آٹے تے یہ بھی کہوے ہے

"ایڈی نچے تھاٹہ میرے پنجے پے سپاہی
جیل کروادیوں میرے باپ کے جمائی"

کڑیاں ھم نیں ہریاٹے کی لوگائی خود مختار ار خود اعتماد دکھے ہے جب وا کہوے ہے۔

"جیجا توں کالا میں گوری گھٹی
پھوٹو کھنچواواں دونوں جٹے
او پھوٹو کھنچواواں دونوں جٹے "

ہریاٹوی لوک گیت کس نیں لکھے؟ ، کد لکھے گئے؟ اس بارے مینھ کچھ نہیں کہہ سکدے کیوں جے گیت نسل در نسل ار سینہ بسینہ چالدیں آویں ہیں۔ لوک گیت، ایک اندازے کے مطابق لوگائیاں ء کے دل تے لِکڑیں ہیں۔ ہاں نیوں تو ہویا کہ زمانے کے لحاظ تے ان مینھ کچھ تبدیلیاں ہوندی رہیں لیکن زیادہ تر لوک گیت اپنی اصل شکل مینھ ء موجود ہیں۔ہریاٹہ زندہ دل ار خوش حال لوگاں کا خطہ رہیا

ہے اس واسطے اُورے کے گیتاں مینھ دکھ تے زیادہ خوشی ارہاٹسی مذاق کا عنصر ملے ہے۔ یو ہریاٹوی گیتاں کا طرّہ امتیاز ہے ار اس کی فصاحت و بلاغت نیں ظاہر کرے ہے کہ ان گیتاں مینھ ھم نیں ہر موقع کی مناسبت تے گیت ملیں ہیں۔ جس طراں کہ

1۔ سامٹ (ساون) کے موسم کے گیت
2۔ پھاگٹ کے موسم کے گیت
3۔ باٹک (بچے) کی پیدائش (جنم) کے گیت
4۔ لوری
5۔ پریم گیت
6۔ جکڑی کے گیت

جے ھم صرف شادی بیاہ کے گیتاں کی بات کراں تو ھم نیں اورے بھی شادی کے مختلف موقع واسطے نیارے نیارے گیت ملیں ہیں۔

1۔ رشتہ دیکھٹ کے گیت
2۔ بانّے بٹھانٹ کے گیت
3۔ گھوڑی چڑھی کے گیت
4۔ بھات کے گیت
5۔ جاپے اور زچّہ کے گیت
6۔ سیٹھنے
7۔ لوری

ان گیتاں نیں کٹھا کرنڑ مینھ ، میں سب تے پہلے اپنڑی ماں تے خراج تحسین پیش کروں گا۔ جس نیں بچپن تے ء میرے تے ہریاٹوی گیتاں تے آشنا کرایا۔ جاڑّے کی راتاں مینھ جب میری ماں چرخے پے سوت کاتیا کرے تھی تو گیلیاں گیت بھی گایا کرے تھی۔ ارینھ گیت اتنی بریاں دوہرائے گئے کہ ماں کے مرنڑ کے بیس سال پاچھے جب میں ہریاٹوی زبان پے کام کرنڑ لاگیا ار گیتاں کی باری آئی تو منّے سارے گیت یاد آ گئے۔ ان گیتا ں پے پرفارمنس دیکھنڑ کا موقع بھی منّے ملدا ریہا تھا۔ وہ نیوں ، کہ 70 کی دہائی تک مھارے علاقے مینھ شادیاں اپنڑے تمام تر رسم و رواج کے مطابق ء ہویا کریں تھیں ۔جس طرح پاکستان بنڑنڑ تے پہلے ہریاٹہ کے علاقے مینھ ہویا کریں تھیں۔ میری ماں شادی کی تقریبات، جو کہ شادی آلے دن تے کم از کم دس دن پہلاں شروع ہو جایا کریں تھیں، کے گیت سکواڈ کا لازمی حصہ ہویا کرے تھی۔ ار گھر مینھ کوئے اور نہیں ہویا کرے تھا۔ جس کے دھورے میرے تے چھوڈ دیا جاندا کیونکہ والد صاحب شام کا کھاٹا کھا کے اپنڑے دوستاں تے ملنڑ باہر چلیا جایا کرے تھا۔نیوں مجبوری مینھ میرے تے گیلیاں لے کے جاٹا پڑے تھا۔ ار میں وینھ ساری سرگرمیاں ، بات چیت، قہقہے ار شور شرابا سنڑنڑ کا عادی ہو گیا تھا۔ اس کے علاوہ میری بڈی باھنڑ کا تہہ دل تے مشکور ہوں جس نیں اپنڑی یادداشت بروئے کار لیا کے میرے تے اپنڑی آواز مینھ گیت ریکارڈ کر کے دیئے۔

میں دلی طور پے شکر گزار ہوں انڈین یوٹیوب چینل "Swagey Haryanvi" ہریانوی ویب سائٹ Jaatland.com اور kavitakosh.org جڑے تے منّے دیوناگری مینھ ہریاٹوی گیت مل گئے اور میں رب تعالی کا شکرگزار ہوں کہ ہریاٹوی زبان کی ترویج

اور حفاظت واسطے منّے دیوناگری سیکھن کی لگن لگائی۔ ارنیوں میں اس قابل ہو سکیا کہ یہ کتاب تھارے ہاتھاں مینھ آئی۔منّے ان گیتاں تے کٹھا کرن واسطے پنجاب ار سندھ مینھ بسن آئے ہریاٹوی خانداناں تے بھی بوھت مدد ملی۔ خاص طور پے ہندوستان تے ہجرت کر کے آن آئی وینھ لوگائیاں جو اس وقت جوان تھیں ار فیر ان کی دوسری نسل جنہاں نیں پاکستان مینھ رہندے ہوئے اپنّی ماں پےینھ گیت سن کے یاد را کھے۔ ان کی عمر ایب 70 سے 85 سال کی ہو لی ہے۔ پر یا بات بوھت ء خوشی کا باعث بنّی کہ ایب تک ناں صرف ان گیتاں کے بول اِنھاں نیں یاد ہیں بلکہ جس لے مینھ گیت گائے جاویں تھے۔ میرے تے انہاں نیں وینھ گیت اُسے لے مینھ اپنّی آواز مینھ گا کے ریکارڈ کروائے۔ مین دل کی گہرائیاں تے ان کا شکر گذار ہوں۔

ایک بات اور، جے میں اپنّی بیگم، بیٹے اور بیٹیاں کا ذکر ناں کروں تو ٹھیک نئیں ہوے گا۔ میری بیگم نیں ان گیتاں کے کٹھا کرن مینھ میرا نیوں ساتھ دیا کہ وا ار میں کٹھے بیٹھ کے ینھ گانّے سندے ار ان کے بول سمجھ کے لکھن کی کوشش کردے۔بیٹیاں اور بیٹے مھارے پہلے سامعین ہوندے جنہاں نیں ھم ینھ گیت سناندے۔ ار پھر وینھ اپنّا ریسپانس مھارے تے دیندے۔ راٹا تصویر ار نجمہ عثمان کا تہہ دل تے شکریہ جو گاہے بگاہے ناں صرف مشوریاں تے نوازدے رہیے، بلکہ منّے ایے کام کرن پے اکساندے بھی رہوے ہیں۔

ڈاکٹر عامر ظہیر بھٹی تے بوھت تھوڑے دناں تے واقفیت ہوئی پر نیوں لاگے ہے اَم ھم گھنّے ء سالاں تے دوست ہاں۔ منّے اپنّی کتاب پے تبصرہ لکھن کا کیہا تو اُنھاں نیں کمال مھربانی تے ہاں کر لی ۔ ار تھم اگلے صفحیاں مینھ دیکھو گے اَک

ڈاکٹر صاحب نیں تفصیل گیلیاں کتاب پڑھ کے بوھت ء گھٹا سوہٹا اَر جی لا کے تبصرہ لکھیا۔

میں امید کروں ہوں کہ اپنڑی ماں بولی ہریاٹوی گیلیاں محبت راکھڑ آلے لوگاں نیں یا کتاب ضرور پسند آوئے گی ار کم از کم ایب ہمارا ثقافتی ورثہ ، جو یقینی طور پے بہت وسیع ہے، محفوظ ہوگیا۔ مھارے تے اکثر ملکی جامعات پے یا بات سنڑ نیں ملے ہے کہ ہریاٹوی زبان پے حوالےواسطے مواد موجود نہیں ہے تو کس طراں طلباء تے ہریاٹوی زبان پے تحقیق کا کام کراواں۔ تو ایب یا کی بھی آہستہ آہستہ پوری ہوندی جاوے گی ۔ ار ہریانوی زبان پے کام کرڑ آلے لوگاں نیں حوالے واسطے مواد یسر آندا جاوے گا۔

اختر مرزا

نومبر 2023

ہریانوی ثقافت کی جھلک

دنیا کا کوئی بھی سماج ہو، کوئی بھی زبان ہو، لوک گیتوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ یہ خواتین کی تخلیق ہوتے ہیں۔ ان گیتوں کا کوئی ایک تخلیق کار تو ہوتا ہوگا مگر یہ جلد ہی مقبول ہو کر اُس پورے سماج کا مشترکہ ورثہ بن جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے تخلیق کار کا کچھ پتہ نہیں چلتا اور یہ گیت زبانِ زدِ عام ہو کر اُس سماج کر ہر فرد کے اپنے گیت بن جاتے ہیں۔ وقت کے ساتھ ساتھ ان گیتوں میں کمی بیشی بھی ہوتی رہتی ہے۔ مگر یہ ورثہ سینہ بہ سینہ اگلی نسلوں تک منتقل ہوتا رہتا ہے۔ یوں ان گیتوں کو بچیاں اور لڑکیاں بالیاں سُن کر یاد کر لیتی ہیں اور پھر اپنی اگلی نسلوں تک پہنچانے کی ذمہ داری نبھاتی ہیں۔

"ہریانوی لوک گیت" ہریانوی ثقافت سے تعلق رکھنے والے لوک گیتوں کا ایک خوب صورت مجموعہ ہے۔ اس کتاب کو جناب اختر مرزا صاحب نے مرتب کیا ہے۔مرزا صاحب تعلیم و تعلم کے شعبہ سے وابستہ ہیں اور ایک طویل عرصے سے محترم راٹا تصویر احمد صاحب اور محترمہ نجمہ

عثمان صاحبہ کے ساتھ مل کر ملتان کی دھرتی سے "نوھرہ پبلی کیشنز" کی چھتر ی تلے ہریانوی زبان و ثقافت کی اشاعت و ترویج کا انتہائی اہم کام سر انجام دے رہے ہیں۔

جناب اختر مرزا صاحب مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے بڑی محنت سے ہریانوی خواتین کے گائے جانے والے ان گیتوں کو سُن کر پہلے ریکارڈ کیا اور پھر انہیں کاغذ پر منتقل کر کے درجہ بندی کی اور کتابی شکل دی۔ کچھ گیت تو انہوں نے پاکستان کے مختلف شہروں ، قصبوں اور دیہات میں بسنے والی ہریانوی خواتین سے اکٹھے کیے۔ 1947ء میں ہریانہ سے ہجرت کر کے پاکستان آنے والی خواتین یہ لوک ورثہ اپنے ساتھ یہاں لائیں اور انہیں پھر پاکستان کی دھرتی پر اپنی اگلی نسلوں تک منتقل کیا۔ اس کتاب میں درج چند گیت ایسے بھی ہیں جو دیوناگری رسم الخط میں شائع ہو چکے تھے جنہیں مرزا صاحب نے رسم الخط بدل کر پاکستانی قارئین کے لیے پیش کیا ہے۔

اس کتاب میں درج گیت بھی دنیا کے دیگر خطوں کے لوک گیتوں کی طرح عورتوں کی تخلیق ہیں۔ انہیں پڑھ کر پتہ چلتا ہے کہ یہ گیت ہریانوی خواتین کی زبانی پیش کیے گئے ہیں۔ ان میں عورتوں کے لطیف جذبات و احساسات کا خوب صورت اظہار ملتا ہے۔ یہ گیت ہمیں ہریانوی

ثقافت سے بھی روشناس کرواتے ہیں اور ان میں ہریاٹوی سماج کی ثقافتی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے بارے میں ہمیں معلومات ملتی ہیں۔

ان گیتوں میں ہمیں جگہ جگہ ہریاٹوی سماج کے رشتوں کے نام دکھائی دتے ہیں جیسا کہ ماں باپ، باہنڑ بھائی، دادا دادی، نانا نانی، تاؤ تائی، چاچا چاچی، پھوپھا پھوپھی، ماما مامی وغیرہ۔ ان رشتوں کا حوالہ ہمیں زیادہ تر لوری کے رُوپ میں ملتا ہے جبکہ دیگر گیتوں میں بھی ایک شادی شدہ ہریاٹوی عورت اپنے ان رشتوں کے نام گنواتی ہے جن کے ساتھ ان کا رشتہ شادی کے بعد جُڑا ہے، مثلاً ساس سُسر، جیٹھ جیٹھانڑی، نٹد، دیور دیورانڑی، جیجا وغیرہ۔ کبھی کبھی وہ ان رشتوں سے مخاطب ہو کر یا ان کا نام لے کر وہ اپنی مشکلات اور مصائب بھی بیان کرتی ہے۔

لوک گیتوں میں ہریاٹوی عورت اپنے آپ کو خوب صورت ناموں سے پُکارتی ہے ، مثلاً پُھول جھڑی، رانڑی، سیٹھانڑی، نار، دوبلی، گوری، ریشم کی تار اور ماں باپ کی لاڈلی وغیرہ۔ جبکہ اپنے محبوب یا خاوند کو پیار سے چھورا، پیا، بلما، رسیا، میرا چھیلا صوبے دار، میرے راجہ جی، میرے بھرتار وغیرہ کہتی ہے۔ کبھی کبھار اپنے خاوند کو "گُوٹھی (انگوٹھی) کا نگینہ" کہتی ہے۔ وہ اپنے پیا کو "بادل" اور اپنے آپ کو "بجلی" کہتی ہے۔ کبھی صرف "بلم "تو کبھی "بلم جی" کہہ کر مخاطب ہوتی ہے۔

جب "لاڈو" تھوڑی بڑی ہوتی ہے تو اپنی سہیلیوں کے سنگ باہر کھیلنے جاتی ہے۔ ماں اسے دُور جا کر کھیلنے سے روکتی ہے اور اسے سمجھاتی ہے کہ گھوڑے اسوار آویں گے، تنے ڈولے میں لے جاویں گے۔ "لاڈو" سمجھتی ہے کہ میں تو بابا، بابل، تاؤ، چاچا، موسا یا پھر پھوپھا جی میں سے کسی کی گود میں کُود پڑوں گی اور اس طرح گھوڑے اسوار مجھے نہیں لے جاسکیں گے۔ مگر اس کے لیے متواتر رشتے آنے لگتے ہیں۔ رشتہ طے کرنے کے لیے اس کے آگے مختلف نام رکھے جاتے ہیں تو وہ اپنے بلم کے علاوہ دوسرے تمام رشتوں سے انکار کردیتی ہے۔ وہ موٹے، **پتلے**، ٹھگنے ہر طرح کے رشتوں سے انکار کرتی ہے۔وہ کہاروں سے ڈولا رکھنے کو کہتی ہے اور اس بات کا برملا اظہار کرتی ہے کہ وہ نہ بُڈھے سنگ جائے گی، نہ موٹے سنگ اور نہ ہی بالک سنگ۔ مگر جب بلم کا سندیسہ آئے گا تو وہ بھاجی بھاجی جائے گی۔ اُس نے بھرتار اس لیے پایا ہے کیونکہ اس نے کرواچوتھ کا برت کیا تھا۔

اُس کے بنّے کے کیس (بال) لامبے ، نین تیکھے اور دانت دھوئے (سفید) ہیں۔ اس کا بلم ہریانے کا اونچا لامبا چھورا ہے جبکہ وہ خود بہت نازک ہے۔ گھر کا پانی بھرنے کے لیے وہ اپنی سہیلیوں کے سنگ کنویں پہ یا پنگھٹ پہ جاتی ہے۔ وہ "بانکی رسیلی "پیتل کی "ٹوکنی" بھر کر سر پر دھرنے سے پہلے "اینڈوا" ضرور رکھتی ہے۔ اس کے گھڑے پر جھگیری

ہوتی ہے۔ پاڑ چھے سے نکلتے ہوئے پانی کو بھر کر اسے اپنی نرم نازک کرم کلائیوں سے "دوگھڑ "اٹھانا پڑتا ہے جس سے اس کی پتلی کمریا لچک کھاتی ہے۔ چنانچہ وہ چاہتی ہے کہ گھر کے آنگن میں ایک چھوٹی سی کوئی کھدوائی جائے اور اس کے لیے کوئی پنہاری رکھوائی جائے۔

اس کا مکھڑا گورا ہے اور نینٹ کاجل ہیں۔ اُسے سُرمہ بیکانیر کا ، سُوٹ دھولی کاٹن کا اور چُوڑا ہاتھی دانت کا پسند ہے۔ زیورات میں اُسے آنگلی کی گُوٹھی (انگوٹھی)، ماتھے کا "بورلہ"، گلے کی "کنٹھی" یا "جھالرا"، کانوں کا "جُھمکا"، اورپیروں کی "پائل" پسند ہے۔ اُسے ہری، دھولی اور پیلی جھنجھیری بھی بہت بھاتی ہے۔ اس کے من پسند کپڑوں میں گھاگھرا، کرٹتا،دامنٹ، انگیا اور چوندڑی شامل ہیں۔ ان میں اُسے دھولے (سفید) اور کالے رنگ کے کپڑے زیادہ اچھے لگتے ہیں۔ اسے ناڑا جھوپے دار اور کالی چھینٹ پسند ہے۔ اُسے سگارپٹی کے ساتھ ساتھ دو توڑیاں کی کنٹھی، نولڑا ہار اور کشمیری صافہ بھی درکار ہے جس کی وہ فرمائش کرتی رہتی ہے۔

ہریاٹہ میں شادی کی رسموں کا آغاز "بانے بٹھانٹ" کے گیتوں سے ہوتا ہے۔ جسے ہم پنجاب میں "مائیوں" کہتے ہیں۔ ہریاٹوی سماج میں لڑکی اور لڑکے دونوں کو مائیوں بٹھایا جاتا ہے۔ باہنٹ اپنے بھائی کو شادی دی دعوت دینے کے لیے خاص طور پر "بھات" تیار کرتی ہے۔ جس میں کچھ مٹھائی ، کپڑے، زیور اور نقد رقم بھی شامل ہوتی ہے۔ شادی سے پہلے

رُوٹھے ہوئے بھائی کو منانا بہت ضروری ہوتا ہے تاکہ شادی کی خوشیاں دوبالا ہوجائیں۔ بنری اپنے بھائی کو "بِیرا" کہہ کر مخاطب کرتی ہے۔ وہ اپنے بھائی کے ہاں گٹھڑی میں بھات لاتی ہے اور اپنی بے بے کے سنگ، گُڑ کی بھیلی اور چاول کے بھات نیوتنے آتی ہے۔

جب بارات آتی ہے تو "سِٹھنے" گائے جاتے ہیں جنہیں پنجاب میں "سِٹھنیاں" کہا جاتا ہے۔یہ گیت لڑکی والوں کی طرف سے گائے جاتے ہیں۔ ان گیتوں میں لڑکے والوں کا تمسخر اڑایا جاتا ہے۔ طنز و مزاح پر مبنی یہ گیت لڑکے والے ہنسی خوشی برداشت کرلیتے ہیں۔جب چھوری کی رخصتی ہوتی ہے تو اس کی ودائی کے گیت گائے جاتے ہیں۔ چھوری اپنی ساتھن کو مخاطب ہو کر کہتی ہے کہ اس کے نین رو رہے ہیں۔ وہ اپنے بابل کا گھر چھوڑ رہی ہے۔ پھر اپنے باپ سے مخاطب ہو کر کہتی ہے کہ او بابل میں تو اپنی گُڈیاں تیرے آنگن میں بھول آئی ہوں۔ باپ جواب دیتا ہے کہ کوئی بات نہیں ان سے میری پوتی کھیلے گی۔ تُو "دھیہڑ" گھر جا اپنے۔وہ دوبارہ اپنے بابل سے کہتی ہے کہ بابل تیری دھی بِناں تیرا پنگھٹ سُونا ہوگا۔ جس پر باپ کہتا ہے کہ اب پانی مھاری بہوں بھریں گی۔ تُو "دھیہڑ" گھر جا اپنے۔

اگر کسی لڑکی کی شادی اُس کی مرضی سے نہ ہوئی ہو تو اُسے تمام عمر گِلہ رہتا ہے کہ اُس کا جوڑ مناسب نہیں۔ وہ خود تو گوری گھنی ہے جبکہ اُس

کا خاوند کالا ہے، وہ پتلی ہے جبکہ گھر والا موٹا ہے، وہ لامبی ہے جبکہ اُس کا خاوند ٹھگنا ہے۔ وہ اپنی نٹد سے گِلہ کرتی ہے کہ اس کے سسرے کے سات پُتر ہیں جبکہ وہ کالے کے سنگ بیاہی گئی ہے۔ اُس کے کرم میں باولا لکھیا تھا۔

اُسے گِلہ ہے کہ اُس کا جیٹھ دس جماعت پڑھا ہوا ہے اور دیور بی اے پاس ہے جبکہ اس کا خاوند اوتنی کا ان پڑھ رہ گیا ہے۔ جیٹھ جھاج (جہاز) چلاوے ہے اور دیور موٹر کار جبکہ اُس کا خاوند ریڑھا چلاتا ہے۔ جیٹھ لاڈُو (لڈُو) لاتا ہے جبکہ دیور بالُو سیاہی (بالُو شاہی) جبکہ خاوند گُڑ۔ اپنے خاوند کا موازنہ اپنے جیٹھ اور دیور سے کرتے ہوئے کہتی ہے کہ جیٹھا دِلی گیا دیور بمبئی، جبکہ کالا کلکتے گیا۔ جیٹھا پیڑے لایا، دیور لاڈُو، جبکہ کالا، کالی گاجر کا حلوہ لایا۔ جیٹھا دھوتی لایا، دیور کُرتا لایا جبکہ کالا کالے کپڑے کا لہنگا لایا۔ جیٹھا چھورا لیایا، دیور چھوری جبکہ کالا، کالی کُتیا کا پِلا لیایا۔

وہ اپنے باپ سے قیمتی اشیاء لائی تھی جیسا کہ بارہ بارہ دامٹ، دو توٹے کی کنٹھی، دھولا دھولا کُرتا، یہ سب اُس کا نِکما خاوند بیچ کر کھا گیا ہے جسے وہ اپنے باپ کا جمائی، نٹدی کا بھائی، دیور کا بھائی کہہ کر پکارتی ہے۔ پھر وہ اپنے خاوند کو دھمکی دیتے ہوئے کہتی ہے کہ اُس کی ایڑی کے نیچے تھانہ ہے اور اُس کے پنجے پہ سپاہی ہے چنانچہ وہ اُسے جیل کرا دے گی۔ وہ عورت اپنے بیکار خاوند کو نہ روہتک کی جیل میں اور نہ ہی دِلی کی جیل میں

بلکہ ریہڑ کی جیل میں بھجوانا چاہتی ہے۔ وہ اُسے تھپڑ اور مُکے نہیں بلکہ ڈنڈوں سے پِٹوانا چاہتی ہے۔ عورت کو معلوم ہے کہ وہ ایک امیر گھر سے آئی ہے ۔ اس کا ہار نو تولے کا ہے جبکہ اُس کے خاوند کی چھوٹی سی چھانت کے نیچے بس چھوٹی سی کھاٹ ہے جبکہ اُس کا بابل تھانیدار اور ماما کپتان ہے۔

وہ سُسرال میں اینٹ کا جواب پتھر سے دیتی ہے۔ وہ دھمکی دیتے ہوئے کہتی ہے کہ اگر اُس کی ساسُو راجی (راضی) رہے تو وہ اُس کے ہاتھ پیر دبائے گی مگر جب ساسُو لڑائی کرے گی تو اُس کو روٹی پہ تڑپائے گی۔ نند اگر پیار کرے گی تو جلدی ہی اُس کی شادی کروا دے گی۔ مگر جب وہ لڑائی کرے گی تو اُس کا کالج چھڑوا دے گی۔ راجہ اگر پیار کرے گا تو وہ سچ بچھوا دے گی۔ مگر جب لڑائی کرے گا تو اُس کا دُوجا بیاہ کر وادے گی۔ وہ اپنی ساسُو سے نہ زرعی زمین مانگتی ہے اور نہ ہی محل بلکہ وہ تو صرف اتنا چاہتی ہے کہ سُسرے کی حویلی اُس کے نام کردی جائے۔ مال مویشیوں میں اُسے نہ بلد (بیل) چاہیے اور نہ ہی بچھڑا بلکہ وہ چاہتی ہے کہ دُودھ آلی جھوٹی اُس کے نام کردی جائے۔

اُسے سسرال میں بہت کام کرنے پڑتے ہیں۔ اس کی ساس اُسے آٹا پیسنے کو کہتی ہے تو اس کے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ جیٹھانی اور دیورانی اُس پر حکم چلاتی ہیں۔ ایک کہتی ہے کہ آٹا چھانٹ لے تو دُوسری

کہتی ہے کہ آٹا گوندھ لے۔ وہ روزانہ پانی لاتی ہے، روٹی پکاتی ہے اور گوبر گیرتی ہے۔ ساسُو اور نند جب اُس کے باون گج کے دامن پر اعتراض کرتی ہیں تو وہ جِھلا کر ان دونوں کی جیبھ کُترنے کی دھمکی بھی دیتی ہے۔ اُسے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں چاہے اُس کا سُسرا دیکھے یا پھر دیور۔

جس لڑکی کی شادی پڑھے لکھے لڑکے سے ہوئی ہے وہ بھی خوش نہیں ہے۔ کیونکہ اُس کا جوڑ ٹھیک نہیں ہے۔ اُس کے باپ نے جُلم کیا جو لیفٹی ڈنٹ کے بیاہ دی۔ وہ اپنے میکے آکر اپنی باہن کو بتاتی ہے کہ لیفٹی ڈنٹ انگریجی بولے ہے جو اُسے بالکل سمجھ نہیں آتی۔ یہ سب بتاتے ہوئے وہ اپنی کاکی اور تائی کو مخاطب کرتے ہوئے کہتی ہے کہ چھوریاں کو خوب پڑھاؤ۔ جے پڑھانے کی ہمت نہیں تو پھر ان پڑھوں کے ساتھ بیاہ دو۔ یعنی جوڑ برابری کا ہونا چاہیے۔

ہریانوی لوک گیتوں سے ہمیں پورے ہریانہ کے جغرافیہ کا بھی پتہ چلتا ہے۔ ان گیتوں میں جب ایک ہریانوی عورت اپنے گھر والے کو ہریانہ کے مختلف شہروں میں جا کر وہاں کی سوغاتیں لانے کی فرمائش کرتی ہے تو اس طرح روہتک، ریواڑی، گڑگاؤں، ہانسی، حصار، کلیچھیتر، پیپلی، جیند، کیتھل اور آدم پور وغیرہ کے نام سامنے آتے ہیں۔ ہر شہر کے حوالے سے الگ الگ اشیاء کی فرمائش سامنے آتی ہے۔ گویا ہر شہر کی اپنی اپنی سوغات کا تذکرہ ہوتا ہے۔ خاتون کی خواہش ہے کہ اُس کا پیا اُسے اپنے ہاتھ

سے کھاٹا کھلائے۔ اپنے رُوٹھے ہوئے بلم کو ہاتھ جوڑ کر منانے کی بات بھی کرتی ہے۔ اور اگر وہ نہ مانے تو مرجانے کی دھمکی بھی دیتی ہے۔ اپنے پیا جی کے گیل (ساتھ) گھومن جاٹے کی فرمائش بھی دیگر فرمائشوں میں شامل ہے۔

جکڑی کے گیتوں میں ہریانوی عورت کی زندگی کے اتار چڑھاؤ کی عکاسی ہوتی ہیں۔ ان میں زیادہ تر بے بسی اور نا امیدی دکھائی دیتی ہے۔ عورت کا بھرتار نوکری گیا اور ایکلی نے چھوڑ گیا۔ وہ روزانہ اُس کے سُپنے دیکھتی ہے اور کہتی ہے کہ اب پِیا کے بِنا چاندٹا نہیں ہے۔ اُسے ہِچکی آوے ہے جو پردیس گئے بالم کی یاد دواوے ہے۔ وہ اپنے پھوجی (فوجی) کی ریل گاڈی کا انتظار کرتی ہے۔ خاص طور پر بارہ بجے آئی گاڈی کا، جو اُس کے خاوند کو گھر لے آئے گی۔

موسموں کے گیتوں میں پھاگن اور سامن (ساون) کے گیت بہت خوب صورت ہیں۔ برسات میں آسمان پر جب بادل چھا جاتے ہیں تو آنگن کی بیڑی بھی سہانی لگتی ہے۔ جب رِم جھم مینہہ برستا ہے تو کیکر، سیسم (شیشم)، پیپلی، نیم، امبلی، نِمبولی، بر گد اور چندن سبھی رُوکھ (درخت) ہرے بھرے معلوم ہوتے ہیں۔ جوبن کی رُت میں ہریانوی چھوری باگ میں اپنی سہیلیوں کے سنگ ہرنی کی طرح ناچتی پھرتی ہے اور ساون کا جھولٹا جھولتی ہے۔ سامن کی رُت میں نہ صرف پُھول بلکہ کاچی

کاچی کلیاں بھی ننھی ننھی بوندوں کی پھوار پڑنے پر مُسکرا اُٹھتی ہیں۔ ہر طرف چھائی ہوئی ہریالی میں موروں کی کُوک بہت ہی دلکش نظارہ پیش کرتی ہے۔ جب باگ میں پپیہا اور کوئل اپنی مدُھر اور سُریلی آواز میں گاتی ہے تو ایسے میں ہریاٹے کی چھوری بھی سامن کے سہانے گیت گانے لگ پڑتی ہے۔

لوک گیتوں پر مشتمل یہ کتاب محض گیتوں کا ایک مجموعہ ہی نہیں بلکہ یہ ہریاٹوی ثقافت، رسوم و رواج، اقدار، انفرادی اور اجتماعی رویے، موسم، فصلیں،جانور اور پرندے، زیورات، گھریلو استعمال کی چیزیں،اشیائے خوردو نوش، شہر، کھیت کھلیان اور رشتے ناتے وغیرہ غرضیکہ ایک پورا جہان اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہیں۔ محترم اختر مرزا صاحب کو ایک بار پھر مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے اس قدر خوب صورت ثقافت کو نہ صرف ہریاٹوی کمیونٹی کے لیے کتابی شکل میں محفوظ کردیا بلکہ اسے دنیا بھر کے اُن تمام لوگوں کے لیے مہیا کردیا جو زبانوں، ثقافتوں، شاعری اور گیتوں سے پیار کرتے ہیں۔

ڈاکٹر عامر ظہیر بھٹی

اسسٹنٹ پروفیسر، نمل، اسلام آباد

14 نومبر 2023ء

چلبلے پریم گیت

یہ ایسے گیت ہیں جن میں نوجوان لڑکیوں اور نوبیاہتا عورتوں کے جذبات کا اظہار کیا گیا ہے۔ ہریانہ ایک زرعی علاقہ ہے جس میں زیادہ تر روزی روٹی کا دارومدار زراعت پر ہے۔ دیہات میں مرد حضرات سارا دن کھیتوں میں کام کرتے ہیں۔ اور شام کو تھکے ہارے گھر واپس آتے ہیں تو ان کے پاس اپنی بیوی کے لئے کچھ زیادہ وقت نہیں نکلتا۔ پھر مقامی رسم ورواج کے مطابق ماں باپ کے سامنے اپنی بیوی سے پیار کا اظہار کرنا بھی معیوب سمجھا جاتا ہے۔ گھر میں ساس کا راج چلتا ہے یا پھر نند کا۔ اس طرح ایک نوبیاہتا لڑکی کے پاس سارا دن سوائے گھر کے کام کرنے کے یا پھر ساس کی خدمت کرنے کے کچھ نہیں ہوتا تھا۔ وہ بس اپنے گھر والوں کو یاد کر کے وقت گذارتی رہتی تھی۔ اور اس زمانے کا سوچیئے جب ذرائع آمدورفت بہت کم ہوتے تھے اور لوگوں کی کھیتوں کی مصروفیت کو بھی دھیان میں رکھئے تو میکے والوں کا بار بار چکر لگانا بھی مشکل ہوتا تھا۔ تو لڑکی بس یادوں میں ہی وقت گذار سکتی تھی۔ وہ اپنے شوہر کے لئے پیار کے جذبات کا اظہار گیتوں میں ہی کرتی ہے۔ اپنے گھر کے حالات کا ذکر بھی وہ انہی گیتوں میں کرے گی۔ اگر اُسے خوشحال اور اچھا سسرال مل گیا تو چلبلے گیت ہی اس کے ذہن میں آئیں گے۔ ہر ہانوی گیتوں کو جہاں تک میں نے سنا

اور پڑھا تو مجھے یہ گیت، ان کی شاعری، ان کا ردھم، کچھ بھی برصغیر کی کس زبان کے مقابلے میں کم تر نہیں لگا۔ تخیّل اتنا وسیع اور زبان اتنی مزیدار کے پڑھنا شروع کرو تو پڑھتے ہی جاؤ۔

کہیں وہ اپنے بیجنے (ہاتھ والا پنکھا) کی تعریف کرتی نظر آتی ہے۔ اسی گیت میں وہ اپنے شوہر کی اپنے ساتھ دل بستگی کو بھی بیان کرتی ہے۔ کہیں وہ اپنے شوہر سے اپنے لئے زیورات اور کپڑوں کی فرمائش کرتی نظر آتی ہے۔ جیسا کہ پہلے عرض کیا گیا کے ان گیتوں کے شاعر ہونے کا دعوی نظر نہیں آتا لیکن دوسری طرف جو شاعری ہے اس میں ایسی ایسی باتیں درج ہیں کہ لگتا ہے ان کا شاعر کوئی انتہائی پختہ شاعر ہوگا اور اسکا مشاہدہ بھی وسیع ہوگا۔ گیتوں میں ہریانہ کے مختلف شہروں سے جڑی خصوصی اشیاء کے نام بھی ملتے ہیں جو ایک عام عورت کے مشاہدے میں نہیں آ سکتے کیونکہ اُسے سفر کی وہ سہولیات میسر نہیں تھیں۔ آپ بھی پڑھیے اور مزا لیجئے۔

(1)

میرا نو ڈانڈی کا بیجنٹا، ہو میرا نو ڈانڈی کا بیجنٹا ،
میرے سُسرے نیں دیا ء گھڑا ، جھٹا جھنٹ باجے بیجنٹا
میری ساس کہے بہو پیس لے، میری ساس کہے بہو پیس لے،
میرے راجہ جی ہلاویں ہاتھ، چھالے پڑ جاں ہاتھ مینھ
جھٹا جھنٹ باجے بیجنٹا جی میرا نو ڈانڈی کا بیجنٹا ، میرا نو ڈانڈی کا بیجنٹا
میرے جیٹھا جی نیں دیا ء گھڑا، جھٹا جھنٹ باجے بیجنٹا
میری جیٹھانٹی کہے بہو چھانٹ لے، میری جیٹھانٹی کہے بہو چھانٹ لے
میرے راجہ جی ہلاویں ہاتھ ،دھولی ہوجا چون مینھ
میرے راجہ جی ہلاویں ہاتھ ، دھولی ہوجا چون مینھ
جھٹا جھنٹ باجے بیجنٹا ، جی میرا نو ڈانڈی کا بیجنٹا ، میرا نو ڈانڈی کا بیجنٹا
میرے دیورنیں دیا گھڑوا، جھٹا جھنٹ باجے بیجنٹا
میری دیورانٹی کہے جیجی گوندلے، میری دیورانٹی کہے جیجی گوندلے،
میرے راجہ جی ہلاویں ہاتھ ،آنگلی مڑجا چون مینھ
جھٹا جھنٹ باجے بیجنٹا ، جی میرا نو ڈانڈی کا بیجنٹا ، میرا نو ڈانڈی کا بیجنٹا

1۔بیجنٹا:ہاتھ کا پنکھا 2۔ بورلہ:ماتھے کا زیور 3۔ چون: آٹا 4۔ دھولی: سفید

(2)

میرا چوندڑ منگا دے او ، اونٹدی کے بیرا
میرا چوندڑ منگا دے او ، اونٹدی کے بیرا
تنّے نیوں، تنّے نیوں، تنّے نیوں چونڈے پے راکھوں او، اونٹدی کے بیرا
تنّے نیوں چونڈے پے راکھوں او، اونٹدی کے بیرا
میرا بورلہ گھڑا دے او، اونٹدی کے بیرا،
میرا بورلہ گھڑا دے او، اونٹدی کے بیرا
تنے نیوں، تنے نیوں، تنے نیوں آنکھیاں پے راکھوں او، اونٹدی کے بیرا
تنے نیوں آنکھیاں پے راکھوں او، اونٹدی کے بیرا
میرا کڑتا سما دے او، اونٹدی کے بیرا،
میرا کڑتا سما دے او، اونٹدی کے بیرا
تنے نیوں، تنے نیوں، تنے نیوں کاندھیاں پے راکھوں او، اونٹدی کے بیرا
تنے نیوں کاندھیاں پے راکھوں او، اونٹدی کے بیرا
میرا جھالرا گھڑا دے او، اونٹدی کے بیرا،
میرا جھالرا گھڑا دے او، اونٹدی کے بیرا
تنے نیوں، تنے نیوں، تنے نیوں چھاتی پے راکھوں او، اونٹدی کے بیرا
تنے نیوں چھاتی پے راکھوں او، اونٹدی کے بیرا

1۔ جھالرا: گلے کا زیور

میرا گھاگھرا سما دے او، اونٹڈی کے بیرا،
میرا گھاگھرا سما دے او، اونٹڈی کے بیرا
تنے نیوں، تنے نیوں، تنے نیوں ڈھونگے پے راکھوں او، اونٹڈی کے بیرا
تنے نیوں ڈھونگے پے راکھوں او، اونٹڈی کے بیرا
میری پائل گھڑا دے او، اونٹڈی کے بیرا،
میری پائل گھڑا دے او، اونٹڈی کے بیرا،
تنے نیوں، تنے نیوں، تنے نیوں ٹھوکر پے راکھوں او، اونٹڈی کے بیرا

(3)

جیجا توں کالا میں گوری گھٹی، جیجا توں کالا میں گوری گھٹی،
پھوٹو کھنچواویں ، او پھوٹو کھنچواویں دونوں جنے
جیجا توں کالا میں گوری گھٹی، جیجا توں کالا میں گوری گھٹی،
جیجا جی ، جیجا جی، جیجا، توں موٹا میں پتلی گھٹی،
او جیجا، توں موٹا میں پتلی گھٹی،
تکڑی تل جاویں دونوں جنے او تکڑی تل جاویں دونوں جنے
جیجا جی ، جیجا جی، جیجا جی
جیجا ، توں ٹھگٹا میں لامبی گھٹی، جیجا ، توں ٹھگٹا میں لامبی گھٹی،
فیتے لگ جاویں دونوں جنے ، او
فیتے لگ جاویں دونوں جنے ، او
جیجا جی ، جیجا جی، جیجا جی
جیجا ، توں بادل میں بجلی، او جیجا ، توں بادل میں بجلی،

(4)

ٹوکنی پیتل کی میں تو پانی بھرن نیں لیائی
ٹوکنی پیتل کی میں تو پانی بھرن نیں لیائی
اینڈوا جائی کا میں تو ٹوکنی دھرن نیں لیائی
ٹوکنی پیتل کی میں تو پانی بھرن نیں لیائی
میرا کالی چھینٹ کا دامن، جھال مارے کٹ کٹ کے
میرا کالی چھینٹ کا دامن، جھال مارے کٹ کٹ کے
میں تو اوڑھ پیہر پاٹی چالی، چال میری نیوں مٹکے، چال میری نیوں مٹکے
کرن کی تھالی مینھ رانجھے نے بین بجائی،
کرن کی تھالی مینھ رانجھے نے بین بجائی،
گوری رے تنے دیکھوں گا توں کتنیک ستھری آئی،
گوری رے تنے دیکھوں گا توں کتنیک ستھری آئی،
میرا کے دیکھے گا، دیکھن نیں سیسہ لیائی،
میرا کے دیکھے گا، دیکھن نیں سیسہ لیائی،
کرن کی تھالی مینھ رانجھے نیں بین بجائی

1۔ اینڈوا: گھڑے کو سر پر سنبھالنے کے لئے رکھا جاتا ہے۔

(5)

میری پتلی کمر ناڑا جھوپے دار لیایو۔
میری پتلی کمر ناڑا جھوپے دار لیایو۔
جھوپے دار لیایو جی جھوپے دار لیایو
میری پتلی کمر ناڑا جھوپے دار لیایو
روہتک ریواڑی جایو، پیتل کی ٹوکنی لیایو-
روہتک ریواڑی جایو، پیتل کی ٹوکنی لیایو-
اوپنگھٹ نیں چالیو ساتھ ناڑا جھوپے دار لیایو
میری پتلی کمر ناڑا جھوپے دار لیایو
کُلچھیتر پیپلی جایو، ارنیر سرو بھر لیایو،
او نوھایو مل مل گات، ناڑا جھوپے دار لیایو
او نوھایو مل مل گات، ناڑا جھوپے دار لیایو
گڑگاویں پاٹی پت جایو، انگیا ارچوندڑی لیایو،
گڑگاویں پاٹی پت جایو، انگیا ارچوندڑی لیایو،
پیراہیو اپنے ہاتھ، ناڑا جھوپے دار لیایو
اوپیراہیو اپنے ہاتھ، ناڑا جھوپے دار لیایو
ہانسی حصار نیں جائیو، ار اوڑے تے پیڑے لیایو

1۔گات: جسم 2۔

ہانسی حصار نیں جائیو، ار اوڑے تے پیڑے لیایو
کھوایو اپنے ہاتھ ، ناڑا جھوپے دار لیایو
او کھوایو اپنے ہاتھ ، ناڑا جھوپے دار لیایو
توں جیند، ار کیتھل جائیو، ار ستھرے چاول لیایو۔
توں جیند، ار کیتھل جائیو، ار ستھرے چاول لیایو۔
چھاٹوں گی بھر بھر چھاج ، ناڑا جھوپے دار لیایو
او چھاٹوں گی بھر بھر چھاج ، ناڑا جھوپے دار لیایو
آدم پور سرسے جائیو۔ سونے کا بورلہ لیایو۔
آدم پور سرسے جائیو۔ سونے کا بورلہ لیایو۔
او میرا جگ جگ جیو سہاگ، ناڑا جھوپے دار لیایو
او میرا جگ جگ جیو سہاگ، ناڑا جھوپے دار لیایو
میری پتلی کمر ناڑا جھوپے دار لیایو۔
میری پتلی کمر ناڑا جھوپے دار لیایو۔

(6)

لاگی لاگی سے، لاگی لاگی سے گھونگھٹ کی کاٹ،

چال چلوں سا سریے مینھ، چال چلوں سا سریے مینھ

منہ دیکھن نیں چکر کاٹیں۔ منہ دیکھن نیں چکر کاٹیں۔

گھونگٹ پے میرے بیجلی پاٹے، گھونگٹ پے میرے بیجلی پاٹے

چھوریاں نیں، چھوریاں نیں ماری کلکار۔ چال چلوں سا سریے مینھ

ماتھے پہ بورلہ سہارلی، ہاں سہارلی، ماتھے پہ بورلہ سہارلی، میں ناچوں بارم بار ی

ری، میں ناچوں بارم باری

ساس میری نیں جھمکی گھڑائی، ساس میری نیں جھمکی گھڑائی

دیور نیں میری گاتی منگائی، دیور نیں میری گاتی منگائی،

میرا چھیلا صوبے دار ری، میں ناچوں بارم بار ی ری، میں ناچوں بارم باری

میرے باون گج کے دامن پے ساسو بھی بولی نٹدی بی

میرے باون گج کے دامن پے ساسو بھی بولی نٹدی بی

دونواں کی جیبھ کتر دیوں گی۔ دونواں کی جیبھ کتر دیوں گی

چاہے سسرا دیکھے دیور بھی

میرے باون گج کے دامن پے ساسو بھی بولی نٹدی بھی

لال دامن دھولا کرتا، لال دامن دھولا کرتا،

چمکے چوندڑ چم چم کردا

آنکھیاں میں گھالی منے سرمہ سیاہی۔

آنکھیاں میں گھالی منے سرمہ سیاہی۔
چھم چھم باجے میری نرپت،
میرے باون گج کے دامٹ پے ساسو بھی بولی نٹدی بی
رسیے نیں من بسیے نیں، رسیے نیں من بسیے نیں،
گالاں مینھ، گالاں مینھ، گالاں مینھ سیٹی ماری ماھرے رسیے نیں،
گالاں مینھ سیٹی ماری ماھرے رسیے نیں،
ہریانے کا اونچا لامبا چھورا،
ہریانے کا اونچا لامبا چھورا،
دیکھٹ مینھ سیسم کا پورا،
دیکھٹ مینھ سیسم کا پورا،
میں تو چوری تے بلائی، میں تو چوری تے بلائی ماھرے رسیے نیں،
میں تو چوری تے بلائی ماھرے رسیے نیں،
سن لوپیا جی میرے، سن لوپیا جی میرے،
گیل تیرے، میں گھومٹ جاؤں گی، میں گھومٹ جاؤں گی،
روسیا بلم ہاتھ جوڑ مناؤں، روسیا بلم ہاتھ جوڑ مناؤں،
جو نہ مانے تو میں مرجاؤں، جو نہ مانے تو میں مرجاؤں،
سٹ لوپیا جی میرے، سٹ لوپیا جی میرے، گیل تیرے،
میں گھومٹ جاؤں گی، میں گھومٹ جاؤں گی،

مروڑا مت مارے، مرجاں گی۔
مروڑا مت مارے، مرجاں گی۔
چھیل میری آنگلی مت پکڑو جی۔
چھیل میری آنگلی مت پکڑو جی۔
نگینہ، نگینہ، نگینہ گوٹھی کا، جھڑجا گا- نگینہ گوٹھی کا، جھڑجا گا
مروڑا مت مارے، مرجاں گی
مروڑا مت مارے، مرجاں گی

(7)

نیمبوئے توڑن گئی تھی باگ مینھ
نیمبوئے توڑن گئی تھی باگ مینھ
مالی کے نیں بئیاں مروڑی ری باگ مینھ
مالی کے نیں بئیاں مروڑی ری باگ مینھ
چھوڈدے رے مالی کے بئیاں ھماری
چھوڈدے رے مالی کے بئیاں ھماری
سُسرا دکھے گا ، گالی دیوے گا باگ مینھ
سُسرا دکھے گا ، گالی دیوے گا باگ مینھ
نیمبوئے توڑن گئی تھی باگ مینھ
نیمبوئے توڑن گئی تھی باگ مینھ
مالی کے نیں بئیاں مروڑی ری باگ مینھ
مالی کے نیں بئیاں مروڑی ری باگ مینھ
چھوڈدے رے مالی کے بئیاں ھماری
چھوڈدے رے مالی کے بئیاں ھماری
جیٹھا دیکھے گا ، گالی دیوے گا باگ مینھ
جیٹھا دیکھے گا ، گالی دیوے گا باگ مینھ
نیمبوئے توڑن گئی تھی باگ مینھ
نیمبوئے توڑن گئی تھی باگ مینھ

(8)

جیٹھ میرا دس پڈھ ریا سے اے، اے میرا دیوربی اے پاس
جیٹھ میرا دس پڈھ ریا سے اے، اے میرا دیوربی اے پاس
اوتڑی کا، ۔۔ اوتڑی کا، ۔۔۔ اوتڑی کا ان پڈھ رہ گیا اے،
ہے جئے روئے نیں روپ دیا چالا
جیٹھ میرا دس پڈھ ریا سے اے، اے میرا دیوربی اے پاس۔
جیٹھ میرا جھاج چلاوے اے ۔ اے میرا دیور موٹر کار۔
جیٹھ میرا جھاج چلاوے اے ۔ اے میرا دیور موٹر کار۔
اوتڑی کا، ۔۔ اوتڑی کا، ۔۔۔ اوتڑی کا ریڑھا باوے اے،
ہے جئے روئے نیں روپ دیا چالا
جیٹھ میرا دس پڈھ ریا سے اے، اے میرا دیوربی اے پاس۔
جیٹھ میرا لاڈو لیاوے اے۔ اے میرا دیور بالو سیاہی
جیٹھ میرا لاڈو لیاوے اے۔ اے میرا دیور بالو سیاہی
اوتڑی کا، ۔۔ اوتڑی کا، ۔۔۔ اوتڑی کا گڑینھ بھلووے اے
ہے جئے روئے نیں روپ دیا چالا
جیٹھ میرا دس پڈھ ریا سے اے، اے میرا دیوربی اے پاس۔

(9)

اُلیئے گلی مینھ اے نٹدی مَنرا پھرے۔

اُلیئے گلی میں اے نٹدی مَنرا پھرے،

منرے نیں لیایو اے بلائے، چوڑا سے ہاتھی دانت کا

ری نٹدی چوڑے نیں لے لی میری جان۔

اے ری نٹدی چوڑے نیں لے لی میری جان

چوڑا سے ہاتھی دانت کا

ہری تے چوڑی تو ری نٹدی ناں پہروں۔

ہری تے چوڑی ری نٹدی ناں پہروں۔

ری نٹدی ناں پہروں

ہرے سیں میرے راجہ جی کے کھیت، بلم جی کے کھیت،

چوڑا سے ہاتھی دانت کا

ری نٹدی چوڑے نیں لے لی میری جان۔

اے ری نٹدی چوڑے نیں لے لی میری جان

1۔ منرا: منیار

چوڑا سے ہاتھی دانت کا

دھولی تے چوڑی ری نٹدی ناں پہروں۔

دھولی تے چوڑی ری نٹدی ناں پہروں۔

ری نٹدی ناں پہروں

دھولے میرے راجہ جی کے داند، بلم جی کے داند

چوڑا سے ہاتھی داند کا

ری نٹدی چوڑے نیں لے لی میری جان۔

اے ری نٹدی چوڑے نیں لے لی میری جان

چوڑا سے ہاتھی دانت کا

کالی تے چوڑی ری نٹدی ناں پہروں۔

کالی تے چوڑی ری نٹدی ناں پہروں۔

ری نٹدی ناں پہروں

کالے میرے راجہ جی کے کیس، بلم جی کے کیس۔

چوڑا سے ہاتھی دانت کا

1۔ کیس: بال

ری نٹڈی چوڑے نیں لے لی میری جان۔

اے ری نٹڈی چوڑے نیں لے لی میری جان

چوڑا سے ہاتھی دانت کا

پیلی تے چوڑی ری نٹڈی میں پہروں۔

پیلی تے چوڑی ری نٹڈی میں پہروں۔

ری نٹڈی میں پہروں

پیلی میرے راجہ جی کی پاگ، بلم جی کی پاگ،

چوڑا سے ہاتھی دانت کا

ری نٹڈی چوڑے نیں لے لی میری جان۔

اے ری نٹڈی چوڑے نیں لے لی میری جان

چوڑا سے ہاتھی دانت کا

(10)

میرے سر پے بنٹا ٹوکنی۔

میرے سر پے بنٹا ٹوکنی

میرے ھاتھ مینھ نیجو ڈول، میں پتلی سی کامنی

ایک ہاریا مسافر مل گیا، ایک ہاریا مسافر مل گیا

گوری ایک گھونٹ پانی تو پلا۔ میں پردیسی دور کا

چھورے ناں میری ڈوبے بالٹی، چھورے ناں میرا لوٹے ء شریر

میں پتلی سی کامنی۔ میں پتلی سی کامنی

چھورے ایب میری ڈوبے بالٹی۔

رے چھورے ایب میری ڈوبے بالٹی

رے چھورے ایب میرا لوٹے رے شریر۔ میں پتلی سی کامنی

چھوری کیونکر ڈوبے بالٹی ۔ ری چھوری کیونکر ڈوبے بالٹی

رے چھوری کیونکر لوٹے ری شریر۔ توں پتلی سی کامنی

چھورے ڈب ڈب ڈوبے بالٹی۔

رے چھورے ڈب ڈب ڈوبے بالٹی

رے چھورے جھلمل لوٹے رے شریر۔ میں پتلی سی کامنی

1۔نیجو: رسّی2۔

(11)

بارہ بارہ دامن[1] میں تو باپ کے تے لیائی۔
بارہ بارہ دامن میں تو باپ کے لے لیائی
وینھ بھی بیچ کھا گیا میرے باپ کا جمائی
ایڈی نچے تھانہ میرے پنجے پے سپاھی
ایڈی نچے تھانہ میرے پنجے پے سپاھی
جیل کروادیوں میرے باپ کے جمائی
دھولا دھولا کرتا میں تو باپ کے تے لیائی
دھولا دھولا کرتا میں تو باپ کے تے لیائی
وہ بھی بیچ کھا گیا میری نٹدی کا بھائی
ایڈی نچے تھانہ میرے پنجے پے سپاھی
تنّے جیل کرا دیوں میرے باپ کے جمائی
روھتک ناں کراؤں میں تو دلی ناں کراؤں
روھتک ناں کراؤں میں تو دلی ناں کراؤں
ریھڑکی مینھ جیل دکھا دیوں تنّے او قصائی
ایڈی نچے تھانہ میرے پنجے پے سپاھی
دو توٹے کی کنٹھی میں تو بیراں کے تے لیائی
دو توٹے کی کنٹھی میں تو بیراں کے تے لیائی

1۔دامن: گھاگرا 2۔ دھولا: سفید 3۔ کنٹھی: گلے کی مالا

وہ بھی بیچ کھا گیا میرے دیور کا بھائی
تھپڑ مرواؤں ناں ء ئگے مرواؤں
ڈنڈیاں تے پٹواؤں میرے باپ کے جمائی

(12)

ساس تیرا چوندڑ بھا رئیا ری۔ ساس تیرا چوندڑ بھا رئیا ری

برا مانٹے کی ناں سے بات، یو تو میرے پے جچے گا ری

ساس تیرا دامٹ بھا رئیا ری۔ ساس تیرا دامٹ بھا رئیا ری

برا مانٹے کی ناں سے بات، یو تو میرے پے جچے گا ری

ساس تیرا بیٹا لو پھر ری۔ ساس تیرا بیٹا لو پھر ری

برا مانٹے کی ناں سے بات، یو تو میرے پے جچے گا ری

ساس تیری ٹوٹی سی کھٹولی ری۔ ساس تیری ٹوٹی سی کھٹولی ری

برا مانٹے کی ناں سے بات، یا تو نوھرے مینھ گھلے گی ری

(13)

میں پیا گیلاں جانگی، باجڑ دے میرا ناڑا۔
میں پیا گیلاں جانگی، باجڑ دے میرا ناڑا۔
دامڑ میرا بھاری دور کا جاٹا،
دامڑ میرا بھاری دور کا جاٹا،
میں پیا گیلاں، میں پیا گیلاں، میں پیا گیلاں جانگی،
باجڑ دے میرا ناڑا
ہنسلی میرِی بھاری، دور کا جاٹا،
ہنسلی میرِی بھاری، دور کا جاٹا،
میں پیا گیلاں، میں پیا گیلاں، میں پیا گیلاں جانگی،
باجڑ دے میرا ناڑا
جھومر میرے بھاری، دور کا جاٹا،
جھومر میرے بھاری، دور کا جاٹا،
میں پیا گیلاں، میں پیا گیلاں، میں پیا گیلاں جانگی،
باجڑ دے میرا ناڑا

(14)

جیٹھا گیا دِلّی، دیور گیا بمبئی

کالا گیا ری، کلکتے کی گلیاں

جیٹھا لیایا پیڑے، دیور لیایا لاڈّو

کالا لیایا ری کالی گاجر کا حلوہ

جیٹھا لایا دھوتی، دیور لیایا کرتا

کالا لیایا ری، کالے کپڑے کا لیھنگا

جیٹھا لیایا چھورا ، دیور لیایا چھوری

کالا لیایا ری، کالی کتیا کا پِلّا

نیارا ہو گیا چھورا، بیاھی گئی چھوری

کھوب کھلایا ری، کالی کتیا کا پِلّا

(15)

گرمی راجا، گرمی راجا، گرمی مینھ جان گنو ادیوں گی
جو میرا سُسرا کرے پیار، میں سب کچھ ٹھیک کرادیوں گی
جو میرا سُسرا کرے لڑائی، سب نیں بند کرا دیوں گی
جے میری ساسو راجی بولے، ھاتھ پیر دبا دیوں گیَ
جے میری ساسو کرے لڑائی، روٹی نیں تڑپا دیوں گی
گرمی راجا، گرمی راجا، گرمی مینھ جان گنو ادیوں گی
جو میرا جیٹھا کرے پیار، میں سارے کام کرا دیوں گی
جو میرا جیٹھا کرے لڑائی، چولہا نیارا کرادیوں گی۔
گرمی راجا، گرمی راجا، گرمی مینھ جان گنو ادیوں گی
جو میری نٹد کرے پیار، تولی بیاہ کروا دیوں گی۔
جو میری نٹد کرے لڑائی، کالج میں چُھڈا دیوں گی۔
گرمی راجا، گرمی راجا، گرمی مینھ جان گنو ادیوں گی
جو میرا راجا کرے پیار، سیجاں میں بچھوا دیوں گی
جے میرا دولہا کرے لڑائی، دوجا بیاہ کروا دیوں گی
گرمی راجا، گرمی راجا، گرمی مینھ جان گنو ادیوں گی

(16)

میں سسرا ڑ نئیں جاؤں گی ۔ ڈولا رکھ دیو کہارو

پہلا سندیسہ سسر جی کا آیا

میں بڈھے سنگ ناں جاؤں گی۔ ڈولا رکھ دیو کہارو

دوجا سندیسہ جیٹھ جی کا آیا۔

میں موٹو سنگ ناں جاؤں گی ۔ ڈولا رکھ دو کہارو

تیجا سندیسہ دیور جی کا آیا۔

میں بالک سنگ نئیں جاؤں گی ۔ ڈولا رکھ دیو کہارو

چوتھا سندیسہ بلم جی کا آیا۔

ایب تو میں بھاجی بھاجی جاؤں گی

ڈولا دوارے پے دھر دیو کہارو

(17)

میں ریشم کا تار ری نٹدیا

میرے سسرے کے سات پتر ہیں

میں کاٹے گیلیاں بیاھی ری نٹدیا

میں ریشم کا تار

میرے پچھواڑے بازار لگت ہے

کاٹے نیں بیچن جاؤں ری نٹدیا

میں ریشم کا تار

گیہوں، باجرا سب کوئے لیوے

گیہوں باجرا سب کوئے لیوے

کاٹے نیں کوئے بھی ناں لیوے ری نٹدیا

میں ریشم کا تار

میرے پچھواڑے بر گد کا پیڑا

کاٹے نیں باندن جاؤں ری نٹدیا

میں ریشم کا تار

باندھ بوندھ جِب واپس آئی تو

کالا مٹکدا آوے ری نٹدیا

میں ریشم کا تار

میرے سسرے کی سات کوٹھڑی

کالے نیں موندنْ آؤں ری نٹدیا

میں ریشم کا تار

بارہ برس مینھ کھولی کوٹھڑی

بارہ برس مینھ کھولی کوٹھڑی

کالے تے گورا، او ہوگیا ری نٹدیا

میں ریشم کی تار ری نٹدیا

(18)

بیٹا بیٹا مت کہہ ساسو، ایب تو بلما میرا سے

بیٹا بیٹا مت کہہ ساسو، ایب تو بلما میرا سے

جب تک تنّے دودھ پلایا۔ تب تک بیٹا تیرا تھا

دودھ پلا کے بڈا کر دیا۔ ایب تو بلما میرا سے

بیٹا بیٹا مت کہہ ساسو، ایب تو بلما میرا سے

جب تک تھم نیں پڈھایا لکھایا۔ تب تک بیٹا تیرا تھا

پڈھا لکھا کے بڈا کر دیا۔ ایب تو بلما میرا سے

بیٹا بیٹا مت کہہ ساسو، ایب تو بلما میرا سے

جب تک کھیلے تھا گلیاں مینھ ۔ تب تک بیٹا تیرا تھا

ایب جاوے سے نوکری پے ۔ ایب تو بلما میرا سے

بیٹا بیٹا مت کہہ ساسو، ایب تو بلما میرا سے

(19)

میرا نو توڑے کا ہار، ساس تنے دیا نٹڈ کے گھال،

ساس توں کے بولے۔

بہو اتنی زیادہ بولے ناں، اتنی تو ٹھاڈے کی ناں،

چاہے میں ٹھاڈے کی ناں، پر تیرے سے ھیٹے کی بھی ناں،

تیرے ایک چھوٹی سی چھانت، چھانت پر پھوس نہیں ہے گھاس

ساس توں کے بولے۔ میرا نو توڑے کا ہار

بہو اتنی زیادہ بولے نا، اتنی تو ٹھاڈے کی ناں،

چاہے میں ٹھاڈے کی نا، پر تیرے سے ھیٹے کی بھی ناں،

کمرے کمرے بیڈ لگ رہیا، ماچاں کی مہارے گنٹتی ناں،

تیرے ایک چھوٹی سی کھاٹ، کھاٹ نہ دیا چھات مینھ گھال۔

(20)

کوٹھے اوپر کوٹھڑی میں اس پے ریل چلا دیوں گی
کوٹھے اوپر کوٹھڑی میں اس پے ریل چلا دیوں گی
جے میرا سُسرا راجی بولے ھوکا بھر بھر لیا دیوں گی
جے میرا سُسرا راجی بولے ھوکا بھر بھر لیا دیوں گی
جے میرا سُسرا کرے لڑائی، چولھے کی آگ بجھا دیوں گی
جے میرا سُسرا کرے لڑائی، چولھے کی آگ بجھا دیوں گی
کوٹھے اوپر کوٹھڑی ۔۔۔۔

جے میرا دیور راجی بولے، چھوٹی باھڑ بیاہ دیوں گی
جے میرا دیور راجی بولے، چھوٹی باھڑ بیاہ دیوں گی
جے میرا دیور کرے لڑائی، سہرے پے تے ٹھا دیوں گی
جے میرا دیور کرے لڑائی، سہرے پے تے ٹھا دیوں گی
کوٹھے اوپر کوٹھڑی ۔۔۔۔

جے میرا بالم راجی بولے، رات نیں پیر دبا دیوں گی
جے میرا بالم راجی بولے، رات نیں پیر دبا دیوں گی
جے مرا بالم کرے لڑائی گھر نیں سر پے ٹھا دیوں گی
جے مرا بالم کرے لڑائی گھر نیں سر پے ٹھا دیوں گی

(21)

لے جیاں گا، لے جیاں گا

اس دامن آئی نیں لے جیاں گا

ناں جاں گی، ناں جاں گی

تیرے گیل رانڈیئے ناں جاں گی

لکھ جیاں گی، لکھ جیاں گی

میں تو جا کے بٹاں میں لکھ جیاں گی

ٹوہ لیوں گا، ٹوہ لیوں گا

رے تنے گیس مار کے ٹوہ لیوں گا

لے جیاں گا، لے جیاں گا

اس کرتے آئی نیں لے جیاں گا

ناں جاں گی، ناں جاں گی

تیرے گیل رانڈیئے ناں جاں گی

(22)

میری ری ساس کے پانچ پتر تھے

میری ری ساس کے پانچ پتر تھے

دو دیور دو جیٹھ سُنٹیو

میرے ری کرم مینھ باولیا لکھیا تھا

میرے ری کرم مینھ باولیا لکھیا تھا

وہ بھی گیا پردیس سُنٹیو

وہ بھی گیا پردیس سنٹیو

بارہ ری برس مینھباولیاگھر آیا

بارہ ری برس مینھ باولیاگھر آیا

برسے موسل دھار سُنٹیو

میرا تو لیایا گھوم گھاگرا

میرا تو لیایا گھوم گھاگرا

اپنٹی لیاپتلون سُنٹیو

میری ری ساس کے پانچ پتر تھے

دو دیور دو جیٹھ سُنٹیو

ساس بھی سو گی ، سُسرا بھی سو گیا

ساس بھی سو گی ، سُسرا بھی سو گیا

چوبارے بچھالی کھاٹ سُنٹیو

چوبارے بچھالی کھاٹ سُنٹیو

میں بھی سو گی ، باولیا بھی سو گیا

گھر مینھ بڑ گے چور سُنٹیو

گھر مینھ بڑ گے چور سُنٹیو

میری ری ساس کے پانچ پتر تھے

دو دیور دو جیٹھ سُنٹیو

میرا تو لے گے گھوم گھاگرا

میرا تو لے گے گھوم گھاگرا

باولیاکی لے گے پتلون سُنٹیو

میں تو روئی سبک سُبک کے

باولیانیں ماری کِلکار سُنٹیو

میری ری ساس کے پانچ پتر تھے

(23)

میری پسلی مینھ درد ہویا ری میری ماں

میری پسلی مینھ درد ہویا ری میری ماں

ہویا ری میری ماں ، مری ری میری ماں

میری پسلی مینھ درد ہویا ری میری ماں

کہوے تو اے بیٹی تیرے سُسرے نیں بلا دیوں

کہوے تو اے بیٹی تیرے سُسرے نیں بلا دیوں

نہیں ری میری ماں، نہیں ری میری ماں

اس بوڑھلے کا کام نہیں ری میری ماں

اُس ناسلے کا کام نہیں ری میری ماں

میری پسلی مینھ درد ہویا ری میری ماں

کہوے تو اے بیٹی تیرے جیٹھ نیں بلا دیوں

کہوے تو اے بیٹی تیرے جیٹھ نیں بلا دیوں

نہیں ری میری ماں، نہیں ری میری ماں

اس بیٹلے کا کام نہیں ری میری ماں

میری پسلی مینھ درد ہویا ری میری ماں

کہوے تو اے بیٹی تیرے دیور نیں بلا دیوں

کہوے تو اے بیٹی تیرے دیور نیں بلا دیوں

نہیں ری میری ماں، نہیں ری میری ماں

اس بالک کا کام نہیں ری میری ماں

میری پسلی مینھ درد ہویا ری میری ماں

کہوے تو اے بیٹی تیرے بالم نیں بلا دیوں

کہوے تو اے بیٹی تیرے بالم نیں بلا دیوں

جئیو ری میری ماں، جئیو ری میری ماں

میری پسلی مینھ درد ہویا ری میری ماں

(24)

پانڈی لیاندی کی نظر گئی تھی

پانڈی لیاندی کی نظر گئی تھی

جھولی دے کے بلایا

دیکھے او مگدر ناں ٹھائیے

اس مگدر مینھ مکڑی کا جالا

اس مگدر مینھ مکڑی کا جالا

میری جان کا گالا

دیکھے او مگدر ناں ٹھائیے

مگدر ٹھاویں رانڈے چھورے

مگدر ٹھاویں رانڈے چھورے

تنے سیج پے آٹا

دیکھے او مگدر ناں ٹھائیے

روٹی پوندی کی نظر گئی تھی

روٹی پوندی کی نظر گئی تھی

جھولی دے کے بلایا

دیکھے او مگدر ناں ٹھائیے

اس مگدر مینھ مکڑی کا جالا

اس مگدر مینھ مکڑی کا جالا

میری جان کا گالا

دیکھے او مگدر ناں ٹھائیے

گوبر گیردی کی نظر گئی تھی

گوبر گیردی کی نظر گئی تھی

جاندا دیکھ بلایا

دیکھے او مگدر ناں ٹھائیے

اس مگدر مینھ مکڑی کا جالا

اس مگدر مینھ مکڑی کا جالا

میری جان کا گالا

دیکھے او مگدر ناں ٹھائیے

(25)

میں ار میرا بالما باگاں مینھ گئے تھے
میں ار میرا بالما باگاں مینھ گئے تھے
نیمبو نیچے پاگیا کھلوٹا میرے بالما
ٹیری لے لے، ٹیری لے لے
ٹھوسا لے لے بالما
رات گُسے مینھ سو گئی جڈائی مرگی بالما
رات گُسے مینھ سو گئی جڈائی مرگی بالما
تیری میری ناں بنّے تو نیارا ہو جا بالما
تیری میری ناں بنّے تو نیارا ہو جا بالما
میں ار میرا بالما کھیتاں مینھ گئے تھے
میں ار میرا بالما کھیتاں مینھ گئے تھے
سیسم نیچے پاگیا کھلوٹا میرے بالما
ٹیری لے لے، ٹیری لے لے
ٹھوسا لے لے بالما
رات گُسے مینھ سو گئی جڈائی مرگی بالما

رات گُسے مینھ سو گئی جڈائی مرگی بالما

تیری میری ناں بنڑے تو نیارا ہو جا بالما

تیری میری ناں بنڑے تو نیارا ہو جا بالما

میں ار میرا بالما کنویں پے گئے تھے

میں ار میرا بالما کنویں پے گئے تھے

دو گھڑ نیچے پا گیا کھلوٹا میرے بالما

ٹیری لے لے، ٹیری لے لے

ٹھوسا لے لے بالما

رات گُسے مینھ سو گئی جڈائی مرگی بالما

رات گُسے مینھ سو گئی جڈائی مرگی بالما

تیری میری ناں بنڑے تو نیارا ہو جا بالما

تیری میری ناں بنڑے تو نیارا ہو جا بالما

(26)

نیمبوئے توڑنٗ گئی تھی باگ مینھ

نیمبوئے توڑنٗ گئی تھی باگ مینھ

مالی کے نے بیناں مروڑی ری باک مینھ

مالی کے نے بیناں مروڑی ری باک مینھ

چھوڈدے رے مالی کے بیناں ہماری

چھوڈدے رے مالی کے بیناں ہماری

سُسرا دیکھے گا ، گالی دے گا رے باگ مینھ

سُسرا دیکھے گا ، گالی دے گا رے باگ مینھ

نیمبوئے توڑنٗ گئی تھی باگ مینھ

نیمبوئے توڑنٗ گئی تھی باگ مینھ

مالی کے نے بیناں مروڑی ری باک مینھ

مالی کے نے بیناں مروڑی ری باک مینھ

چھوڈدے رے مالی کے بیناں ہماری

چھوڈدے رے مالی کے بیناں ہماری

جیٹھا دیکھے گا ، گالی دے گا رے باگ مینھ

جیٹھا دیکھے گا ، گالی دے گا رے باگ مینھ

جکڑی کے گیت

ہریانوی لوگ گیتوں کی ایک نہایت ہی اہم صنف "جکڑی" ہے۔ جکڑی ایک لوک گیت کی صنف کے طور پر ایک نوجوان ہریانوی عورت کی زندگی اور اس کے اتار چڑھاؤ کی نمائندگی کرتی ہے۔ جکڑی کے زیادہ تر گانے عورت کی زندگی میں موجود بے بسی اور ناامیدی کے احساس سے بھرے ہیں۔ خودکشی یا حتیٰ کہ قتل، ملک بدری، بیگانگی وغیرہ کی صورت میں غیر فطری موت جیسے موضوعات بہت زیادہ دہراتے ہیں۔ اور یہ فطری بات ہے اگر ہم ان امتحانات اور آزمائشوں کو ذہن میں رکھیں جن سے ہریانوی معاشرے میں عورت کو گزرنا پڑتا ہے۔

پروفیسر دیوندر کمار اپنے مقالے "نوجوان ہریانوی عورت کی زندگی کی کہانی" میں لکھتے ہیں۔ " *Jakari* as a genre of Haryanvi women's folk songs is one such cultural item in their expressive tradition that mirrors musically the tremulous journey of a young woman in Haryana from puberty to motherhood-" "

"ہریانوی خواتین کے لوک گانوں کی ایک صنف کے طور پر جکڑی ان کی تاثراتی روایت میں ایک ایسی ثقافتی شے ہے جو ہریانہ کی ایک نوجوان عورت کے بلوغت سے لے کر زچگی تک کے خوفناک سفر کی موسیقی کی عکاسی کرتی ہے۔"

ان گیتوں میں زیادہ تر ہمیں دکھ درد، گھریلو ناانصافیاں، شوہر سے دور رہنے پر ایک عورت کے جذبات وغیرہ کی نمائندگی ملتی ہے۔ جو واقعات و حالات ایک عورت اس پدرانہ معاشرے میں برداشت کرتی ہے اور خاص طور پر اسے اپنی ساس کا وہ ظالمانہ رویّہ سہنا پڑتا ہے جس کی وہ اپنے میکے میں عادی نہیں ہوتی۔ تو وہ اپنے ماں بات کے گھر کو یاد کر کے تڑپتی رہتی ہے۔ ماں، باپ اور بھائی کو یاد کر کے روتی رہتی ہے۔ کبھی کبھی تو مایوسی اتنی بڑھ جاتی ہے کہ معاملات خودکشی پر منتج ہوتے ہیں۔ اور اُس زمانے میں خودکشی کا آسان طریقہ کنوئیں میں ڈوب کے مرنے کا ہوتا تھا جو اکثر گیتوں میں دیکھا جا سکتا ہے۔

جکڑی کے گیتوں میں اس دکھ درد کے علاوہ بھی ان خواتین کے روزمرّہ کاموں، رویّوں اور جذبات کی عکاسی ہوتی ہے۔ غرض یہ گیت ایک عورت کی ازدواجی زندگی کی مکمل عکاسی کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

مختصر طور پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ جکڑی لوک گیت ہریانوی عورت کی 'اندرونی 'دنیا کی متنوع عکاسی سے بھرے ہوئے ہیں۔ اگر کسی کو ان کی زندگی کو سمجھنا ہے تو جکڑی کو سمجھنا چاہیے اور اس کا تجزیہ کرنا ضروری ہے کہ وہ سب سے اہم لیکن سب سے زیادہ نظرانداز شدہ تحریروں میں سے ایک ہے۔

(1)

میرا نوکری گیا او بھرتار، ایکلی نیں چھوڑ گیا
دن چھپ گیا ہو گئی رات،پیا کے بنا چاندٹا ء ناں ۔
میں تو کھڑی اے محل کے بیچ، چاروں اوڑ دیکھ رہی،
میرا کٹھے ناں دیکھیا بھرتار، کے ٹھاڈی روے ءپڑی۔
میری ساسڑ بوجھے میری بات، بہو اے آج کس سے لڑی،
ساسو نوکری گیا او تیرا لعل، ایکلی نیں چھوڑ گیا۔
منڑے گیارا کا گیریا تار، چٹھی تو گیری کاغذ کی،
پیا جلدی سے جلدی آ، رووے سے تیری پھو لجھڑی۔
چھٹی دے دو ناں سرکار، نوکری میں کرونگا نہیں،
میری رووے سے پھولندے نار، ایب میں ڈٹوں گا نہیں۔
میرا چھٹی آیا بھرتار، پولیاں میں اسکی ماں بیٹھی،
ماتا دکھے اور سارا پریوار، دکھے تو کونی پھلجھڑی،
میں تو ناں سمجھی رے میرا لعل، کیاں نیں توں بولے پھول جھڑی
ماتا آج کل کے چھورے بدمعاش، بہواں نیں بولیں پھول جھڑی

بیٹا باپ تیرا لیایا رے بیاہ، کدے نا بولیا پھول جھڑی۔

بیٹا سیدھے محل میں جائے، مھلاں میں تیری پھول جھڑی۔

اسنے دھریا پلنگ پےپیر، کے ٹھاڈی رو ع پڑی،

گوری ساچم ساچ بتائے، آج تنے کوٹ لڑی،

پیا ساس لڑے یا دن رات، نٹد چالی آج لڑی۔

مت رووے میری کملا نار، مت رووے میری پھول جھڑی،

تنے لے چالوں اپنے ساتھ، چھوڑوں ناں تنے ایک گھڑی۔

(2)

گھنٹے کا گھاگرا لیائی اے، منّاں کا لیائی کمیج
گھنٹے کا گھاگرا لیائی اے، منّاں کا لیائی کمیج
بیجلی کی چوندڑی لیائی اے، گھونگھٹ پے پھرے دار
بیجلی کی چوندڑی لیائی اے، گھونگھٹ پے پھرے دار
گِرکاٹے سینڈل لیائی اے، مستانی لیائی جوراب
گِرکاٹے سینڈل لیائی اے، مستانی لیائی جوراب
میں دم دم مھلاں چڑھ گی اے، میرے گیلیاں چڑھیا بھرتار
میں دم دم مھلاں چڑھ گی اے، میرے گیلیاں چڑھیا بھرتار
گوری چوپڑ سار بچھا لے رے، کھیلاں گے بازی چار
گوری چوپڑ سار بچھا لے رے، کھیلاں گے بازی چار
نھلے پر دیھلا ماریا اے، منّے جیت لیا بھرتار
نھلے پر دیھلا ماریا اے، منّے جیت لیا بھرتار
گوری ہٹ کے بازی لا لے رے، مھارا اور کتے تھا دھیان
گوری ہٹ کے بازی لا لے رے، مھارا اور کتے تھا دھیان
بیگاں پے بادشاہ ماریا اے، منّے جیت لیا بھرتار

بیگاں پے بادشاہ ماریا اے، منّے جیت لیا بھرتار

میرے دونوں ھاتھ پکڑ کے اے، میرے مارے ریھپٹے چار

میرے دونوں ھاتھ پکڑ کے اے، میرے مارے ریھپٹے چار

میں دم دم تلے اوتر آئی اے، میری ساسو بوجھے بات

میں دم دم تلے اوتر آئی اے، میری ساسو بوجھے بات

میری پھول جھڑی سی بیٹی اے، تیرے کس نیں لا دیا ھاتھ

میری پھول جھڑی سی بیٹی اے، تیرے کس نیں لا دیا ھاتھ

ماتا بچھڑے کی سانّی بھیوؤں اے، بچھڑے نیں ماردی لات

ماتا بچھڑے کی سانّی بھیوؤں اے، بچھڑے نیں ماردی لات

بیٹا اس بچھڑے نیں بیچ دیئے، مھاری بہو کے ماردیئی لات

بیٹا اس بچھڑے نیں بیچ دیئے، مھاری بہو کے ماردیئی لات

ماتا بچھڑے کا دوش نہیں سے ری، انّے لایا پوچھ کے ھاتھ

ماتا بچھڑے کا دوش نہیں سے ری، انّے لایا پوچھ کے ھاتھ

چھوریاں ینھ بیٹھ کے رویا اے، مت لیائیو سواسنّ نار

چھوریاں ینھ بیٹھ کے رویا اے، مت لیائیو سواسنّ نار

چھوریاں ینھ بیٹھ کے ھانسی اے، منّے دو بر جیتیا بھرتار

چھوریاں ینھ بیٹھ کے ھانسی اے، منّے دو بر جیتیا بھرتار

(3)

جیند ضلعے کی بیٹی تھی اے میں روہتک ضلعے مینھ بیاھی
جیند ضلعے کی بیٹی تھی اے میں روہتک ضلعے مینھ بیاھی
ماں باپاں کی گھٹی اے لاڈلی، پھوجی گیلیاں بیاھی
ماں باپاں کی گھٹی اے لاڈلی، پھوجی گیلیاں بیاھی
دیور بھابھی کا پیار گھٹا اے، مھاری کدے ناں ھوئی لڑائی
دیور بھابھی کا پیار گھٹا اے، مھاری کدے ناں ھوئی لڑائی
ایک دن اوکا چُوکی اے ہوگی۔ اُس دن ھوئی لڑائی
ایک دن اوکا چُوکی اے ہوگی۔ اُس دن ھوئی لڑائی
بارہ بج کے پانچ منٹ پے اے ریل گھومتی آئی
بارہ بج کے پانچ منٹ پے اے ریل گھومتی آئی
پٹری پے روہتاس گرایا، آپ لین پے سوگی
پٹری پے روہتاس گرایا، آپ لین پے سوگی
سیٹی تو او نیں ماری بھتیری اے ریل ڈٹن ناں پائی
سیٹی تو او نیں ماری بھتیری اے ریل ڈٹن ناں پائی

بھورے بھورے ھاتاں مینھ ھری ھری چوڑی جٹّوں سووے کوئے راٹّی

بھورے بھورے ھاتاں مینھ ھری ھری چوڑی جٹّوں سووے کوئے راٹّی

نا بھی سوٹ گلابی دامنّ جٹّوں کوئے ہو سیٹھاٹّی

نا بھی سوٹ گلابی دامنّ جٹّوں کوئے ہو سیٹھاٹّی

گاڈی مینھ تے بھائی اتریا اے اُس نیں لھاس پھچاٹّی

گاڈی مینھ تے بھائی اتریا اے اُس نیں لھاس پھچاٹّی

گودی مینھ اے روہتاس لے لیا، ڈانگر جوں اے رِڑایا

گودی مینھ اے روہتاس لے لیا، ڈانگر جوں اے رِڑایا

اِتّی دُکھی تھی اے میری بے بے،پیھر کیوں ناں آئی

اِتّی دُکھی تھی اے میری بے بے،پیھر کیوں ناں آئی

لھاس پڑی تھی اے کے بولے تھی۔ سُپنے مینھ بتلائی

لھاس پڑی تھی اے کے بولے تھی۔ سُپنے مینھ بتلائی

پیھر مینھ کے عمر کٹے تھی، منّے اپنّی جان کھپائی

پیھر مینھ کے عمر کٹے تھی، منّے اپنّی جان کھپائی

جیند ضلعے کی بیٹی تھی اے میں روہتک ضلعے مینھ بیاھی

جیند ضلعے کی بیٹی تھی اے میں روہتک ضلعے مینھ بیاھی

(4)

چندے جیسی چانڈنی رے تیرا دیبی برگا روپ

توں آج اداسی کیوں کھڑی

چُھٹّی آئے بھرتار او، میری پوچھی ناں دل کی بات او

میں آج اداسی نیوں کھڑی

ماروں گا ریھپٹے چار رے، توں ڈس ڈس رووے مھاری نار رے

مھارے دیا نہیں سے گات مینھ

اوڈھ پیھر کے نیسری اے ، میں مھل تلے کو لیکڑی

اے منّے من مینھ کسوتی سوچ لی

کنویں پے دوگھڑتار کے اے منّے کَس کے ڈھاٹا مار کے

اے منّے جان کنویں مینھ جھوک دی

کاڈھیں دیور جیٹھ اے، میرے کھڑے لکھاویں بھرتار اے

کوئے آج کسوتی سوچ لی

پھونکیں دیور جیٹھ اے، میرے ڈس ڈس روو ے بھرتار اے

منئے آج اکیلا چھوڈگی

گودی مینھ روہتاس اے، میرے جڑ مینھ کھڑیا پرکاش اے

گوری کس کے بھروسے چھوڈگی

گودی مینھ روہتاس اے، میرے جڑ مینھ کھڑیا پرکاش اے

اوپیا تیرے بھروسے چھوڈگی

(5)

لیلا سا گھوڑا رے بیرا پیڑ کے

لیلا سا گھوڑا رے بیرا پیڑ کے

آیئے باھن کے رے دیس، میاں نیں جھڑ لادیئے

اونچے سے چڑھ کے رے بیرا دیکھدی

اونچے سے چڑھ کے رے بیرا دیکھدی

دورتے دیکھیا میرا بیر، میاں نیں جھڑ لادیئے

کس دُکھ مینھ رے ماں کا جایا دوبلا

کس دُکھ مینھ رے ماں کا جایا دوبلا

کس دُکھ میلا تیرا بھیس، میاں نیں جھڑ لادیئے

باٹ چلندا اے بے بے دوبلا

باٹ چلندا اے بے بے دوبلا

سیا مھی کی لاگے سے دھوپ، میاں نیں جھڑ لادیئے

کس دُکھ مینھ اے ماں کی جائی دوبلی

کس دُکھ مینھ اے ماں کی جائی دوبلی

کس دُکھ میلا تیرا بھیس، میاں نیں جھڑلادیئے

ساسڑ کے دُکھ مینھ رے بیرا دوبلی

ساسڑ کے دُکھ مینھ رے بیرا دوبلی

نٹدی نیں بولے سیں بول، میاں نیں جھڑلادیئے

نٹدی نیں بھیجو اے بے بے ساسرے

نٹدی نیں بھیجو اے بے بے ساسرے

بُڈھیا نیں چک لے گا رام، میاں نیں جھڑلادیئے

(6)

میری بھوری بھوری پنڈی ری ساسو کالی جراب

منّے پہلے سینڈل پہرے ری ساسو پاچھے جراب

میں گد گد مھلا ں چڈھ گئی ری ساسو کرکے گمان

میں گھال کھٹولا سو گئی ری، ساسو ڈھک کے رومال

یہ پروا پچھوا چالی ری ساسو، اڈگیا رومال

باہر سے چھیلا آیا ری ماتا، کت گئی نار

والکی بھوری بھوری پنڈی بیٹا رے، کاری جراب،

وانے پہلے سینڈل پہرے رے بیٹا پاچھے جراب

وہ گد گد مہلاں چڈھ گئی رے بیٹا کرکے گمان،

وہ گھال کھٹولا سو گئی رے بیٹا ڈھک کے رومال

یا پروا پچھما چالی رے بیٹا اڈگیا رومال،

تو سوچ سمجھ کے چڈھیے رے بیٹا بہو سے نادان

اوپر سے نیچے پٹکے رے بیٹا ہو جائے نقصان،

گوڈے کی پاری بیٹا ٹوٹے رے چوبھے کے دانت

تنے کونی پڈھن بٹھایا ری ساسو رہ گیا نادان،

منے ایب تک گڈیاں کھیلی ری ساسو ہو گئی جوان

تنے کھٹی لسّی پیائی ری ساسو رہ گیا نادان،

منے کچا دودھ پیا ری ساسو کھائی میوہ ہو گئی جوان

تو دس دن پیہر چل جا ری ساسو میں کردوں جوان،

تو واپس جب آوے ری ساسو کھڑا دیکھے جوان

(7)

ماہ، پوہ کی سردی پڑے تھی اے ، میں دوسر لے کے آئی
ماہ، پوہ کی سردی پڑے تھی اے ، میں دوسر لے کے آئی
میری بڈھنٹی جٹھانٹی بڈی چالی اے میری اوپر کھاٹ بچھائی
آدھی سی رات ڈھلی تھی اے جد آیا نٹد کا بھائی
وہ پیٹھ پھیر کے سو گیا اے بولیا ناں مرد قصائی
تڑکے سی مُرگا بولیا اے میں دم دم تلے اُتر آئی
تڑکے سی مُرگا بولیا اے میں دم دم تلے اُتر آئی
میری بڈٹی جٹھانٹی نیوں بوجھے اے بے بے اتنی بکھت کیوں آئی
بے بے تیرا دیور تو ستھرا گھٹا ، میں نہیں نگاہ مینھ آئی
بے بے تیرا دیور تو ستھرا گھٹا ، میں نہیں نگاہ مینھ آئی
وا دم دم مھلاں چڈھ گی اے ، اُنے جا دیور تے جگایا
دیور دوسر ھم بھی لیائے او ، پھیر کدے ناں رات نیں بھجائے
بھابھی دارو کے نشے مینھ سو گیا ری، منّے نیند گجب کی آئی
بھابھی دارو کے نشے مینھ سو گیا ری، منّے نیند گجب کی آئی
دیور تھوڑی کیوں ناں پی لی او، کے بن پیسیاں کی آئی
بھابھی یاراں نیں رل کے پیا دی ری، بولے نئی بوھڑیا آئی

بھابھی ایک بر اوپر گھالیے ری، اس کی کاڈھاں گے گُراھی
بھابھی ایک بر اوپر گھالیے ری، اس کی کاڈھاں گے گُراھی
بے بے ایک بے چوبارے جائیے اے، بولیا منے نٹد کا بھائی
بے بے ایب تو چوبارے ناں جاں گی اے،
میں تو رات ء چھِک کے آئی
بے بے ایب تو چوبارے ناں جاں گی اے،
میں تو رات ء چھِک کے آئی

(8)

کے کاسن سے کھڑکاوے اوپیا نوٹ دھرے الماری مینھ
کے کاسن سے کھڑکاوے اوپیا نوٹ دھرے الماری مینھ
کیوں میرا ماریا رووے اوپیا تڑکے پیہر جاؤں گی
کیوں میرا ماریا رووے اوپیا تڑکے پیہر جاؤں گی
میرا بابل تھانیدار ہو پیا دوجا بیاہ کروالیوں گی
میرا بابل تھانیدار ہو پیا دوجا بیاہ کروالیوں گی
میرا ماما سے کپتان اوپیا دوجا بھات بھرالیوں گی
میرا ماما سے کپتان اوپیا دوجا بھات بھرالیوں گی
تیرے چاچے کے بیاھی آؤں اوپیا تیرے پے چاء پکوالیوں گی
تیرے چاچے کے بیاھی آؤں اوپیا تیرے پے چاء پکوالیوں گی
تیرے بارنے کا آٹا جاٹا اوپیا، چھاتی مینھ گھا بٹوا دیوں گی
تیرے بارنے کا آٹا جاٹا اوپیا، چھاتی مینھ گھا بٹوا دیوں گی

(9)

اے دھوئی کاٹن کا سوٹ میرا، بلیان دکھائی دے

کیو کر پھیرے لے لیوں اے بوڈھا لوگ دکھائی دے

کیو کر پھیرے لے لیوں اے بوڈھا لوگ دکھائی دے

کدکی کر رھی پیاپیا او کدکی کر رھی پیاپیا

اوپیاس بجھا دے نیں

اوپی گئی مٹیا تیل بدن کی آگ بجھا دے نیں

اوپی گئی مٹیا تیل بدن کی آگ بجھا دے نیں

اے دھوئی کاٹن کا سوٹ میرا

مھارے کرے مینھ آئیے رے بیٹری ، مھارے کرے مینھ آئیے رے بیٹری

پیاس بجھا دیوں گا

چھڑکوں ٹھنڈا نیر بدن، تیری پیاس بجھا دیوں گا

چھڑکوں ٹھنڈا نیر بدن، تیری پیاس بجھا دیوں گا

جنگل مینھ مت جائے او سجن، او ماریا جاوے گا

آرے چار پھلیری اوڑے توں تاڑیا جاوے گا

آرے چار پھلیری اوڑے توں تاڑیا جاوے گا

(10)

لیا لیا اے بہو میتھی کا بھروٹا

لیا لیا اے بہو میتھی کا بھروٹا

لیا گھیراں مینھ گیر دئیے

لیا گھیراں مینھ گیر دئیے

کونیا لیاندی ری ساسڑ میتھی کا بھروٹا

کونیا لیاندی ری ساسڑ میتھی کا بھروٹا

کے بلداں مینھ سیر میرا۔ کے بلداں مینھ سیر میرا

لیا لیا اے بہو پاٹی کی ٹوکٹی۔ لیا لیا اے بہو پاٹی کی ٹوکٹی

لیا گھیراں مینھ تار دئیے۔ لیا گھیراں مینھ تار دئیے

کونیا لیاندی ری ساسڑ پاٹی کی ٹوکٹی

کونیا لیاندی ری ساسڑ پاٹی کی ٹوکٹی

کے نھاوے بھر تار میرا۔ کے نھاوے بھر تار میرا

پولے پولے اے بہوڑ دو پھارے کی روٹی

پولے پولے اے بہوڑ دو پھارے کی روٹی

جیمیں دیور جیٹھ تیرے۔ جیمیں دیور جیٹھ تیرے

کونیا پوؤں ری ساسڑ دو پھارے کی روٹی

کونیا پوؤں ری ساسڑ دو پھارے کی روٹی

کے جیمے بھرتار میرا۔ کے جیمے بھرتار میرا

آئی آئی اے بہوڑ بارہ آئی گاڈی۔

آئی آئی اے بہوڑ بارہ آئی گاڈی

اس مینھ اتریا لعل میرا۔ اس مینھ اتریا لعل میرا

لیاؤں لیاؤں ری ساسڑ میتھی کا بھروٹا

ایب بلداں مینھ سیر میرا۔ ایب بلداں مینھ سیر میرا

لیاؤں لیاؤں ری ساسڑ پاٹی کی ٹوکٹی

لیاؤں لیاؤں ری ساسڑ پاٹی کی ٹوکٹی

ایب نھاوے بھرتار میرا۔ ایب نھاوے بھرتار میرا

پوؤں پوؤں ری ساسڑ دو پھارے کی روٹی

پوؤں پوؤں ری ساسڑ دو پھارے کی روٹی

ایب جیمے بھرتار میرا۔ ایب جیمے بھرتار میرا

(11)

نائی کی تیرے لامبے لامبے کیس
آدھے بچھا لیو آدھے اوڑھ لیو
راجہ جی میری ماں کے پائے کیس
کیونکر بچھا لیوں کیونکر اوڈھ لیوں
راجہ جی تیری چال سروپ
جِنّوں رے ہاتھی گھومے گال مینھ
راجہ جی تیرا بول سروپ
جنّوں رے پپیہا بولیا ریل کا
نائی کی تیرا بول سروپ
جنّوں رے کوئل بولی باگ مینھ
نائی کی تیری چال سروپ
جیوں مرگائی ترکی تال میں

(12)

لامبی ناڑ لٹکما چوٹی صافہ باندھے میرا راجہ ہے
پنٹھے باہوے تیل رماوے سوکن تے بتلاوے ہے
سانجھ پڑے محلوں مینھ آوے بیجلی سی وے پاٹے ہے
اوٹھ سبیرے چاکی جھو دیئی کوئیں مینھ پڑن کی دھیا لیئی ہے
پیس چھان، دوگھڑ دھر لئی ہم پانٹی بھر لیاواں ہے
پہلے تو بہو روٹی کھا لے پھیر پانٹی بھر لائیو ہے
تھم کھاؤ، تھارا بیٹا کھواؤ اے میری ساسو ہے
دوگھڑ میلی گھاٹ مینھ، پھیر چاروں طرف لکھائی اے
نار گم گم کنویں مینھ جان ٹکا سی کھو دیئی اے
ساسو بھی رووے سسرا بھی رووے بلما نے رُدھن مچا دیا ہے
ساسو تو میری یہ دکھ دیکھے منے رے پیسنا دے گئی رے
سسرا تو میرا یہ دکھ رووے بالک بوہڑیا مر گئی رے
بلما تو میرا یہ دکھ رووے میری بیٹری بجھ گئی رے

(13)

روٹی پوئی دھری تڑکے کی دیکھوں باٹ تیرے لڑکے کی
جب دیکھوں جب چاند سِکر میں مر گئی ہوپیا تیرے پھکر میں
ایک ہاتھ ڈولا ایک ہاتھ جھاری چڑھ گئی ہو میں توپیا کی اٹاری
کٹھے میلوں ڈولا کٹھے جھاری، کٹھے ہوپیا سیج تمہاری
دھرن پے دولا پٹک دے نا جھاری، پڑ جاؤ ہے گوری پائنتے ھماری
پائنت سے سرہانے نیں آئی، جدبی نا بولیا ہو مرد قصائی
رو رو کے منیں آنکھ سجا لئی
پانچ رپئیے سیر مٹھائی یا لے گوری روسے کی منائی
دھر دے رپئیے پٹک دے مٹھائی،
روسیں پاچھے ہوپیا منیں ناں لگائی

(14)

سسرال پٹے میں چال پڑیا رے چھورا سائیکل چڈھ کے
اوٹے ہاتھ کے گھڑی باندھ رہیا ٹیڈھا صافہ دھر کے
گام گوٹھ جد پہنچ لیا چھوٹا سالا مل گیا
جد سائے نیں کری نمستے سائیکل نوہرے ڈٹ گیا
سانجھ ہوئی تو دیا چاسٹ نائی کا جب آیا
چال بٹیؤ چالئے کچھ بھوجن سا کھایا
تھالی پے بیٹھ کے جیمٹ جد وہ لاگیا
چاروں طرف لکھا کے میں تو چپکا سا ہو گیا
جد منے لیٹ کا جکر کریا میری ساسو ناٹ گی
دور ڈھال کی بال اس نیں سوچ کے کہی
تھالی پے تے اٹھ کے میں نوہرے میں آیا
من مینھ کروں بچار بھگوان تیری اپرم پار مایا
گھال دے ، سالا گھال دے تیری باھٹ کھجاٹی نیں
نوکر چھوڈ ڈگر جا گاں اس بھری جوانی میں
لے جا ہو جیجا لیجا ہو میری باھٹ کھجاٹی نیں
نوکر مت نا جائیےتوں اس بھری جوانی میں

(15)

ہے میرے نوکر گئے بھرتار مرا جی لاگتا کونیا
اُونیں خط گیریا ناں تاررپیے بھیجتا کونیا
ڈھائی کا گیریا تار، تارنیں ہے بانچتا کونیا
ہے وہ آیا محل کے بیچ محل میں چیاندٹاں کونیا
اوں نیں دیکھیا پلّا اوگھاڑ کے آنکھیاں کھولتی کونیا
پونچے تے پکڑیا ہاتھ کے ناڑی چالتی کونیا
بلوادیوں بید بھتیرے آڑے کوبیدبی کونیا
ہے وہ رویا بڑ کے لاگ میرے ماں باپ بی کونیا
پھر آیا رے چیاروں کھونٹ تیرے سی کوئے ھُوربی کونیا

(16)

او سِر کے اوپر سجیا بورلہ دامن لیا پھیر
کڑی کڑولے ھاتھاں کے ماں، بن کے چالی شھیر
ناک مینھ کوکا سونے آلا، پلّا لٹکے
بُڈھی نیوں، او بُڈھی نیوں، او بُڈھی نیوں مٹکے، بُڈھی نیوں مٹکے
آج کیل کی بہووں گیلے لا راکھی سے ہوٹ تنّے
گھوٹے چاندی آئی چوندڑی ، ملیا نہیں کوئے توڑ منّے
سرمہ گھال کے آنکھیاں کے مینھ دھیرے سے کے کہہ
بُڈھی نیوں، او بُڈھی نیوں، او بُڈھی نیوں مٹکے، بُڈھی نیوں مٹکے
پیراں مینھ کھنّوائی مورٹی، ٹیٹو بیل گرے
مھندی لائی گھنّے جور کی سب نیں دور کرے
بھورے بھورے بال یہ لامبے نیوں جھٹکے
بُڈھی نیوں، او بُڈھی نیوں، او بُڈھی نیوں مٹکے، بُڈھی نیوں مٹکے
ھاتھ پھول مینھ چاندی آئے چھنّ چھنّ بولیں سیں
کانّاں کے ماں گوکھرو کوئے جھوٹ ناں بولے سے
دامن کے یا مارے گھموڑے سب کے پھٹکے
بُڈھی نیوں، او بُڈھی نیوں، او بُڈھی نیوں مٹکے، بُڈھی نیوں مٹکے

(17)

ساس میری ماڑی ہوگی، بہواں کے آٹے سے
ساس تنے کے کھایا تھا، جیٹھ کے ہوٹے پے
بہو ری منے گنے کھائے، بیٹا کے ہوٹے پے
جدی تو یو لمبا ہوگیا، گنا کے کھاٹا سے
ساس تنّے کے کھایا تھا، دیور کے ہوٹے پے
بہو ری منّے کا جو کھائے، بیٹا کے ہوٹے پے
تبھی تو یو دھولا ہوگیا، کا جو کے کھاٹے سے
ساس تنّے کے کھایا تھا، نٹدی کے ہوٹے پے
بہو ری منّے مرچی کھائی، نٹدی کے ہوٹے پے
تبھی تو یا بجلی ہوگی، مرچی کے کھاٹے پے
ساس تنّے کے کھایا تھا، بالم کے ہوٹے پے
بہو ری منّے گولا کھایا، تیرے بلما کے ہوٹے پے
تبھی تو یو بھولا رہ گیا، گولا کے کھاٹے سے

(18)

ماتا ساچم ساچ بھتا، پاٹی نیں کس نیں بھیجی سے
ماتا ساچم ساچ بھتا، پاٹی نیں کس نیں بھیجی سے
بیٹا سب چھوریاں کی نار، تیری کے گھٹی سُتھری سے
بیٹا سب چھوریاں کی نار، تیری کے گھٹی سُتھری سے
اس کا بابل تھانیدار، بیرا تو اسکا ڈپٹی سے
اس کا بابل تھانیدار، بیرا تو اسکا ڈپٹی سے
ایب بٹیا بھتیجا سے کپتان، کسر ایب کو ٹسی سے
ایب بٹیا بھتیجا سے کپتان، کسر ایب کو ٹسی سے
یا چالے گجب کی چال، پوری تو پوری مٹکے سے
یا چالے گجب کی چال، پوری تو پوری مٹکے سے
یا بولے رسیلے بول، پیاری تو منّے لاگے سے
یا بولے رسیلے بول، پیاری تو منّے لاگے سے

(19)

نیم کی ڈالی پے میری دوگھڑ اڑ جا

نیم کی ڈالی پے میری دوگھڑ اڑ جا

ترواٸیے او دیوریا ، بھابھی بوجھ مرجا

ترواٸیے او دیوریا ، بھابھی بوجھ مرجا

میں کہوں دیوریا تنے کالی مت بیاہ

او کالی آوے رنگ محل مینھ ، اندھیرا مچ جا

او کالی آوے رنگ محل مینھ ، اندھیرا مچ جا

نیم کی ڈالی پے میری دوگھڑ اڑ جا

میں کہوں دیوریا تنے اوچھی مت بیاہ

ہو اوچھی آوے رنگ محل مینھ ، گینڈو سا کھنڈ جا

ہو اوچھی آوے رنگ محل مینھ ، گینڈو سا کھنڈ جا

نیم کی ڈالی پے میری دوگھڑ اڑ جا

میں کہوں دیوریا تنے لامبی مت بیاہ

ہو لامبی آوے رنگ محل مینھ ، چوکھٹ کے لگ جا

ہو لامبی آوے رنگ محل مینھ چوکھٹ کے لگ جا

نیم کی ڈالی پے میری دوگھڑ اڑ جا

میں کہوں دیوریا تنے پتلی مت بیاہ

ہو پتلی آوے رنگ محل مینھ ، آندھی مینھ اُڑ جا

ہو پتلی آوے رنگ محل مینھ ، آندھی مینھ اُڑ جا

نیم کی ڈالی پے میری دوگھڑ اڑ جا

(20)

چھ میھنے منۓ آئی نیں ہو گے

چھ میھنے منۓ آئی نیں ہو گے

لیونڑ آیا اے میرا چھوٹا سا بیرٹیا

لیونڑ آیا اے میرا چھوٹا سا بیرٹیا

پتلے پتلے منڈے پوئے

جیمنڑ لاگیا اے میرا چھوٹا سا بیرٹیا

جیمنڑ لاگیا اے میرا چھوٹا سا بیرٹیا

جیم جوٹ کے نیوں اُٹھ بولیا

گھالو گھالو ری موسی میری باھنڑ نیں

گھالو گھالو ری موسی میری باھنڑ نیں

گٹھڑی بھی باندھی ، مٹھڑی بھی باندھی

لے جالے جا رے بیٹا تیری باھنڑ نیں

لے جالے جا رے بیٹا تیری باھنڑ نیں

تیں تو رے بیرا ، آگے سی چالیے

جائے آؤں رے تیرے جیجے کی اٹریا

جائے آؤں رے تیرے جیجے کی اٹریا

راجی رئیے بالما، کھوشی رہیئے بالما

ھم تو حلے مھارے بابل کے دیش مینھ

ھم تو حلے مھارے بابل کے دیش مینھ

ایک پیڑی اتری، دوپیڑی اتری

روونڑ لاگیا اے وہ تو لے لے کے سبکیاں

روونڑ لاگیا اے وہ تو لے لے کے سبکیاں

رووے مت بالما، سُبکے مت بالما

ٹال کر دیو او، میں تو بابل کے جانڑ کی

ٹال کر دیو او، میں تو بابل کے جانڑ کی

جے بیرا تیری لے جانڑے کی من مینھ

لایا کیوں ناں رے توں بیھلڑی جڑا کے

لایا کیوں ناں رے توں بیھلڑی جڑا کے

جے بے بے تیرے چالنڑے کی من مینھ

کیوں گئی تھی اے میرے جیجے کی اٹریا

کیوں گئی تھی اے میرے جیجے کی اٹریا

(21)

میرے بابو نیں جُلم کرے

میں لیفٹی ڈنٹ کے بیاہ دی اے

اے میری باھڑ

لیفٹی ڈنٹ انگریجی بولے

میرے سمجھ ناں آئی اے

اے میری باھڑ

میرے بابو نیں جُلم کرے

میں لیفٹی ڈنٹ کے بیاہ دی اے

اے میری باھڑ

لیفٹی ڈنٹ گڈ نائٹ بولے

میرے سمجھ ناں آئی اے

اے میری باھڑ

ساری رات میری نیوں ءبیتی

گڈ نائٹ یاد کرنْ مینھ اے

سبیرے اُٹھ گڈنائٹ بولی

ایڈیٹ کہہ دھمکائی اے

اے میری باھنْ

میرے بابو نیں جُلم کرے

میں لیفٹی ڈنٹ کے بیاہ دی اے

اے میری باھنْ

روٹی کھاندے کھاندے نیں

اک نئی انگلش فرمائی اے

ون مور، ون موربولے

میرے سمجھ ناں آئی اے

میں سمجھی پتی مور دکھاوے

چاروں طرف لکھائی اے

اے میری باھنْ

میرے بابو نیں جُلم کرے

میں لیفٹی ڈنٹ کے بیاہ دی اے

اے میری باھنْ

سن لیو اے میری کاکی تائیو

چھوریاں نیں کھوب پڑھائیو اے

جے پڑھنے کی ہمت ناں ہو

ان پڑھ گیلیاں بیاہیو اے

اے میری باھن

میرے بابو نیں جُلم کرے

میں لیفٹی ڈنٹ کے بیاہ دی اے

اے میری باھن

(22)

جلدا ری بلدا کھیت مینھ تے آیا

یو سانٹا ری، یو سانٹا ماریا

میری یا پانسو ری، یا پانسو توڑی

میری یا پانسو ری، یا پانسو توڑی

میری یا جوانی ری، یا جوانی گالی

میری یا جوانی ری، یا جوانی گالی

میں تو ہائے مرگی ری، ہائے مرگی روئی

جلدا ری بلدا کولھو پے تے آیا

یو گنڈا ری، میرے یو گنڈا ماریا

میری یا پانسو ری، یا پانسو توڑی

میری یا پانسو ری، یا پانسو توڑی

میری یا جوانی ری، یا جوانی گالی

میں تو نیوں روؤں ری، نیوں روؤں ری

(23)

ہے نوری اے تیرا کد مکلاوا

ہے نوری اے تیرا کد مکلاوا

ہے نوری اے توں تو بوٹی ہو گی

ہے نوری اے، تیرے ڈھیرے پڑ گے

ہے نوری اے تیرا کد مکلاوا

ہے نوری اے توں تو لنگڑی ہو گی

ہے نوری اے توں تو لنگڑی ہو گی

ہے نوری اے تیرا کد مکلاوا

ہے نوری اے توں تو کانٹی ہو گی

ہے نوری اے توں تو کانٹی ہو گی

ہے نوری اے تیرا کد مکلاوا

ہے نوری اے توں تو موٹی ہو گی

ہے نوری اے توں تو موٹی ہو گی

ہے نوری اے تیرا کد مکلاوا

اے نوری اے توں تو سوھنٹی ہو گی

اے نوری اے توں تو سوھنٹی ہو گی

ہے نوری اے تیرا کد مکلاوا

اے نوری اے تیرا ایب مکلاوا

اے نوری اے تیرا ایب مکلاوا

(24)

لکڑی لے کے میں کھاتی کے گیا تھا

لکڑی لے کے میں کھاتی کے گیا تھا

گھڑ دے بھائی، گھڑ دے بھائی

کاٹھ کی لوگائی

کاٹھ کی لوگائی منے روٹی پوٹ بٹھائی

کاٹھ کی لوگائی منے روٹی پوٹ بٹھائی

پڑ گیا پتنگا میری جل گی لوگائی

ہائے لوگو، ہائے لوگو، میری رے لوگائی

ہائے لوگو، ہائے لوگو، میری رے لوگائی

ماٹی لے کے کمہار کے گیا تھا

ماٹی لے کے کمہار کے گیا تھا

گھڑ دے بھائی، گھڑ دے بھائی

ماٹی کی لوگائی

ماٹی کی لوگائی منے پانی لیٹ گھلائی

پھوٹ گیا ماٹ، میری مرگی رے لوگائی

ہائے لوگو، ہائے لوگو، میری رے لوگائی

ہائے لوگو، ہائے لوگو، میری رے لوگائی

کاگج لے کے میں بانٹیے کے گیا تھا

کاگج لے کے میں بانٹیے کے گیا تھا

گھڑدے بھائی، گھڑدے بھائی

کاگج کی لوگائی

کاگج کی لوگائی منے آنگن مینھ بٹھائی

آیا رے بھبھوٹا، میرے لے گیا رے لوگائی

آیا رے بھبھوٹا، میرے لے گیا رے لوگائی

(25)

کاچی کچری ہے ماں میری کچ کچی جی
کاچی کچری ہے ماں میری کچ کچی جی

ہاں جی

کوئے کڑوے ساسٹ کے بول
ہے جی کوئے بڑا ہی کسیلا ہے ماں میری ساسرا جی
کاچی کچری ہے ماں میری کچ کچی جی
پاکی کچری ہے ماں میری پک پکی جی
پاکی کچری ہے ماں میری پک پکی جی

ہاں جی

مٹھے مائیڑ کے بول
بڑا ہی سہیلا ہے ماں میری مائیکا جی
کاچی کچری ہے ماں میری کچ کچی جی
مائیڑ نیں بھیجی ہے ماں میری چوندڑی جی
مائیڑ نیں بھیجی ہے ماں میری چوندڑی جی
اوڑیاں تے کوڑیاں بندھے ہے ماں میری گھونگھرو جی

ہاں جی کوئے بیچ مینھ مائیڑ کے لاڈ

بڈا ہی سہیلا ہے ماں میری مائیکا جی

بڈا ہی سہیلا ہے ماں میری مائیکا جی

(26)

ہو منے آوے ہچکی

پردیس گئے بالم کی یاد دواوے ہچکی

ہو منے آوے ہچکی

پردیس گئے بالم کی یاد دواوے ہچکی

تھارے آنگن بیر ڑی کے مٹھے مٹھے بیر

تھارے آنگن بیر ڑی کے مٹھے مٹھے بیر

ایب کے ساجن گھر آجیا میں نہیں جاں دیوں پھیر

ہو منے آوے ہچکی

پردیس گئے بالم کی یاد دواوے ہچکی

مھارے آنگن پیپلی کے حلکٹے چوڑے پات

مھارے آنگن پیپلی کے حلکٹے چوڑے پات

ایب کے ساجن گھر آجیا میں ہنس ہنس کر لیوں بات

ہو منے آوے ہچکی

پردیس گئے بالم کی یاد دواوے ہچکی

سنو سہیلی بات میری میں بات کہوں سوں ساچ

سنو سہیلی بات میری میں بات کہوں سوں ساچ

ایب کے ساجن گھر آجیا، میں بھیلی بانٹوں پانچ

ہو منے آوے ہچکی

پردیس گئے بالم کی یاد دواوے ہچکی

(27)

تھالی اوپر بیلا باجڑ دے میری نٹڈی

تھالی اوپر بیلا باجڑ دے میری نٹڈی

رات کے روسے بالم نیں مانڑ دے میری نٹڈی

تھالی اوپر بیلا باجڑ دے میری نٹڈی

بیلا چمیلی کا تیل منگایا

بیلا چمیلی کا تیل منگایا

رات کے روسے بالم نیں لاوڑ دے میری نٹڈی

تھالی اوپر بیلا باجڑ دے میری نٹڈی

سونے کی تھالی میں بھوجن پروسیا

سونے کی تھالی میں بھوجن پروسیا

رات کے روسے بالم نیں جیمڑ دے میری نٹڈی

تھالی اوپر بیلا باجڑ دے میری نٹڈی

(28)

آدھی سی رات میری نیند اچٹ گی

آدھی سی رات میری نیند اچٹ گی

ہیلی مینھ

ہیلی مینھ بڑ گے چور، اوئی ماں میں مرگی

چالیا ناں کچھ بھی جور

ہائے ماں میں مرگی

آدھی سی رات میری نیند اچٹ گی

سسرا بھی سو گیا ساسو بھی سو گی

سسرا بھی سو گیا ساسو بھی سو گی

جیٹھا بھی سو گیا ، جیٹھانی بھی سو گی

جاگی ناں نٹدی کٹھور

اوئی ماں میں مرگی

چالیا ناں کوئے بھی جور

اوئی ماں میں مرگی

آدھی سی رات میری نیند اچٹ گی

سانکل بھی توڑی ، تالا بھی توڑیا

سانکل بھی توڑی ، تالا بھی توڑیا

کوٹھے چڑھ پیڑکالا بھی توڑیا

گالاں مینھ مچ گیا شور ، اوئی ماں میں مرگی

چالیا ناں کوئے بھی جور

اوئی ماں میں مرگی

آدھی سی رات میری نیند اچٹ گی

(29)

میں تو مری ہوتی آج مری ہوتی

لڑ گیا بیری بچھوا

میں تو مری ہوتی آج مری ہوتی

لڑ گیا بیری بچھوا

آگے آگے چالیا مھارا بید جی کا چھورا

آگے آگے چالیا مھارا بید جی کا چھورا

پاچھے پاچھے چالیا مھارا سسرا جی

لڑ گیا بیری بچھوا

میں تو مری ہوتی آج مری ہوتی

آگے آگے چالیا مھارا بید جی کا چھورا

آگے آگے چالیا مھارا بید جی کا چھورا

پاچھے پاچھے چالیا مھارا جیٹھا جی

لڑ گیا بیری بچھوا

میں تو مری ہوتی آج مری ہوتی

لڑ گیا بیری بچھوا

(30)

میرا دامٹ دھریا ری تکھیالے مینھ

میرا دامٹ دھریا ری تکھیالے مینھ

ہے ری ہے ری نٹد پکڑا جائے

ہے ری ہے ری نٹد پکڑا جائے

تیرا بیرا گیا ری آج روسے مینھ

تیرا بیرا گیا ری آج روسے مینھ

تیرے بیرے بی مروڑ میرے ٹھوسے مینھ

تیرے بیرے بی مروڑ میرے ٹھوسے مینھ

میرا چوندڑ دھریا ری تکھیالے مینھ

میرا چوندڑ دھریا ری تکھیالے مینھ

ہے ری ہے ری نٹد پکڑا جائے

تیرا بیرا گیا ری آج روسے مینھ

تیرے بیرے بی مروڑ میرے ٹھوسے مینھ

میرا کڑتا دھریا ری تکھیالے مینھ

میرا کڑتا دھریا ری تکھیالے مینھ

ہے ری ہے ری نٹد پکڑا جائے

تیرا بیرا گیا ری آج روسے مینھ

تیرے بیرے بی مروڑ میرے ٹھوسے مینھ

(31)

ساسو لڑے مت، لڑے مت نیاری کر دے
ساسو لڑے مت، لڑے مت نیاری کر دے
ساسو سسرا نہیں مانگو، ساسو جیٹھ نہیں مانگو
میرے باپ کا جمائی میرے آگے کر دے
میرے باپ کا جمائی میرے آگے کر دے
ساسو کلے نہیں مانگو، ساسو محل نہیں مانگو
میرے سسرے کی حویلی میرے نام کر دا ے
میرے سسرے کی حویلی میرے نام کر دا ے
ساسو لڑے مت، لڑے مت نیاری کر دے
ساسو بلد نہیں مانگو، ساسو بچھڑا نہیں مانگو
ساسو دودھ آئی جھوٹی میرے نام کر دے
ساسو دودھ آئی جھوٹی میرے نام کر دے
ساسو لڑے مت، لڑے مت نیاری کر دے

ساسو چھور نہیں مانگو، ساسو چھوری نہیں مانگو

میری ایکلی ء جان نیں آزاد کر دے

میری ایکلی ء جان نیں آزاد کر دے

ساسو لڑے مت، لڑے مت نیاری کر دے

پھاگن کے گیت

لوک گیت لوگوں کی زندگی کو اس کے تمام رنگوں اور رنگوں میں اس کی تمام خوشیوں اور غموں کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔ ہر موقع پر موزوں گانے ہیں، زندگی کے ہر پہلو کو انتہائی جاندار اور خیالی انداز میں پیش کیا گیا ہے۔

پھاگن کا مہینہ بہار کی آمد کی اطلاع دیتا ہے اور جیسے جیسے پھاگن (فروری-مارچ) کا مہینہ قریب آتا ہے تو ساتھ ہی پیار بھرے جوڑوں کی شکاری دھنیں اظہار خیال کرتی ہیں، خواہش مند رومانوی خوابوں میں ہنگامہ برپا ہو جاتا ہے۔ ملاقاتیں اور جدائیاں، پیدائش، شادی، موسموں کی تبدیلی، فصل کی کٹائی کے تہوار، بارش، خشک سالی ہمیشہ ایک موزوں گانا ہے اور ہر موقع کو نظم اور نظم کے ذریعے یاد کیا جاتا ہے۔

پھاگن "بہار کے دیوانے مہینے" میں، جب کھیتوں میں ڈھول کی گرجدار تھاپ نوجوانوں کے جذبات کو جگاتی ہے اور نیم کے پھولوں کی خوشبو سے بھری ہوا جوان کنواریوں کے دل کو گدگدی کرتی ہے، وہ بے صبری اور بے بس ہو جاتی ہیں۔ وہ اپنے جذبات کو گیتوں کی شکل میں گاتے ہیں۔ جو لڑکیاں نکاح کے بعد اپنی رخصتی کا انتظار کر رہی ہیں یا جو اپنے شوہر سے الگ اپنے میکے میں آئی ہوئی ہیں۔ انکا دل بھی کرتا ہے کہ اس رُت میں وہ اپنے شوہر کے ساتھ ہوں۔ جیسے ایک گیت میں لڑکی کہہ رہی ہے کہ "میرے سُسرال والوں

کو پیغام دے دو کہ اب آ کے مجھے لے جائیں۔ وہ اپنے سُسر، جیٹھ، دیور اور آخر میں اپنے شوہر کو کہتی ہے کہ اب اور انتظار نہیں کیا جا سکتا۔ بس لے جاؤ۔"

کہیں لڑکی شکایت کرتی نظر آتی ہے کہ مجھے لینے کے لئے میری سسرال سے میرا سُسر، جیٹھ اور دیور کیوں آ رہے ہیں۔ میں ان کے ساتھ نہیں جاؤں گی۔ میں تو خوش ہو کر اپنے میاں کے ساتھ ہی جاؤں گی۔ اور جیسے ہی وہ مجھے لینے آئے گا میں جلدی سے تیار ہو کر اسکے ساتھ چل پڑوں گی۔"

(1)

کاچی امبلی گدرائی سامن مینھ

بُڈھی ری لُگائی مستائی پھاگن مینھ

کہیو ری اس سسرے میرے نیں۔ سُسرے میرے نیں

بن گھالی لیجا منّے اس پھاگن مینھ

کہیو ری اس بہو ء ھماری نیں۔بہو ء ھماری نیں

چار برس اور ڈٹ جاپیہر مینھ

کہیو ری اس جیٹھ میرے نیں۔ جیٹھ میرے نیں

بن گھالی لیجا منّے اس پھاگن مینھ

کہیو ری اس بہو ء ھماری نیں۔بہو ء ھماری نیں

چار برس بس ڈٹ جاپیہر مینھ

کہیو ری اس دیور میرے نیں ۔ دیور میرے نیں

بن گھالی لیجا منّے اس پھاگن مینھ

کہیو ری اس بھاوج مھاری نیں

چار برس بس ڈٹ جاپیہر مینھ

(2)

کُرڑی کوڑا ماں گیرتی، کرڑی لاگی آگ
جوبن جھروے مینھ ایکلا
دھوتی آئی سوکتی یو باہمن آیا لیٹ ہار
جوبن جھروے مینھ ایکلا
ناں جاں ناں جاں ماں ساسرے اس باہمنے کے ساتھ
جوبن جھروے مینھ ایکلا
لاٹھی آئی باجتی یو سسرا آیا لیٹ ہار
جوبن جھروے ماں ایکلا
ناں جاں ناں جاں ماں ساسرے اس بڈھے کے ساتھ
جوبن جھروے ماں ایکلا
ہاتھی آیا جھومتا پیا آئے لیٹ ہار
جوبن جھروے ماں ایکلا
جاں گی جاں گی ماں ساسرے اس پریتم کے ساتھ
جوبن جھروے ماں ایکلا

(3)

پھاگن کے دن چار ری سجنی، پھاگن کے دن چار۔
مدھ جوبن آیا پھاگن مینھ
پھاگن بی آیا جوبن مینھ
جھال اٹھے سیں میرے من مینھ
جن کا بار نہ پار ری سجنی، پھاگن کے دن چار۔
پیار کا چندن مہکن لاگیا
گات کا جوبن لچکن لاگیا
مستانہ من بہکن لاگیا
پیار کرن نیں تیار ری سجنی، پھاگن کے دن چار۔
گاؤ گیت مستی مینھ بھر کے
جی جاؤ ساری مرمر کے
ناچن لاگو چھم چھم کر کے
اٹھن دیو جھنکار ری سجنی، پھاگن کے دن چار۔
چندہ پونہچا آن سِکر مینھ
ہرنی جا پونہچی امبر مینھ
سونی سیج پڑی سے گھر مینھ
ساجن کرے تکرار ری سجنی، پھاگن کے دن چار۔

(4)

میری نئی نئی جوانی بگاڑی رسیا میں تو دعویٰ کرونگی عدالت مینھ
باجرے کی روٹیاں چٹنے کا ساگ تجھے جیلاں کا پانٹی پلا دیوں رسیا
میں تو دعویٰ کرونگی عدالت مینھ
تیرا نئی دلی کا مقدمہ آگرے پہنچا دیوں تجھے سملے کی جیل کرا دوں رسیا
میں تو دعویٰ کرونگی عدالت مینھ
سسر کو پیس کروں جیٹھے کو پیس کروں چھوٹے دیور کی دے دیوں گواہی رسیا
میں تو دعویٰ کرونگی عدالت مینھ
میری نئی نئی جوانی بگاڑی رسیا، میں تو دعویٰ کرونگی عدالت مینھ

سامن کے گیت

سخت موسم جب بھی بدلتا ہے تو اس کے ساتھ انسان کا مزاج بھی تبدیل ہوتا ہے اور برسات کے بادلوں سے بھیگا ہُوا ساون کا مہینہ ہر کسی کو اپنی طرف بلاتا ہے۔ اور اس مہینے کی رم جھم بوندیں شاعروں کو اکساتی ہیں کے وہ خوشی کے گیت لکھیں۔ ساون میں مون سون کی آمد رومانوی جذبات کو جنم دیتی ہے۔ باغوں میں جھولے ڈلتے ہیں۔ نوجوان کنواری اور نو بیاہتا لڑکیاں دیوانہ وار باغوں کا رخ کرتی ہیں۔ اس موسم میں لڑکیوں کو اپنے میکے، اپنی سہیلیوں کی یاد بھی ستاتی ہے جن کے ساتھ مل کر وہ ساون میں جھولا جھولتی تھیں۔ تو ان کی خواہش ہوتی ہے کہ اس موسم کو منانے کے لیے اپنے والدین کے پاس واپس جائیں۔ اجازت کے لیے ساس سے رجوع کیا جاتا ہے۔ برسات کا راگ شاعروں اور گلوکاروں کے لیے ہمیشہ سے جانا پہچانا موضوع رہا ہے۔ اس طرح کے گیت فطرت سے محبت کرنے والوں کے جذبات کا اظہار کرتے ہیں جن کے دل بارش کی تال کے ساتھ دھڑکتے ہیں۔ شاعر زندگی کے بدلتے مراحل، دلہن کی آمد، محبت کرنے والوں کی جدائی، بارش جو سوکھی زمین میں نئی زندگی پھونک دیتی ہے، وغیرہ کا گیت گاتا ہے۔ اس طرح کے گانے بڑے پیمانے پر گائے جاتے ہیں اور ہریانہ کے گاؤں میں بھی سنے جا سکتے ہیں، جیسا کہ درحقیقت شمالی ہندوستان کے تمام دیہی علاقوں میں ہوتے ہیں۔ ہریانہ سے ہجرت کر کے پاکستان آنے والے لوگ ابھی تک ان گیتوں کو یاد رکھے ہوئے ہیں۔ خواتین جہاں اپنے گاؤں کو یاد کرتی ہیں وہیں ان گیتوں کو گا کر اپنی ان سہیلیوں کو بھی یاد کرتی ہیں۔ جن کے ساتھ مل کر انہوں نے اپنی جوانی کے دن گذارے، پھاگ کھیلا، ساون میں جھولا ڈال کر لمبی لمبی پینگے لیں۔

ساون کے مہینے کے ساتھ جڑا ہوا "تیج" کا تہوار بھی ہوتا ہے۔ مون سون کے موسم کو خوش آمدید کہنے کے لئے منایا جاتا ہے۔ شادی شدہ لڑکیاں اس انتظار میں ہوتی ہیں کہ ان کے میکے سے ان کا بھائی اُن کے لئے "کوتھلی" لے کر آئے گا۔ کوتھلی دراصل ایک پورا پیکج ہوتا ہے جس میں لڑکی، اُسکے شوہر، ساس، سُسر کے کپڑے، کچھ زیور اور مٹھائی بھی ہوتی ہے۔ "گھیور" ایک خاص مٹھائی ہے جو کوتھلی کے ساتھ آتی ہے جو میدے اور دیسی گھی میں بنتی ہے۔۔

جیسے ہی برسات کا موسم شروع ہوتا ہے، نیم، آم یا پیپل کے درختوں کی شاخوں سے جھولے لٹکائے جاتے ہیں اور نوجوان لڑکیاں اور پلوں پر اکٹھے ہو کر گانے اور خوشیاں منانے لگتے ہیں۔ تیج پر اس وقت عروج پر پہنچ جاتا ہے جب پوری فضا میٹھی دھنوں سے گونج اٹھتی ہے۔ ہر طرف رنگوں کی بہار دیکھنے کو ملتی ہے۔ رنگ برنگے لہنگے، ڈوپٹے اور کرتے نظر آتے ہیں۔ جھولا جھلانے کے لیے لڑکیوں کے شوہر اور دیور بھی باغوں میں موجود ہوتے ہیں۔ درج ذیل گیت میں لڑکی اپنی ماں کی طرف سے بھیجی گئی چنری کی تعریف کرتے ہوئے بتا رہی ہے کہ اس چنری کی کیا خصوصیات ہیں۔ یہ ہرے رنگ کی زری والے کپڑے کی چنری ہے۔ اور اس کے پلو پر گھنگرو بھی لگے ہوئے ہیں۔ اور ساتھ میں ماں کے لاڈ پیار کی خوشبو بھی آ رہی ہے۔

ہری اے جری کی ہے ماں چوندڑی جی،
ہے جی کوئی دے بھیجی میری مائے،
اندراجہ نے جھڑی اے لگا دئی جی
الّاں تو پلّاں ہے ماں میری گھنگھرو جی،
اے جی کوئی بیچ مایڑ کے لاڈ،

(1)

جھک جا اے بادلی، اے توں برس کیوں نا جاء
ات کیوں نا برسو بادلی جت مھارے بیرے کا دیس
ات مت برسے اے بادلی جت مھارا پیا پردیس
تمبو تو بھیجے تمبو کی ریسم ڈور
چارٹکا دیں گانٹھ کا جے کوئے لسکر جائے
وے لسکریاں نیوں کہو تھاری گھر باہنٹ کا بیاہ
کالا پیلا جو کا پڑا کوئے کنیا دیو پرٹائے
چارٹکا دیں گانٹھ کا جے کوئے لسکر جائے
وے لسکرینا نیوں کہو تھاری مائے مریاں گھر آئے
مائے نہنٹ دابو باٹو ریت مینھ اوپر سول ببول
چارٹکا دیں گانٹھ کا جے کوئے لسکر جائے
وے لسکریاں نیوں کہو تھارے کنور ہویو گھر آئے
کوٹھی چاول گھی گھٹو بیٹھی کنور کھلائے
چارٹکاں دیں گانٹھ کا جے کوئے لسکر جائے
وے لسکریاں نیوں کہو تھاری جوئے مریا گھر آئے
جوئے نیں دابو چمپا باگ میں اوپر سال دسال
جھک جا اے بادلی برس کیوں نا جاء

(2)

اونچی کیکر ہے ماں میری پالٹا ری
ہاں جی کوئے ڈالیں ڈالیں ء پات
کیوں جنمی تھی ہے ماں میری دھئیڑی ری
ساسو رنگائی ہے ماں میری چوندڑی ری
الّے تو پلے ہے ماں میری کھونسڑے ری
ہاں جی کوئے بیج نٹڈ کے بول
کیوں جنمی تھی ہے ماں میری دھئیڑی ری

(3)

ہری اے جھری کی ہے ماں چوندڑی جی،
ہے جی کوئی دے بھیجی میری مائے،
اند راجہ نیں جھڑی اے لگا دئی جی
الّاں تو پلّاں ہے ماں میری گھنگھرو جی،
اے جی کوئی بیچ مایڑ کے لاڈ،
اند راجہ نیں جھڑی اے لگا دئی جی
بیٹھوں تو باجے ہے ماں میری چندڑی جی،
اے جی کوئی پیارے مایڑ کے بول،
اند راجہ نیں جھڑی اے لگا دئی جی
پیہر میں بیٹی ہے ماں میری نیوں رہوے جی،
اے جی کوئی جیوں کھچڑی بیچ مینھ اے گھی،
اند راجہ نیں جھڑی اے لا دئی جی

(4)

ساسو تو بیرا چولھے کی آگ
نٹد بھادوں کی بیجلی
سورا تو بیرا کالا سا ناگ
دیور سانپ سمپولیا
راجہ تو بیرا مہندی کا پیڑ
کدی رچے رے کدی نا رچے

(5)

کچے نیمب کی نمبولی سامٹ کد کد آوے ری
جیوٗ رے میری ماں کا جایا گاڈے بھر بھر لیاوے ری
بابا دور مت بیاہیو دادی نئیں بلاٹے کی
بابو دور مت بیاہیو اماں نئیں بلاٹے کی
موسا دور مت بیاہیو موسی نہیں بلاٹے کی
پھوپھا دور مت بیاہیو بوآنہیں بلاٹے کی
بھیا دور مت بیاہیو بھابھی نہیں بلانے کی
کاچے نیمب کی نمبولی سامنیا کد آوے ری
جیوٗ رے میری ماں کا جایا گاڈے بھر بھرے لیاوے ری

(6)

بیٹھی تو کر دے میری ماں کو تھلی جانگا باہن کے ری دیس
میاں نیں جھڑ لا دیے،
کیوں کر جاگا رے بیٹا باہن کے دیس آگے رے ندی اے کھکھاوئے
سر پے تو دھر لیوں میری ماں کو تھلی ری
چھم دے سی مارونگا میں ڈانک
میاں نیں جھڑ لا دیے،
آگے تو بیٹھی باہن پا گئی کہہ بیرا رے گھر کی بات
میاں نے جھڑ لا دیے،
امابی راجی بابل بی راجی بیرا تو آیا لین ہار
میاں نیں جھڑ لا دیے،
تیجاں کا آیا تیوہار موسی ری بے بے گھال دے
میاں نے جھڑ لا دیے،
تیجاں کا آیا سے تیوہار لاڈو تو گھر نیں آگئی
میاں نے جھڑ لا دیے

(7)

لاٹو میرا باجٹا، بازار توڑی جائیو جی۔
ماں میری نیں بھیجی کو تھلی، میرا ماں جایا ھے آیو جی۔
اٹھ اٹھ بے بے تاولی، تیرا بیر کھڑیا دربار جی۔
کیونکر اٹھوں کیونکر بیٹھوں، بچھواں کے چمکار جی۔
بچھواں اوپر ہرا نگینا، چندڑی چھاپیدار جی۔
اگڑ پڑوسن بوجھٹ لاگی، کے کے چیجاں لیایو جی۔
بھری پٹاری موتیاں کی، جوڑے سولاں لیایو جی۔
لاٹو میرا باجٹا، بازار توڑی جائیو جی۔

(8)

سات جنّی کا ہے ماں میری جھولٹا جی
پڑیا پنجولا ہریل باگ مینھ جی
اسّی گج کا ہے ماں میری گھاگھرا جی
اس میں کلی سیں تین سو ساٹھ جی
پڈیا پنجولا ہریل باگ مینھ جی

(9)

جھولن جانگی اے ماں میری باگ مینھ ری
آں ری کوئے سنگ سہیلی سیں چیار
جھولن جانگی اے ماں میری باگ مینھ ری
کوئے پندراں کی ماں میری کوئے بیس کی ری
آں ری کوئے سنگ سہیلی سیں چیار
جھولن جانگی اے ماں میری باگ مینھ ری
کوئے گوری اے ماں میری کوئے سانوری ری
آں ری کوئے سنگ کی سہیلی سیں چیار
جھولن جانگی ہے ماں میری باگ مینھ ری

(10)

ننھی ننھی بوندا ں ہے ساونؑ کا میرا جھولٹا
ایکؑ جھولا ڈالیا منّے بابل کے راج مینھ
بابل کے راج مینھ
سنگ کی سہیلی ہے ساونؑ کا میرا جھولٹا
ننھی ننھی بوندا ں ہے ساونؑ کا میرا جھولٹا
اے جھولا ڈالیا منّے بھیا کے راج میں
بھیا کے راج میں
گود بھتیجا ہے ساونؑ کا میرا جھولا
ننھی ننھی بوندا ں ہے ساونؑ کا میرا جھولٹا

(11)

آیا آیا ری ساسڑ سامٹ، ڈور بٹا دے ری پیلی پاٹ کی
آیا تو بہوئڑ ری آونٹ دے جائے بٹائیو اپنے باپ کے
آیا آیا ری ساسڑ سامٹ، پٹڑی گھڑا دے چندن روکھ کی
آیا تو بہوڑ ری آونٹ دے جائے گھڑائیو اپنے باپ کے
آیا آیا ری ساسڑ سامٹ ھم نیں کھندہ دے ری مہارے باپ کے
اب تو بہوئڑ ری کھیتی کا کام پھیر کدی جائیو ری اپنے باپ کے

(12)

گھولو ری نٹد مہندی کے پات رگڑ رچاؤ مہندی جی راج
نٹد رچائے ہاتھ اور پاں ہم نیں رچائی چٹلی آنگلی جی راج
جھوٹھی سی رچی ہاتھ اور پاں جلم رچی سے چٹلی آنگلی جی راج
نہالے ری دھولے کرلے سنگار پٹی جھولالے سچے موتیاں کی راج
ہولے ری بھاوج مہارے ری ساتھ آج ملادوں بیرا آپنڑے تے جی راج
کھولو رے بیرا بجر کواڑ سانکل کھولو لوہے سار کی جی راج
نہیں کھلے بجر کواڑ سانکل کھلے ناں لوہے سار کی جی راج
رم جھم برسے سے مینھ باہر بھیجے تیری گورڑی جی راج
کھل گئے بجر کواڑ سانکل کھل گئی لوہے سار کی جی راج
لئی دھن ہیوڑے کے لا آنسو تو پونجے پنچ رنگ چیر کے جی راج
جیوو جی نٹدل تھارے بیر سدا سہاگن مہاری نٹدلی جی راج
دیونگی ری نٹدل بگچے کی تیل چھٹے مہینے سیدھا کو تھلی جی راج

(13)

ہری اے جھنجیری منرا نہ پہروں
ہرا اے مہارا راجہ جی کا باگ، سلطانی جی کا باگ
چوڑا تو ہاتھی دانت کا
کالی اے جھنجیری منرا نہ پہروں
منرا کالا مہارا راجہ جی کا سر، سلطانی جی کا سر
چوڑا تو ہاتھی دانت کا
دھولی اے جھنجیری منرا نہ پہروں
دھولا مہارا راجہ جی کا دانت، سلطانی جی کا دانت
چوڑا تو ہاتھی دانت کا
پیلی جھنجیری اے منرا نہ پہروں
پیلا مہارا راجہ جی کا کا پڑا، سلطانی جی کا کا پڑا
چوڑا تو ہاتھی دانت کا
سرے جھنجیری اے منرا میں پہروں
یو میرا راجہ جی کا سرو سہاگ، سلطانی جی کا سرو سہاگ
چوڑا تو ہاتھی دانت کا

(14)

سامٹ آیا ہے سکھی سامٹ کے دن چار
ان کے تے سامٹ کے کرے جن کے بلد نہ بیج
تڑکے تے جانگی لکھی باپ کے لیاؤنگی بلد اربیج
بڈڈھا تے دینہا ڈھانڈا بودی تو دے دی اے جوار
ہانکیا نا چالیا بابل ڈھانڈا، بوئی نا جامی جوار
کھونٹی تے باندھو بیٹی ڈھانڈھیا، کوٹھی تے گھالو ہے جوار
ٹگ ٹگ طے چالیا بیٹی ڈھانڈا سن جو جامی جوار

(15)

دامن کی جھول اُٹھی، ھاتھاں مینھ پیھر کے گوٹھی
دامن کی جھول اُٹھی، ھاتھاں مینھ پیھر کے گوٹھی
ماتھے پے ٹکیا بورلہ، پیراں مینھ پیھری جوتی
ماتھے پے ٹکیا بورلہ، پیراں مینھ پیھری جوتی
آئی سامن کی بہاریا کسوتی
باگ مینھ جھول گھلی
بادل مینھ گرجن لاگے، بجلی بھی چمکن لاگی
بادل مینھ گرجن لاگے، بجلی بھی چمکن لاگی
موراں کی کوک سن لیو، سارے ھریالی چھاگی
موراں کی کوک سن لیو، سارے ھریالی چھاگی
پڑے ننھی ننھی بوندا کی پھوار
باگ مینھ جھول گھلی
ہوری سیں ساری کٹھی
تارے گلگلے سوھالی
ہوری سیں ساری کٹھی

تارے گلگلے سوھالی
سامٹ کے گیت گاویں
ناچ ناچ۔ینھ دھوم مچا ری
یاھڑے تیجاں کی ہوری سے تیاری
باگ مینھ جھول گھلی
باگ جماں چمکٹ لاگیا
بہوواں تے دمکٹ لاگیا
باگ جماں چمکٹ لاگیا
بہوواں تے دمکٹ لاگیا
جھوٹے دے اونچے اونچے
دیور بھی جوش مینھ آگیا
آئی سامٹ کی بہار یا کسوتی
باگ مینھ جھول گھلی

پنگھٹ کے گیت

گاؤں کا پنگھٹ ایک ایسا پوائنٹ ہوتا تھا۔ جہاں گاؤں کی نو بیاہتا لڑکیاں اکٹھی ہوتی تھیں۔ سارا دن کھیتوں میں کام کرنے کے بعد شام سے کچھ پہلے سب مل کر پانی بھرنے جاتی تھیں۔ تو ان کے پاس بس یہی وقت ہوتا تھا جب وہ اپنے دل کی باتیں ایک دوسرے کے ساتھ کر سکیں۔ ان میں ہی کنواری لڑکیاں بھی شامل ہوتی تھیں۔ لیکن زیادہ تر یہ ذمہ داری گھر کی شادی شدہ عورتوں پر ہی ہوتی تھی۔ ایسی لڑکیاں جنہوں نے کبھی اپنے میکے میں یہ کام نہ کئے ہوتے تو ان کے لئے شروع شروع میں یہ سب بہت مشکل ہوتا تھا۔ پر انہیں اس کا عادی ہونا پڑتا تھا۔

پانڑی بھرنڑ چلی بانکی رسیلی
سر پے گھڑا، گھڑے پر جھگیری
پتلی کمریا بل کھائے رسیلی
پانڑی بھرنڑ چلی بانکی رسیلی
گھڑے نیں اتار گوری کوئیں پے دھر دے
ہم سے کرو دوئے بات رسیلی
پانڑی بھرنڑ چلی بانکی رسیلی

اب اگر اس گیت پر توجہ دی جائے تو اس میں ایک نو بیاہتا لڑکی کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ وہ کس مصیبت سے سر پر ایک گھڑا اور چھوٹی مٹکی رکھ کے چل رہی ہے۔ نازک اندام ہونے کی وجہ سے اس کے لئے چلنا دوبھر ہے۔ اُسے ایک لڑکا ملتا ہے اور کہتا ہے کہ اے نازنین، گھڑے کو سر سے اتار کر ایک طرف رکھ دے اور آؤ ہم کوئی پیار کی دو باتیں کر لیں۔

(1)

میری نازک نرم کلائی ری، پاٹی نیں کیسے جاؤں؟
اپنے سسر کی میں ایسی لاڈلی
آنگن مینھ کوئی کھدوائی ری، پاٹی نیں کیسے جاؤں؟
میری نازک نرم۔۔۔
اپنے جیٹھ کی میں ایسی لاڈلی
ریسم کی ڈور بنٹوائی ری پاٹی نیں کیسے جاؤں؟
میری نازک نرم۔۔۔
اپنے دیور کی میں ایسی لاڈلی،
سونے کی جھاری منگوائی ری پاٹی نیں کیسے جاؤں؟
میری نازک نرم۔۔۔
اپنے پیا کی میں ایسی لاڈلی،
دو دوپنہاری رکھوائی ری، پاٹی نیں کیسے جاؤں؟
میری نازک نرم۔
ساس نند میری جنم کی بیرٹ،
آنگن کی کئی مندوائی ری پاٹی نیں کیسے جاؤں؟

میری نازک نرم۔۔۔
دوراٹی جیٹھانی میری جنم کی بیرن،
لگی پنہاری ہٹوائی ری پانی نیں کیسے جاؤں؟
میری نازک نرم

(2)

پانّی بھرنّ چلی بانکی رسیلی
سر پے گھڑا، گھڑے پر جھگیری
پتلی کمریا بل کھائے رسیلی
پانّی بھرنّ چلی بانکی رسیلی
گھڑے نیں اتار گوری کوئیں پے دھر دے
ہم سے کرو دوئے بات رسیلی
پانّی بھرنّ چلی بانکی رسیلی
باتاں تو راجہ کے سے کروں میں
چھوٹی نٹدیا مورے سنگ میں رسیلی
پانّی بھرنّ چلی بانکی رسیلی

(3)

میری باون گج کی بوند ساس ڈِبّے کے بیچ دھری
ہے ری ڈِبّے کے بیچ دھری
اوڈھ پیھر پانّی جاں ساس پاڑچھے میں آنّ کھڑی
ہے ری پاڑچھے میں آنّ کھڑی
پانّی بھر کے اُلٹی آؤں، ساس سنٹر کے بیچ کھڑی
ہے ری بیچ کھڑی
ساسو جلدی سی دوگھڑتار میری تو ناڑی چھوٹ لئی
ہے ری چھوٹ لئی
باہر تے آیا بھرتار، آج ماں کسی کھاٹ گھلی
ہے ری کسی کھاٹ گھلی
بیٹا کہوں کہی نا جا تیری نوٹنکی کے نظر ہوئی
تیری رے نوٹنکی نظر ہوئی
بیدا لیلے ڈیڑھ ہزار میری نوٹنکی نیں کر دے کھڑی
ہے رے کردے کھڑی
بچہ پیسا لیوں ناں ایک تیری نوٹنکی مری پڑی
ہے رے مری پڑی
تنّے یا کے کری بھگوان میری تو مایا لوٹ لئی

ہے رے لوٹ لئی
مھاری ساس کیسی جوٹ آج ایکلے نیں چھوڑ چلی
ہے رے چھوڑ چلی
پلنگیا پے سووٹ آئی آج دھرتی میں لھاس پڑی
ہے ری لھاس پڑی
تیرا دیبی برگا روپ مٹھی بھر راکھ ہوئی
ہے رے راکھ ہوئی

سہاگ کے گیت

برصغیر کے اسلامی اور ہندو رسم و رواج کے مطابق لڑکی کی شادی اوائل عمری یعنی بلوغت ہوتے ہی طے کر دی جاتی تھی۔ اور لڑکیاں اپنی بلوغت کے شروع کے سالوں میں ہی گھر داری اور گھریلو مسائل سے نپٹنا سیکھ جاتی تھیں۔ اسی طرح اپنے گھر اور آس پاس کو دیکھتے ہوئے لڑکیاں اپنے بارے میں بھی سوچنا شروع کر دیتی تھیں۔ ہریانوی لوک گیتوں کو پڑھ کر میں اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ اُن پرانے وقتوں میں بھی لڑکیوں کی پسند کا خیال رکھا جاتا تھا چاہے رشتے بزرگوں کی ہی مرضی سے طے ہوتے تھے۔

ایک ہی گاؤں میں رہنے والے رشتہ داروں سے شادی کا تصور نہیں کیا جا سکتا اس لئے نئے رشتے بنانے کے لئے آس پاس کے گاؤں میں نئی رشتہ داری بنائی جاتی تھی۔ لیکن آگے چل کر آپ جو گیت پڑھیں گے ان میں لڑکیاں اپنے دادا، باپ، چچا اور بھائیوں سے کہتی ہوئی نظر آتی ہیں کہ ان کے لئے ان کے خاندان اور شخصیت کے مطابق رشتہ ڈھونڈھا جائے۔

(1)

سہاگ مانگن دادی پے گئی، سہاگ مانگن تائی پے گئی
دادی بھر دو ناں مانگ سیندور سہاگ مھانے تیں ای دے گی اے
تائی بھر دو مانگ سیندور سیندور سہاگ مھانے تیں ای دیوے گی
لاڈو بھر دیاں گے مانگ سیندور سہاگ تھم نیں رام دیگا اے
سہاگ مانگن اماں پے گئی، سہاگ مانگن چاچی پے گئی
چاچی بھر دو نا مانگ سیندور سہاگ مھانے تیں اے دیوے گی

(2)

بابا دیس جاندا پردیس جائیو مھاری جوڑی کا بر ڈھونڈیو
لاڈو دیس جاندا پردیس جانگا، ڈھونڈیا سے پھول گلاب کا
تاؤ دیس جاندا پردیس جائیو مھاری جوڑی کا ور ڈھونڈیو
لاڈو دیس جاندا پردیس جانگا، ڈھونڈیا سے پھول گلاب کا
ماما دیس جاندا پردیس جائیو مھاری جوڑی کا ور ڈھونڈیو
لاڈو دیس جاندا پردیس جانگا، ڈھونڈیا سے پھول گلاب کا
بھائی دیس جاندا پردیس جائیو مھاری جوڑی کا ور ڈھونڈیو
لاڈو دیس جاندا پردیس جانگا، ڈھونڈیا سے پھول گلاب کا

بنّی کے گیت

(1)

لاڈو پوچھے دادی سے، او دادی
میں کس مس دیکھن جاؤں رنگیلے، آ اترے باگاں مینھ
ہاتھ چھبڑیا پھولوں کی ہے لاڈو
مالٹیا بن کر جاؤ، رنگیلے آ اترے باگاں مینھ
کاچی کاچی کلیاں توڑوں تھی باگاں مینھ
میں الجھ پڑی گھونگھٹ مینھ مکھڑا، دیکھ گئے باگاں مینھ
بول گئے بتلا یے گئے باگاں مینھ
مہاری ساوے چڈھی لاڈو کے نظر لگائے گئے باگاں مینھ
ہماری تیل چڈھی لاڈو کے نظر لگائے گئے باگاں مینھ
لاڈو پوچھے تاؤ سے او تاؤ
میں کس ودھ دیکھن جاؤں رنگیلے آ اترے باگاں مینھ
(چاچا، بابل، پھوپھا، ماما، بھائی)

(2)

لاڈو کھیلے لونگ کے بڑلے تلے
بنو کھیلے لونگ کے بڑلے تلے
تیرے بابا جی بلائیں، چلو لاڈو محلوں مینھ
تیرے تاؤ جی بلائیں، چلو لاڈو محلوں مینھ
تیرے اڑتے آوے گلال چلو بی بی محلوں مینھ
تیرے چستے آوے مثال چلو بی بی محلوں مینھ
لاڈو کھیلے لونگ کے بڑلے تلے
(چاچا، بابل، بھائی، جیجا، پھوپھا، ماما)

(3)

جھمکا گرا رے، بنی کا بیچ بازار مینھ
بابا ڈھونڈھے الی گلی مینھ، دادی بیچ بازار مینھ
تاؤ ڈھونڈھے الی گلی مینھ، تائی بیچ بازار مینھ
بنی ڈھونڈے ری، دیوے مینھ بتی گھال کے
جھمکا گرا رے، بنی کا بیچ بازار مینھ
چاچا ڈھونڈھے الی گلی مینھ، دادی بیچ بازار مینھ
بنی ڈھونڈھی ری، دیا مینھ بتی ڈال کے

(4)

لاڈو دور مت کھیلن جا
اے سجن ایب آوینگے
وینھ توآوینگے گھوڑے اسوار
ڈوئے مینھ تنّے لے جاوینگے
میں تو کود پڑوں گی بابا جی کی گود
میں تو کود پڑو ں گی بابل جی کی گود
پھیر کیونکر لے جینگے
میں تو کود پڑونگی تاؤ جی کی گود
میں تو کود پڑونگی چاچا جی گود
پھیر کیونکر لے جینگے
میں تو کود پڈونگی موسا جی کی گود
میں تو کود پڈونگی پھوپھا جی کی گود
پھیر کیونکر لے جینگے

بنّے کے گیت

(1)

بنّا تو پوچھے اے بنّی لاڈلی
ہاں اے بنّی کس گٹ لامبے تھارے کیش، سہاگ داربیڑلا
مایڑ نہائی تھی کاچے دودھ ،
ہاں او رائیور اس گٹ لامبے مھارے کیش، سہاگ داربیڑلا
بنّی کس گٹ موٹے تھارے نین، سہاگ داربیڑلا
سرما تو سارھیا بیکانیر کا
ہاں او رائیور اس گٹ تیکھے مھارے نین، سہاگ دار بڑلا
بنّا تو پچھے اے بنّی لاڈلی
ہاں اے بنّی کس گٹ دھولے تھارے داند، سہاگ داربیڑلا
مایڑ چبایا کچا کھوپرا،
ہاں و بنّا اس گٹ، دھولے مھارے داند، سہاگ داربیڈلا
بنّا تو پوچھے اے بنّی لاڈلی
ہاں اے بنّی کس گٹ، گورا تھاراگات، سہاگ داربیڑلا
کیسر تو مسلی، منہگے مول کی
ہاں او رائیور اس گٹ، گورا مھاراگات، سہاگ داربیڑلا
بنّا تو پوچھے اے بنّی لاڈلی

ہاں اے بنّی کس گٹ پایا بھرتار، سہاگ داربیڑلا

برت کریا تھا کرواچوتھ کا

اس گٹ پایا بھرتار، سہاگ داربیڑلا

بنی تو پوچھے اے بنڑا لاڈلا

ہاں وبنّا کس گٹ پائی بڈھ نار، سہاگ داربیڑلا

برت کریا تھا، مہادیو کا

ہاں اے بنّی اس گٹ پائی بڈھ نار، سہاگ داربیڑلا

(2)

بنّا دھولے سے مدرسے مینھ سیسہ لگ رہیا

بنّا دھولے سے مدرسے مینھ سیسہ لگ رہیا

تیرے دادا جی نیں لے دی کتاب

چلیا جائیے پڈھنے نیں

تیرے تاؤ جی نیں لے دئی کتاب

چلیا جائے پڈھنے نیں

دادا دھوپ پڑے دھرتی ء تپے

دادا دھوپ پڑے دھرتی ء تپے

میرا گھل مل کرے ء سریر

میں کیسے جاؤں پڈھنے نیں

بنّا سائیکل لیا دیوں تنے چڈھنے نیں

بنّا سائیکل لیا دیو تنے چڈھنے نیں

چھتری کی رے کر دیو چھاں

چلیا جائیے پڈھنے نیں

بنّا دھولے سے مدرسے مینھ سیسہ لگ رہیا

بنّا دھولے سے مدرسے مینھ سیسہ لگ رہیا

(3)

بنّا او تھارے داد جی کے ہیلی بھتائی
بنّا او تھارے تاؤ جی کے ہیلی بھتائی
بنّا او تھاری ہیلی مینھ 64 پیڑی
بنّا او تھاری ہیلی مینھ 64 پیڑی
بنّا او میں تو چڈھدی اتردی ہاری
بنّا او میں تو چھڈدی اتردی ہاری
بنّا او تھاری ہیلی مینھ گھنٹی ء لوگائی
بنّا او تھاری ہیلی مینھ گھنٹی ء لوگائی
بنا او میں تو پیر دابدی ہاری
بنا او میں تو پیر دابدی ہاری
بنا او تھاری دادی لڑوکری بھتائی
بنا او تھاری تائی لڑوکڑی بھتائی
بنا او میں تو چار چندے چڈھ کے آئی
بنا او میں تو چار چندے چڈھ کے آئی
بنا او تھارے دادے کے ہیلی بھتائی
بنا او تھاری ہیلی میں 64 پیڑی

بانّے بٹھانّ کے گیت

ہریانوی ثقافت میں یہ رسم شادی کی پہلی رسم ہے۔ اردو میں اسے "مایوں" کی رسم بولا جاتا ہے۔ اور ہریانوی ثقافت میں صرف لڑکی کو ہی مایوں نہیں بٹھایا جاتا بلکہ لڑکے کو بھی مایوں بٹھایا جاتا ہے جسے " بانّے بٹھانا" کہا جاتا ہے۔ شادی والے دن سے عموماً ایک ہفتہ قبل یہ رسم شروع ہوتی ہے۔ سارے گاؤں میں بلاوا دیا جاتا ہے۔ رسم شام کے وقت ہوتی ہے لیکن سارے گھر میں دن کے آغاز سے ہی گہما گہمی شروع ہو جاتی ہے۔ مہمانوں کے لئے پوڑے "(گڑ یا چینی سے بنی میٹھی روٹیاں)" بنائی جاتی ہیں۔ اور بلاوے دینے والی عورتیں پورے گاؤں میں تقسیم کرتی ہیں۔ عصر کے وقت لڑکے یا لڑکی کو اس رسم کے لئے گھر کے آنگن میں بٹھایا جاتا ہے اور رشتے دار شادی شدہ خواتین دیسی گھریلو طریقے سے بنا ہوا اُبٹن جسے " مٹنا یا اُبٹنا" کہا جاتا ہے، لگایا جاتا ہے۔ اور پھر شادی والے دن تک روز آنہ لڑکے کو اپنے ایک رشتے دار کے گھر دعوت پر بلایا جاتا ہے۔ شام کے وقت گھر کی عورتیں دولہا یا دلہن کو لینے جاتی ہیں اور واپسی پر گیت گاتی ہوئی آتی ہیں۔

اس رسم کے بعد شادی والے دن تک روز آنہ گھر میں باقاعدگی سے گیت گائے جاتے ہیں۔ رات گئے تک عورتیں مختلف گیت گاتی ہیں۔ رول پلے کئے جاتے ہیں۔ الغرض پورا ہفتہ گھر میں شادی کا ایک میلہ لگا رہتا ہے اور ساتھ ساتھ شادی کی تیاریاں بھی چلتی رہتی ہیں۔ خاندان کی شادی شدہ بیٹیوں کو خاص طور پر بلوایا جاتا ہے کہ وہ بھی اپنے بھائی/ بھتیجے کی شادی کی خوشیوں میں شریک ہوں۔

(1)

ے

کہیئو ری اس کھاتی کے لڑکے نیں، کھاتی کے لڑکے نیں
چوکی تے لیاوے مھارے لعل نیں
چوکی تے لیاوے مھارے رائے رتن سنگھ نیں، چھیل بدن سنگھ نیں۔
ار متھرا جی کے لعل نیں
کہیئو ری اس کمہرے کے لڑکے نیں، کمہرے کے لڑکے نیں
کونڈا تو لیاوے مھارے لعل نیں
کہیئو ری اس چمرے کے لڑکے نیں، چمرے کے لڑکے نیں۔
جوتے تو لیاوے مھارے لعل نیں
کہیئو ری اس درزی کے لڑکے نیں، درزی کے لڑکے نیں
کپڑے تو لیاوے مھارے لعل نیں
کہیئو جی اس ماما جی بھڑوے نیں، ماما جی بھڑوے نیں
جامہ تو لیاوے مھارے لعل نیں
کہیئو ری اس مھارے سمدھی نیں، مھارےء سمدھی نیں
بنڑی تو بیاھوے مھارے لعل نیں۔
بنڑی تو لیاوے مھارے رائے رتن سنگھ نیں چھیل بدن سنگھ نیں
ار متھرا جی کے لعل نیں

(2)

ہلبل ہلبل ندی بہے سے
رائے جادا نھاٹ سنجویا جی راج
غیر بخت مت نھاؤ رائے جادا
کٹھن کٹھارو ہوئے سے جی راج
سانجھ بخت تھم رائے جادا نھاؤ
رائے جادا بات سگن کو ہوئے سے جی راج
کسیاں کو سے رتن کچوڑی
کسیاں کا سے موتی ڈاراں ہار جی راج
سمدھی کو سے رتن کچوڑی
بنا جی کا سے موتی ڈاراں ہار جی راج
ہار سو ہبے ہی بڑے کے اوپر
موتیڑا لینگا جھلارا جی راج

(3)

ہے منّے لیاؤ نہ ہلدی کی گانٹھ رے
گورا مکھڑا چیتیاں بے
ہے منّے لیاؤ نہ جیری کے چاول ہے
گورا مکھڑا چیتیاں ہے
ہے تیرا کن نیں سہاگن چیتا سے بھاون رے
کاجل گھالاں نین بھرا رے
ہے میری بے بے سہاگن چیتا سے بھاون ہے
کاجل گھالا نین بھرا ہے

(4)

تاتا پانڑی اے سمندراں کا

تاتا پانڑی اے سمندراں کا

پوتا نھائیو اے مھارے مُنشی کا

تاتا پانڑی اے سمندراں کا

تاتا پانڑی اے سمندراں کا

بیٹا نھائیو اے کمال دین کا

تاتا پانڑی اے سمندراں کا

تاتا پانڑی اے سمندراں کا

بھتیجا نھائیو اے مھارے اکبر کا

تاتا پانڑی اے سمندراں کا

تاتا پانڑی اے سمندراں کا

بھانجا نھائیو اے مھارے مامے کا

تاتا پانڑی اے سمندراں کا

تاتا پانڑی اے سمندراں کا

سالا نھائیو اے مھارے جیجے کا

بھات کے گیت

جب گھر میں لڑکے یا لڑکی کے شادی کے دن مقرر ہو جاتے ہیں تو بہن اپنے بھائی کو شادی کی دعوت دینے کے لئے خاص طور پر تیاری کرتی ہے۔ پرانی رسم کے تحت "گڑ کی بھیلی" اور ساتھ میں کچھ اور مٹھائی اور کپڑے لے کر بھائی کے گھر جاتی ہے۔

بھات ویسے تو کھانے کو بولا جاتا ہے لیکن ہریانوی رسم و رواج کے مطابق بھائی جب بہن کے گھر بھات لے کر آتا ہے تو پورے محلے والے اور رشتے دار دیکھنے آتے ہیں۔ جس میں خاص طور پر لڑکے / لڑکی کے کپڑے، بہن اور بہنوئی کے کپڑے، بہن کے لئے زیور اور کچھ نقد رقم بھی ہوتی ہے۔ اور ان چیزوں کو دیکھ کر ہی اندازہ لگایا جاتا ہے کہ بھائی نے کیسا بھات دیا ہے۔

بھات کے ساتھ جُڑے ہوئے کچھ اور معاملات بھی ہوتے ہیں۔ جن کا ذکر کرنا ضروری ہے۔ اکثر بہن اور بھائی کے درمیان ناچاقی بھی ہو جاتی ہے اور ایک دوسرے کی طرف آنا جانا نہیں ہوتا لیکن شادی پر بہن لازمی اپنے بھائی کے گھر بھات نیوتنے جاتی ہے کیونکہ بھائی کا بہن کے بچوں کی شادی میں نہ آنا اور بھات نہ بھرنا ایک بری بات اور بدشگونی سمجھی جاتی ہے۔ جیسے بھی ہو بہن کو اپنے بھائی کو منانا ہی ہوتا ہے۔ اب اس سلسلے میں ایک اور کردار شامل ہوتا ہے اور وہ ہے بھابی۔ اکثر گھریلو جھگڑے اور جاچاقیاں اسی کردار کی مرہون منت ہوتی ہیں۔ اگر بھابی اچھی اور سمجھدار ہو تو ایسی نوبت ہی نہیں آتی اور تمام

معاملات بخیر وخوبی سرانجام پاجاتے ہیں۔ لیکن اگر معاملہ بصورت دیگر ہو تو پھر بہن کو کافی مشکلات پیش آتی ہیں۔ ذیل میں لکھے گئے گیت ان تمام باتوں کی عکّاسی کرتے نظر آتے ہیں۔

(1)

بیرا مت ناں باٹ دکھایئے
بیرا مت ناں باٹ دکھایئے
او دن لکڑیں پھلم آئیے
او دن لکڑیں پھلم آئیے
میرا چوندڑ رتن جڑا لیائیے۔ میرا چوندڑ رتن جڑا لیائیے۔
میرے رنگ جھنک بھاتی آئیے
بیرا مت ناں باٹ دکھائیے
اے توں کیوں پھکر کرے میری مایا، پہلی بس پے آؤں گا
تنّے چوندڑی دیکھی گی، میں رتن جڑا کے لیاؤں گا
تنّے چوندڑی دیکھی گی، میں رتن جڑا کے لیاؤں گا
بیرا آپ بھی آئیے، بھاوج لیائیے
میرا پھول سا بھتیجا گیلیاں لیائیے رے
میرے رنگ جھنک بھاتی آئیے
بیرا مت ناں باٹ دکھائیے
تیری بھابی نیں گیلیاں لیاؤں، جو تیرے دل کی پیاری سے
تیرے بھتیجے نیں لیاؤں گا، جس پے توں بلیھاری سے

میری ساسو اور جیٹھانٹی، میری ساسو اور جیٹھانٹی
نٹدی نیں بھول مت جائے رے، میرے رنگ جھنک بھاتی آئے
بیرا مت ناں باٹ دکھائیے
ساری گٹھڑی لیا کے بے بے تیرے چوک مینھ دھر دیوں گا
ساری گٹھڑی لیا کے بے بے تیرے چوک مینھ دھر دیوں گا
پھکر کرے ناں تیری نٹدی کی آنکھ تلے نیں کر دیوں گا
پھکر کرے ناں تیری نٹدی کی آنکھ تلے نیں کر دیوں گا

(2)

بھیلی اور چاول لے کے بھات نیوتنّے آئی رے
بھیلی اور چاول لے کے بھات نیوتنّے آئی رے
توں تو بیرا گیا رے کھیت مینھ ، بھاوج بھی ناں پائی رے
ایک بر بولی، دو بر بولی، مونھ تے ناں بولیا بھائی اے
ایک بر بولی، دو بر بولی، مونھ تے ناں بولیا بھائی اے
بھات بھرنّ کی ہمت کونی ، سُنّیے باھنّ ماں جائی اے
بڈھیا ٹوھ کے کیار لے لئے، ہیلی ناں کروائی تنّے
پٹواری تے بیاہ کروا کے دھرتی نام کرائی تنّے
پٹواری تے بیاہ کروا کے دھرتی نام کرائی تنّے
بڈھیا تو تیرے کیار چھوڈدیوں، چھوڈدیوں گھر بار تیرا
دن لکڑنّ تے پہلاں آئیے، میں مانوں گی شیان تیرا
دن لکڑنّ تے پہلاں آئیے، میں مانوں گی شیان تیرا
دو توئیاں کی کنٹھی لیاواں، لیاواں نو لڑہار تیرا
دو توئیاں کی کنٹھی لیاواں، لیاواں نو لڑہار تیرا
تیرے بارنّے آوانّ گے اور ماناں گے پریوار تیرا
تیرے بارنّے آوانّ گے اور ماناں گے پریوار تیرا
بھیلی اور چاول لے کے بھات نیوتنّے آئی رے
توں تو بیرا گیا رے کھیت مینھ ، بھاوج بھی ناں پائی رے

(3)

گٹھڑی مٹھڑی باندھ کے رے بیرا تیرے آئی
گٹھڑی مٹھڑی باندھ کے رے بیرا تیرے آئی
اوچھے گھراں کی بھاوجے رے منّے بولی کونیاں
اوچھے گھراں کی بھاوجے رے منّے بولی کونیاں
پیٹھ پھیر کے بیٹھ گئی رے گٹھڑی کھولی کونیاں
پیٹھ پھیر کے بیٹھ گئی رے گٹھڑی کھولی کونیاں
سوکھا بورا گھال دیا رے گھی گھالیا کونیاں
سوکھا بورا گھال دیا رے گھی گھالیا کونیاں
گٹھڑی مٹھڑی باندھ کے رے بیرا تیرے آئی
کشمیری صافہ باندھ کے رے بیرا میرے آئیے
کشمیری صافہ باندھ کے رے بیرا میرے آئیے
بورا تھوڑا گھی گھٹا رے بیرا چھک چھک کھائیے
بورا تھوڑا گھی گھٹا رے بیرا چھک چھک کھائیے
کچھ کھائیے، کچھ چھوڑیے رے کچھ بھاوج تے لیائیے
کچھ کھائیے، کچھ چھوڑیے رے کچھ بھاوج تے لیائیے
گٹھڑی مٹھڑی باندھ کے رے بیرا تیرے آئی
میرا پیڈھا کو تھلی میٹ کے رے بیرا ہیلی چٹوائیے

میرا پیڈھا کو تھلی میٹ کے رے بیرا ہیلی چنوائیے
بھات اور چھوچک راکھ کے رے بیرا توڈے لگوائیے
بھات اور چھوچک راکھ کے رے بیرا توڈے لگوائیے
میرے چھوچک کا پیٹلیا رے میرے بھاوج تے اُڈھائیے
میرے چھوچک کا پیٹلیا رے میرے بھاوج تے اُڈھائیے
گٹھڑی مٹھڑی باندھ کے رے بیرا تیرے آئی
توں نیوں جاٹے میں بھوکی، رے میں بھوکی کونیاں
توں نیوں جاٹے میں بھوکی، رے میں بھوکی کونیاں
یو پیھر کا لاڈسا رے بیرا چھٹتا کونیاں
یو پیھر کا لاڈسا رے بیرا چھٹتا کونیاں
گٹھڑی مٹھڑی باندھ کے رے بیرا تیرے آئی

(4)

گلیارا سکیر آئی ری، کہ بھاتی آویں گے
گلیارا سکیر آئی ری، کہ بھاتی آویں گے
میرا چونڈا مڑکے اے کہ چوندڑ لیاویں گے
میرا چونڈا مڑکے اے کہ چوندڑ لیاویں گے
گلیارا سکیر آئی ری، کہ بھائی آویں گے
میرا کندھا، ہے میرا کندھا، میرا کندھا پھڑکے اے
کہ کڑتی لیاویں گے
گلیارا سکیر آئی ری، کہ بھاتی آویں گے
میری چھاتی، اے میری چھاتی، میری چھاتی دھڑکے اے
کہ کنٹھی لیاویں گے۔
گلیارا سکیر آئی ری، کہ بھاتی آویں گے
میرا ڈھونگا، ہے میرا ڈھونگا، میرا ڈھونگا مٹکے اے
کہ دامن لیاویں گے
گلیارا سکیر آئی ری، کہ بھاتی آویں گے
میرا پنجہ، ہے میرا پنجہ، میرا پنجہ پھڑکے اے
کہ پائل لیاویں گے
گلیارا سکیر آئی ری، کہ بھاتی آویں گے

گھوڑی چڑھی کے گیت

نکاح سے ایک دن پہلے لڑکے کی سہرا بندی کی جاتی ہے۔ یہ عمل مغرب سے پہلے ہوتا ہے۔محلّے اور خاندان کی خواتین اکٹھی ہو کر گیت گاتی ہیں۔ سب سے پہلے لڑکے کو نہلا کر نئے کپڑے پہنائے جاتے ہیں اور یہ وہ سوٹ ہوتا ہے جو لڑکے کا ماموں کے گھر سے آتا ہے۔۔ پھر لڑکے کی بھابی لڑکے کی آنکھوں میں سرمہ ڈالتی ہے اور ایک آنکھ میں سُرمہ ڈال کر رک جاتی ہے اور اپنا نیگ وصول کرتی ہے تو پھر دوسری آنکھ میں سُرمہ ڈالتی ہے۔

پھر باری آتی ہے لڑکے کو سہرا باندھنے کی اور اس کام کے لئے لڑکے کے بہنوئی کے حقوق محفوظ ہوتے ہیں۔ بہنوئی سہرا باندھ کر لڑکے کو لے کو جلوس کی شکل میں مقامی مسجد تک لے کر جاتا ہے۔ لڑکے کو گھوڑی پر سوار کیا جاتا ہے اور خاندان کی خواتین اس جلوس کے ساتھ ساتھ گیت گاتی ہوئی چلتی ہیں۔ لڑکا مسجد میں شکرانے کے نوافل ادا کرتا ہے۔ اور پھر بارات روانہ ہو جاتی ہے۔ اب لڑکا واپس اپنی بیوی کو لے کر ہی واپس آئے گا۔

(1)

تیرا دادا رے برجے بنڑے سانجھے چڈھیے
دھوپ پڑے دھرتی تپے
اس بنڑی کے چا مینھ مرگاں نینڑی کے چا مینھ
دھوپ گنڑے ناں سردی گنڑے
تیرا تاؤ رے برجے بنڑے سانجھے چڈھیے
دھوپ پڑے دھرتی تپے
اس بنڑی کے چا مینھ مرگاں نینڑی کے چا مینھ
دھوپ گنڑے ناں سردی گنڑے
تیرا بابو رے برجے بنڑے سانجھے چڈھیے
دھوپ پڑے دھرتی تپے
تیرا کاکا رے برجے بنڑے سانجھے چڈھیے
دھوپ پڑے دھرتی تپے
اس بنڑی کے چا مینھ مرگاں نینڑی کے چا مینھ
دھوپ گنڑے ناں سردی گنڑے

(2)

دس ماس رے بیٹا بوجھ مری تھی
مایڑ نیں نرٹا دے چڈھیا
اپنی مایڑ نیں میں باندی ری لیادیوں
بڈے اے ساجن کی دھیئڑی
باراں ماس رے بیرا گود کھلایا
باہنڑ کا نرٹا دے چلیا
اپنی باہنڑ نیں میں اگڑ گھڑا دیوں
اوپر نورنگی چوندڑی

چھوری کی ودائی کا گیت

(1)

مہارے گھیر میں آرہیا ری بٹیؤ، ساتھن کا لین ھار
ساتھن چال، پڑی میرے ڈب ڈب بھر آئے نین
اپنی ساتھن نیں گھاگھرا سما دیوں ناڑا تو جھبیدار،
ساتھن چال پڑی میرے ڈب ڈب بھر آئے نین
اپنی ساتھن نیں میں چوندڑی رنگا دیوں، پھول پڑیں گے ہزار،
ساتھن چال پڑی میرے ڈب ڈب بھر آئے نین
اپنی ساتھن نیں میں ساسرے کندھا دیوں گیل بٹیؤ ع جا،
ساتھن چال پڑی میرے ڈب ڈب بھر آئے نین
اپنی ساتھن نیں میں تاولی منگا لیوں، بھیجوں مائی جایا بیر
ساتھن چال پڑی میرے ڈب ڈب بھر آئے نین

(2)

میں تو گُڈیاں بھولی او بابل تیرے آئے مینھ
میں تو گُڈیاں بھولی او بابل تیرے آئے مینھ
میری پوتی کھیلے اے ، دھیہڑ گھر جا انٹے
میری پوتی کھیلے اے ، دھیہڑ گھر جا انٹے
تیرا پنگھٹ سونا ہو، بابل تیری دھی ءبنا
تیرا پنگھٹ سونا ہو، بابل تیری دھی ءبنا
مھاری بہو بھریں گی اے، دھیہڑ گھر جا انٹے
مھاری بہو بھریں گی اے، دھیہڑ گھر جا انٹے
میں تو گُڈیاں بھولی او بابل تیرے آئے مینھ

سِٹھنے

ہریانوی لوک گیتوں کی یہ صنف میں نے ابھی تک ہریانوی کے علاوہ پنجابی زبان میں تو دیکھی ہے جہاں انہیں "سِٹھنیاں" کے نام سے بولا جاتا ہے۔ اور اس کی وجہ ہریانہ اور پنجاب کا مشترکہ کلچر ہے۔ شادی بیاہ کے اکثر رسم و رواج ایک جیسے ہیں۔ بس زبان بولنے کا لہجہ اور تلفظ الگ ہے۔

1980 کی دہائی کے وسط تک یہ گیت پاکستان میں شادیوں میں گائے جاتے تھے لیکن پھر آہستہ آہستہ جدید میوزک اور بوڑھی خواتین کے نہ رہنے سے ختم ہوتے چلے گئے۔ مجھے ان کو سن کر بہت مزا آتا تھا۔ خود میری شادی میں یہ سارے رسم و رواج مکمل طریقے سے ہوئے اور گیت بھی گائے جاتے رہے۔ سٹھنے دراصل لڑکی والوں کی طرف سے گائے جاتے ہیں۔ اور جب لڑکے والے نکاح کے بعد کھانا کھانے بیٹھتے ہیں تو لڑکی والوں کی طرف سے لڑکے والوں کی شان میں کچھ گستاخانہ کلمات ادا کئے جاتے ہیں۔ لیکن میں ہریانوی معاشرے کی بے باکی اور برادشت کا قائل ہوا کہ پہلے لوگ اتنے متحمل مزاج ہوتے تھے کہ اپنی اور اپنے خاندان کی شان میں یہ کلمات برداشت کر لیتے تھے۔

اس کام کے لئے کھانے سے پہلے ہی لڑکے کے خاندان کے بزرگوں کے نام پوچھ لئے جاتے تھے جنہیں یہ صلواتیں سنانی ہوتی تھیں۔ اور اسی دوران ایک اور عمل بھی ہوتا تھا جو بہت ہی ظالمانہ تصور کیا جاتا تھا کہ کوئی مضبوط جسم کی عورت دونوں ہاتھوں کو رنگ میں ڈبو کر بارات میں آئے ہوئے بڑے بزرگوں کو طاق کر ان کے سینے پر زور سے نشانہ لگاتی تھی۔ اور وہ بزرگ ہنستے ہوئے اسے برداشت بھی کرتے تھے۔ جب بارات واپس

آتی تھی تو نشانی کے طور پر وہ بزرگ دیکھے جاتے تھے کہ ان کا سینہ دوھتڑ سے رنگین کیا گیا ہے۔

خیر یہ گیت جب آپ پڑھیں گے تو آپ خود محسوس کریں گے ہریانوی معاشرہ کتنا دبنگ، پر مزاح اور آزاد خیال ہوتا ہے۔ جہاں عورتوں کو ایسے گیت گانے اور اپنے سمدھیوں کے ساتھ ایسا سلوک کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ لیکن افسوس کہ اب یہ تمام قصے ختم ہو گئے۔ اس کتاب میں یہ گیت اکٹھا کرنے اور یہ سب کچھ لکھنے کی ضرورت اسی لئے محسوس ہوئی کہ یہ سب ریکارڈ کی صورت محفوظ رہے۔

(1)

چکلے میں راچھ گھلادو ری چکلے مینھ
رلدو نیں پیسن لادیو ری چکلے مینھ
پیسے گا موٹا مارونگی سوٹا
چل دے کا پاڑوں لنگوٹا ری چکلے مینھ
چکلے میں راچھ گھلادیو ری چکلے مینھ
مھارے سمدھی نیں پیسن لادیو ری چکلے مینھ
پیسے گا موٹا مارونگی سوٹا
چل دے کا پاڑوں لنگوٹا ری چکلے مینھ 1

(2)

سٹ سٹ موسا سٹّی کے ناں،
سٹّی کے ناں
میری موسی گہنے دھری کے ناں۔ دھری کے ناں
سٹ سٹ موسا سٹّی کے ناں
دِلّی میں سونا پایا کے ناں، پایا کے ناں
سٹ سٹ موسا سٹّی کے ناں، سٹّی کے ناں
تنے لٹھے کی چادر پائی ' کے ناں، پائی کے ناں
سٹ سٹ موسا سٹّی ' کے ناں، سٹّی کے ناں
تنے ٹوم گھڑنٹیاں پایا ' کے ناں، پایا کے ناں
سٹ سٹ موسا سٹّی ' کے ناں
روہتک میں باجا ملیا ' کے ناں، ملیا کے ناں
سٹ سٹ موسا سٹّی ' کے ناں
آدھی روٹی کھانڈ بِنا
سارے براتی رانڈ بنا

آدھی روٹی اوپر کڈھی
بنڑے کی بے بے مری بٹی

کھا لے سے، سرکا دے سے
بنڑے کے سر لا دے سے
سن سن موسا سنٹی کے ناں،
میری موسی گہنے دھری کے ناں
کالی کُتی پونچھ بنا
سارے براتی موچھ بنا
سوکھی کیکر بَکل بنا
سارے براتی عقل بنا
دھولی ہیلی کے موگ ء موگ
بنڑے کی بے بے کے لوگ ء لوگ
سرڑک سرڑک مُوسی جا،
بنڑے کی بے بے رُوسی جا
کان پکڑ کے لیاواں گے
مھارے بھائیاں کے بیاہواں گے
سن سن موسا سنٹی کے ناں،
میری موسی گہنے دھری کے ناں

(3)

میں تنّے سمدھی برج رھی تھی جوار مت بوئیے او اجاڑ مینھ
میں تنّے سمدھی برج رھی تھی جوار مت بوئیے او اجاڑ مینھ
بارہ ءبیگھیاں کے ساڈھے سولہ ءرپیئے تیری بے بے سے بلائی سرکار نیں
بارہ ءبیگھیاں کے ساڈھے سولہ ءرپیئے تیری بے بے سے بلائی سرکار نیں
اُتھل پُتھل کے دیکھٹ لاگے پسند نئیں آئی سرکار نیں
اُتھل پُتھل کے دیکھٹ لاگے پسند نئیں آئی سرکار نیں
کانڈے لا کے تولٹ لاگے یا پوری نئیں آئی سرکار نیں
کانڈے لا کے تولٹ لاگے یا پوری نئیں آئی سرکار نیں
میں تنّے سمدھی برج رھی تھی جوار مت بوئیے او اجاڑ مینھ
پھیتہ لے کے ناپٹ لاگے ، یا اوچھی ء بھتائی سرکار مینھ
پھیتہ لے کے ناپٹ لاگے ، یا اوچھی ء بھتائی سرکار مینھ
سیسہ لے کے دیکھٹ لاگے، یا کالی ء بھتائی سرکار مینھ
سیسہ لے کے دیکھٹ لاگے، یا کالی ء بھتائی سرکار مینھ
میں تنّے سمدھی برج رھی تھی جوار مت بوئیے او اجاڑ مینھ
بارہ ءبیگھیاں کے ساڈھے سولہ ء رپیئے تیری بابے سے بلائی سرکار نیں

(4)

نیمب کے لاگی نمبولی دادا ہو
سمدھی کی رِت گی نیولی دادا ہو
کَنیا نے دو پرنائے دادا ہو
جانڈاں کے لاگی جھینجھ دادا ہو
سمدھی نے آگئی نیند دادا ہو
کنّیا نے دو پرنائے داد ہو
آکاں کے لاگے ڈوڈے دادا ہو
سمدھی کے جڑ گئے گوڈے دادا ہو
کَنیا نے دو پرنائے دادا ہو

(5)

(یہاں کسی کا بھی نام لیا جا سکتا ہے جسے سینٹھنے دئیے جاتے ہیں)
رلدو کی بہو کا گھاگرا
دھوبی دھوئے، رے چھنال
رے دھیاں
دھوندے دھوندے بہہ گیا
کھڑی روو ے رے چھنال
رے دھیاں
(اپنے خاندان کے کسی آدمی کا نام)
مھارا کرموں نیو کہے
کیوں روو ے رے چھنال
رے دھیاں

(6)

یو بنڑا پوچھے مائے
بابو کا نام بھتا اے
توں کے پوچھے گا میرے
سو ساٹھ بابو تیرے
دو کیار گئے۔ دو کھیت گئے
دو چولہے پاچھے بات کریں
دو کھاٹ تلے گُرٹاٹ کریں
توں کے پوچھے کا میرے
سو ساٹھ بابو تیرے

(7)

سمدھی کی مائے رائیے رے چھورا دیوا لے کے جا
سمدھی کی مائے رائیے رے چھورا دیوا لے کے جا
نو سو دیوے، نو سو بتی
نو سو یار کھڑے تیری چھاتی
چار بُلائے، چودہ آئے
اِلی گلی کے پورے تیس
لے گے چُما، دے گے سیس
بنڑے کی مائے رائیے رے چھورا دیوا لے کے جا
بنڑے کی مائے رائیے رے چھورا دیوا لے کے جا
نو سو دیوے، نو سو بتی
نو سو یار کھڑے تیری چھاتی
چار بُلائے، چودہ آئے
اِلی گلی کے پورے تیس
لے گے چُما، دے گے سیس

(8)

ایسی بنڑے کی ناس ،جنّوں بی۔اے کر ری پاس
ایسی بنڑے کی ناس ،جنّوں بی۔اے کر ری پاس
تمبو تانّ لیو اے ،چوگردے آندھی آئی
تمبو تانّ لیو اے ،چوگردے آندھی آئی
ایسے بنڑے کے کان، جنّوں پھوٹی پڑی دکان
ایسے بنڑے کے کان، جنّوں پھوٹی پڑی دکان
تمبو تانّ لیو اے ،چوگردے آندھی آئی
ایسے بنڑے کے پیر، جنّون ٹیکٹر کے پیر
ایسے بنڑے کے پیر، جنّون ٹیکٹر کے پیر
تمبو تانّ لیو اے ،چوگردے آندھی آئی
ایسے بنڑے کے ہونٹ، جیسے سو سو کے نوٹ
ایسے بنڑے کے ہونٹ، جیسے سو سو کے نوٹ
تمبو تانّ لیو اے ،چوگردے آندھی آئی

(9)

سیر چٹیاں کا چون
گُلگلہ میں کریا جی را
سیر چٹیاں کا چون
گُلگلہ میں کریا جی را
آئی آئی سمدھی کی باھٹ
گلگلہ لے گئی جی را
اے لے جا سوکٹ لے جا
تیرے لگ مے اوجٹے لے جا
تیرا ٹابر بھوکا لے جا
ھم اور کراں گے لے جا
سیر چٹیاں کا چون
گُلگلہ میں کریا جی را
آئی آئی بنڑے کی باھٹ
گلگلہ لے گئی جی را
اے لے جا سوکٹ لے جا
تیرے لگے اوجٹے لے جا
تیرا ٹابر بھوکا لے جا
ھم اور کراں گے لے جا
سیر چٹیاں کا چون

(10)

نائی کا لعل ، سمدھی کی مونچھ سمار دے
نائی کا لعل ، سمدھی کی مونچھ سمار دے
ینھ کرڑی سیں ،ینھ جڑڑی سیں
پریمشر کی سونھ جرڑی سیں
نائی کا لعل، رو کے روپئیہ توں مانگ لے
نائی کا لعل ، سمدھی کی مونچھ سمار دے
یو موٹا سے، یو کھوٹا سے
منے رام دوآئی کھوٹا سے
پیریمسر کی سونھ کھوٹا سے
نائی کا لعل، تیرے جوار بندھوائے لے
نائی کا لعل ، موٹو سو روٹ پکوائے دے
یو کاچو سے، یو کاچو سے
منے رام دوآئی کاچو سے
پریمسر کی سونھ کاچو سے
نائی کا لعل ، سمدھی کی مونچھ سمار دے

(11)

اور براتی گھراں نیں چالے،
اور براتی گھراں نیں چالے
سمدھی بڑ گیا بٹوڑے مینھ
دِن چھپ گیا بے،
دِن چھپ گیا کالی بدلیا مینھ
نیلی باندھ کے سومل باندھی
کے ہو سے گِرکایاں تے
بل ہٹ گیا بے،
بل ہٹ گیا بیٹا بیاہیاں تے
دِن چھپ گیا بے،
دِن چھپ گیا کالی بدلیا مینھ
بنڑے کی بے بے کی ہری ہری چوڑیاں
بنڑے کی بے بے کی ہری ہری چوڑیاں
چَھن پچھیلی یاراں
گلچھڑیاں بے، کیوں کھڑیاں دھوک سناراں کی
سمدھی دیکھے مھارے مھارے کاھنی
ٹھوسا دیوں گی تھارے کاھنی بے
کیا دیکھے بے، کیا دیکھے سمدھی مھارے کاھنی

(12)

سمدھی تھوڑی کھائیے مسور آئی دال
تھوڑی کھائیے مسور آئی دال
تیرے پیٹ مینھ اروا بولے، مروا بولے
تیتر اور کبوتر بولے، باگاں بڑدا مور بولے
پیہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تھوڑی کھائیے مسور آئی دال
تھوڑی کھائیے مسور آئی دال
بنڑا تھوڑی کھائیے مسور آئی دال
تھوڑی کھائیے مسور آئی دال
تیرے پیٹ مینھ اروا بولے، مروا بولے
تیتر اور کبوتر بولے، باگاں بڑدا مور بولے
پیہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔
تھوڑی کھائیے مسور آئی دال
تھوڑی کھائیے مسور آئی دال

(14)

سمدھی جی تھاری چالٹ کی چترائی
سمدھی جی تھاری چالٹ کی چترائی
جنٹوں پھانڈی کُتی آئی ہو سمدھی جی
جنٹوں پھانڈی کُتی آئی ہو سمدھی جی
سمدھی جی تھم برا ہو مت مانو
سمدھی جی تھم برا ہو مت مانو
تھاری سگیاں لاڈ لڈایا ہو سمدھی جی
تھاری سمدھٹ لاڈ لڈایا ہو سمدھی جی
سمدھی جی تھاری بولٹ کی چترائی
جنٹوں کاگا رول مچائی ہو سمدھی جی
جنٹوں کاگا رول مچائی ہو سمدھی جی
سمدھی جی تھم برا ہو مت مانو
تھاری سگیاں لاڈ لڈایا ہو سمدھی جی
تھاری سمدھٹ لاڈ لڈایا ہو سمدھی جی
سمدھی جی تھاری نھاونٹ کی چترائی
جنٹوں مھینس جوھڑ مینھ آئی ہو سمدھی جی
جنٹوں مھینس جوھڑ مینھ آئی ہو سمدھی جی

سمدھی جی تھم برا ہو مت مانو
تھاری سگیاں لاڈ لڈایا ہو سمدھی جی
تھاری سمدھٹ لاڈ لڈایا ہو سمدھی جی
سمدھی جی تھاری جیمٹ کی چترائی
جنٹوں مھینس چاب کے آئی ہو سمدھی جی
جنٹوں مھینس چاب کے آئی ہو سمدھی جی
سمدھی جی تھم برا ہو مت مانو
تھاری سگیاں لاڈ لڈایا ہو سمدھی جی
تھاری سمدھٹ لاڈ لڈایا ہو سمدھی جی

جَاپے / چھلے اَر جَچّہ کے گیت

"جاپا/چھلا" ہریانوی زبان میں بچے کی پیدائش اور زچگی کے چالیس دنوں تک کے عرصے کو کہا جاتا ہے۔ ہریانوی ثقافت میں یہ گیت بچے کے ماں کے پیٹ میں ہونے سے لے کر اس کی پیدائش تک کے کئی مرحلوں کے لئے ہیں۔ اکثر دوران حمل خواتین کی طبیعت کبھی کچھ کھانے کو کرتی ہے اور کبھی کسی چیز کے لئے دل مچلتا ہے۔ ان گیتوں میں آپ کو وہ تمام مراحل اور حاملہ عورت کی تمام فرمائشیں نظر آئیں گی۔

گیت نمبر 1 میں گھر کی حاملہ بہو اپنے سُسر، جیٹھ اور دیور سے کھٹے بیروں کی فرمائش کر رہی ہے اور کہتی ہے کہ مجھے تو کھٹے بیر ہی چاہیے، اس کے لئے چاہے آپ کو گھر کی بیٹھک یا کچھ اور بیچنا پڑے تو بیچ دیں پر مجھے بیر لا دیں۔

گیت نمبر 2 میں ہونے والی زچّہ کا دل جلیبی کھانے کو کر رہا ہے اور جلیبیوں کے لئے وہ اپنی ساس، جیٹھانی یا کسی کو بھی گروی رکھ کے جلیبیوں کی فرمائش پر اڑ گئی ہے۔

پھر جب بچہ پیدا ہو جاتا ہے تو اس وقت کی رسومات اور رواج بھی پڑھنے کو ملیں گے۔ بچے کی پیدائش پر دائی کو کیا دینا ہے اور نائی کیا نیگ لے گا۔ بچے کی پھوپھی کو بھی اپنی بھابی سے کچھ انعام چاہیے۔ وہ اس لئے کہ ہریانوی کلچر میں بچے کی پیدائش پر گھر کی بیٹی یعنی بچے کی پھوپھی کو بلایا جاتا ہے جو بچے کے سوا مہینے کا ہونے تک اپنی بھابھی کی خدمت کے لئے گھر پر ہی رہتی ہے اور اس کے کھانے پینے، نہانے اور خوراک کا خیال رکھتی ہے۔ جب وہ اپنے گھر واپس جاتی ہے تو اسے اس کا بھائی اپنی حیثیت کے مطابق کپڑے اور زیور دے کر رخصت کرتا ہے۔

(1)

کہیو سسرا جی سے میرا دل کھٹے بیراں نیں
ایٹھک بیچے، بیٹھک بیچے ، دکان بیچ منگا دے
میرا دل کھٹے بیراں نے
میرے پیٹ میں نرور گڑھ میں اعلیٰ جھالا
موٹی موٹی انکھیا جھینا سرما۔ بیر ہی بیر پکارے
میرا دل کھٹے بیراں نیں
کہیو دیور جی سے میرا دل کھٹے بیراں نیں
بستہ بیچے ے، پٹی بیچے ، پوتھی بیچ منگا دے
میرا دل کھٹے بیراں نے
میرے پیٹ میں نرور گڑھ میں اعلیٰ جھالا
موٹی موٹی انکھیا جھینا سرما بیر ہی بیر پکارے
میرا دل کھٹے بیراں نیں

(2)

زچہ کی چٹوری جیبھ جلیبی منگوا دیو ناں
اسکی ساسو گروی رکھدیو سسرے کا لگوا دیو بیاج
جلیبی منگوا دیو ناں
اسکی جٹھانی نے گروی رکھدیو جیٹھے کا لگا دیو بیاج
جلیبی منگوا دیو ناں
اسکی دیورانی گروی رکھدیو دیور کا لگا دیو بیاج
جلیبی منگوا دیو ناں
اسکی نٹد نے گروی رکھدیو نٹدوئیے کا لگا دیو بیاج
جلیبی منگوا دیو ناں
زچہ کی چٹوری جیبھ جلیبی منگوا دیو ناں

(3)

کڑے تے آئی دائی کڑے تے آیا نائی
کڑے تے آئی نٹ بیجلی
یا تیری ماں کی جائی
بھیتر آجا میری نٹدی لگوں گی تیرے پائیں
کے مانگے گی دائی مائی کے مانگے گا نائی
کے مانگے گی نٹ بیجلی
یا تیری ماں کی جائی
بھیتر آجا۔۔۔
پانچ رپئے دائی مانگے سوا رپئیا نائی
پچیس مانگے نٹ بیجلی
یا تیری ماں کی جائی
بھیتر آجا۔۔۔
پانچ رپئے دائی نیں دیدیو سوا رپئیا نائی
ایک اٹھنی نٹ بیجلی
یا تیری ماں کی جائی
بھیتر آجا

(4)

کُرڑی کوڑا ہے جی گیرتی
کان گئی بھنکار
بیٹاتے جایا مائی۔ جایا بیر کے
پرس چڑھنتا سسرا بوجھیا
کہوتے پیھر جاں
بیٹاتے جایا۔۔۔
ہم نئیں جاٹا مھاری کُل بہو
جیٹھ تیرے نیں ہے بوجھ
دھار کاڈھتا جیٹھا بوجھیا
کہو تو پیھر جاں
بیٹاتے جایا۔۔۔
ہم نئیں جاواں مہاری کُل بہو
دیور تیرے نیں ہے بوجھ
کھلیا کھیلنتا دیور بوجھیا
کہو تو پیھر جاں
بیٹاتے جایا۔۔۔

ہم نئیں جاٹاں مھاری بھاوج جی

کندھے تیرے نیں ہے بوجھ

کہو تے پیھر جاں

بیٹا تے جایا۔۔۔

ہم نئیں جاٹاں مھاری گورڈی

ساس تیری نیں ہے بوجھ

بیٹا تے جایا مائی جایا بیر کے

(5)

کوئی مانگی کڑھائی ناں دیوے، میرا دل ھلوے نیں۔
جیسے تیسے میں نے لئی کڑھائی ساسو جی آٹا ناں دیے
میرا دل ھلوے نیں۔
جیسے تیسے میں نے آٹا لیا جٹھانٹی میٹھا ناں دے
میرا دل ھلوے نیں۔
جیسے تیسے میں نے میٹھا لیا دیورانٹی گھی نا ں دے
میرا دل ھلوے نیں
جیسے تیسے منّے گھی بھی لیا نٹدل چولھا ناں دے
میرا دل ھلوے نیں
جیسے تیسے میں نے ھلوا بٹایا ھولریا کھانٹ ناں دے
میرا دل ھلوے نیں

(6)

زچہ تو مھاری یاٹی بھولی جی
زچہ تو مھاری کچھ ناں جاٹے جی
زچہ تو مھاری کیڑی تے ڈرے ہے جی
سانپ مار سرا ھٹے دینیاں بچھو مار بغل میں دینیاں
زچہ تے مھاری کیڑی تے ڈرے جی
زچہ تے مھاری یاٹی بھولی جی
زچہ تے مھاری کچھ نہیں کھاتی جی
چار کنستر گھی کے کھاگی نو بوری تو کھانڈ جی
زچہ تے مھاری کچھ نہیں کھاتی جی
زچہ تے مہاری یاٹی بھولی جی
زچہ تے مھاری لڑٹا ناں جاٹے جی
آئی گئی کا لہنگا پاڑے ساس نٹد کی چٹیا جی
زچہ تے مھاری لڑنا ناں جاٹے جی
زچہ تے مھاری یاٹی بھولی جی

(7)

منّے بھاویں کرالے کے بیر رپیئے سیر، میرا ری من بیراں نیں۔
منّے سسرا گھالیا ری لیٹ نیں، وہ تو چودھر آیا جتوائے،
کرالے کے باگ مینھ۔
منّے جیٹھا گھالیا ری لیٹ نیں، وہ تو گھوڑی آیا جتوائے،
کرالے کے باگ مینھ
منّے دیور گھالیا ری لیٹ نیں، وہ تو کھلیا آیا جتوائے،
کرالے کے باگ مینھ
منّے کنٹھا گھالیا ری لیٹ نیں، وہ تو گوری آئے جتوائے،
کرالے کے باگ مینھ
منّے بھاویں کرالے کے بیر رپیئے کے سیر، میرا ری من بیراں نیں۔

(8)

پک جا پک جا او فریبی جُلمی بیر
جچہ کا من بیرا مینھ
پک جا پک جا او فریبی جُلمی بیر
جچہ کا من بیراں مینھ
کیہو اے اُس سُسرے میرے نیں
جچہ نیں بھاویں بیر
کیہو اے اُس سُسرے میرے نیں
جچہ نیں بھاویں بیر
اپنّے گھیراں مینھ لگوا لیو بڈبیر
جچہ کا من بیراں مینھ
کیہو اے اُس جیٹھ میرے نیں
جچہ نیں بھاویں بیر
کیہو اے اُس جیٹھ میرے نیں
جچہ نیں بھاویں بیر
اپنّے ڈیوٹے پے لگوا لیو بڈبیر

جچہ کا من بیراں مینھ
کیہو اے اُس دیور میرے نیں
جچہ نیں بھاویں بیر
کیہو اے اُس دیور میرے نیں
جچہ نیں بھاویں بیر
اپنّے کالج مینھ لگوا لیو بڈ بیر
جچہ کا من بیرا ں مینھ
کیہو اے اُس بالم میرے نیں
تیری موراں نیں بھاویں بیر
کیہو اے اُس بالم میرے نیں
تیری موراں بھاویں بیر
اپنّی سیجاں پے لگوا لیو بڈ بیر
جچہ کا من بیرا ں مینھ

لوری

تیرا دادا گھڑھاوے اٹل پالٹا
تیری دادی جھلاوے تو جھول للٹا
میرا چھوٹا سا جھولے اٹل پالٹا
میرا بالا سا جھولے اٹل پالٹا
تیرا تاؤ گھڑھاوے اٹل پالٹا
تیری تائی جھولاوے تو جھول للٹا
میرا چھوٹا سا جھولے اٹل پالٹا
میرا بالا سا جھولے اٹل پالٹا
تیرا چاچا گھڑھاوے اٹل پالٹا
تیری چاچی جھلاوے تو جھول للٹا
میرا چھوٹا جھولے اٹل پالٹا
میری بالا سا جھولے اٹل پالٹا

اختر مرزا، پیشے کے لحاظ تے استاد، لسانیات کے ریسرچر، لریٹر ار مترجم۔ آپا ءدا جداد ہندستان کے صوبے ہریانہ تے ہجرت کر کے پاکستان آئے ار نیوں ماں بولی ہریانوی تو ہوئی تھی۔ ماں بولی ہریانوی گیلیاں بچپن تے ءواسطہ رہیا ار پھیر یونہوں وقت گزرن گیلیاں بدھدا رہیا۔ ماں بولی کی چاہت ار موہ مینھ اتنا کھب گے اک دو بریاں ہندستان کا چکر بھی لا آئے۔ واپس آئن کے بعد تو ہریانوی زبان کی مٹھاس ار محبت اتنی بدھی اک ہریانوی بولن ار لکھن آلیاں کی ٹوہ مینھ پاکستان کے کھنکھرے شہراں کا سفر کریا، کیوں جے ہریانوی بولن آلے تو پورے پاکستان مینھ ہے سیں۔ پچیس سال ماجاب کے محکمہ تعلیم کی خدمت کرن کے بعد مختلف این۔ جی۔ اوز مینھ تعلیم کے شعبے مینھ کام کریا۔ پر ماں بولی ہریانوی کے بھی وقت کوئی بھولے بلکہ جس شہر مینھ بھی جانا ہوندا۔ کسے ناں کے ہریانوی تے محبت راکھن آلے دوست گیلیاں ملاقات ہوندی رئی۔ پاکستان مینھ ہریانوی بولن آلے پاکستانیاں کی نمائندہ تنظیم "نوھرہ" کے قیام تے، اس کے ممبر بنے ار پھیر جنرل سیکریٹری منتخب ہوئے۔ سہ ماہی میگزین "نوھرہ" کے ایڈیٹر بھی سیں۔ ار ہریانوی زبان کی بڈھوتری ار اس کی ثقافت کی سنبھال واسطے جی جان تے کام کررے سیں۔ ہریانوی زبان پے پاکستان مینھ زبان پے ہون آلی کانفرنساں مینھ بھی اپنے ریسرچ پیپر پڑھدے آرے سیں۔ انٹرنیشنل تنظیم The Englishers مینھ ہریانوی زبان کے ایڈوائزر کی حیثیت مینھ منتخب ہونے کا اعزاز بھی حاصل ہے۔ ہریانوی زبان کے پہلے قاعدے ار ہریانوی زبان کے IPA Chart پے بھی کام کررے سیں۔

نوھرہ پبلی کیشنز

مرکزی سیکرٹریٹ:
نوھرہ پاکستان ہریانوی زبان ادب تہذیب و ثقافت کی نمائندہ تنظیم
تصویر محل بہاولپور چوک یزمان روڈ ملتان

402345607091